یسعیاہ

۱ یسعیاہ بن آموص کی رویا جو اس نے یہوداہ اور یروشلم کی بابت یہوداہ
کے بادشاہوں عزّیاہ *، یوتام *، آخز * اور حزقیاہ * کے ایّام میں
دیکھی۔

اپنے لوگوں کے خلاف خدا کا مقدّمہ

۲ آسمان اور زمین تم خداوند کی آواز سنو! خداوند فرماتا ہے،

"میں نے اپنے بچّوں کو پروان چڑھایا لیکن میری اولاد نے مجھ سے
سرکشی کی۔
۳ گائے اپنے مالک کو جانتی ہے اور گدھا اس جگہ کو جانتا ہے جہاں اس
کا مالک اس کو چارا دیتا ہے۔ لیکن بنی اسرائیل مجھے نہیں پہچانتے۔ وہ
میرے اپنے ہیں لیکن وہ مجھے نہیں جانتے ہیں۔"

۴ آہ! وہ لوگ اُن آدمیوں کا گروہ ہے جنہوں نے غلطیاں کی ہیں۔ وہ لوگ
بد کردار لوگوں اور نیچ اولادوں جسنے خداوند کو ترک کیا ہے کی قوم ہے۔ وہ
لوگ اسرائیل کے مقدس جگہ کو چھوڑے اور اس سے دور چلے گئے۔
۵ خدا فرماتا ہے، "میں تم لوگوں کو سزا کیوں دیتا رہوں؟ میں نے
تمہیں سزا دی مگر تم نہیں بدلے تم میرے خلاف سرکشی کرتے ہی رہے
اب تمام سر اور دل بیمار ہیں۔ ۶ تمہارے تلوے سے لے کر سر تک
تمہارے بدن کا ہر عضو زخموں سے بھرا ہوا ہے۔ اُن پر چوٹیں اور
زخمیں ہیں۔ تمہارے زخم نہ تو صاف کئے گئے ہیں اور نہ ہی ان پر پٹّی
باندھا گیا ہے، نہ ہی مرہم لگایا گیا ہے۔
۷ "تمہاری زمین برباد ہوگئی ہے تمہارے شہر جل گئے ہیں۔ تمہاری
زمین کو تمہارے دشمنوں نے ہتھیا لی ہے۔ تمہارے بسنے کی جگہ کو ایسے
اُجاڑ دی گئی ہے جیسے غیر ملکی فوجوں کے ذریعہ ایک ملک پوری طرح تباہ
کردیا گیا۔ ۸ صیّون کی بیٹی اب تاکستان میں جھونپڑی یا ککڑی کے کھیت
میں چھپّر یا محاصرہ کیا ہوا شہر کی طرح ہے۔" ۹ یہ سچ ہے لیکن پھر بھی
خداوند قادرِ مطلق نے لوگوں کو وہاں زندہ رہنے کے لئے چھوڑ دیا تھا سدوم
اور عمورہ کی طرح ہمیں پوری طرح نیست و نابود نہیں کیا گیا تھا۔

خدا سچّی خدمت کا خواہشمند ہے

۱۰ اے سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام سنو! اے عمورہ کے لوگو،
خدا کی شریعت پر دھیان دو۔ ۱۱ خدا فرماتا ہے، "تم مجھے لگاتار یہ سبھی
قربانیاں کیوں پیش کرتے ہو؟ میں تمہارے مینڈھے کے جلانے کے
نذرانوں کو اور سانڈوں کے چربیوں کو کافی لے چکا ہوں۔ میں سانڈوں،
بھیڑوں اور بکریوں کے خون سے بھی خوش نہیں ہوں۔
۱۲ "تم لوگ جب مجھ سے ملنے آتے ہو تو میری بارگاہ کی ہر شئے
کو بے ضابطہ طریقے سے روند ڈالتے ہو۔ ایسا کرنے کے لئے تم سے کس نے
کہا ہے؟
۱۳ "آئندہ جب تم آؤ، بیکار کے تحفہ مت لانا۔ میں تمہارے
بخور سے نفرت کرتا ہوں۔ میں نئے چاند کی ضیافت، سبت کے دنوں اور
دوسرے تعطیل کے دنوں کو برداشت نہیں کرسکتا ہوں۔ میں اُن بُرے
کاموں سے بھی نفرت کرتا ہوں جو تقریبوں کی جماعتوں میں کئے گئے۔
۱۴ میرے دل کو تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری مقرّرہ تقریبوں سے
نفرت ہے۔ یہ جماعتیں میرے لئے ایک بوجھ کی مانند ہیں۔ میں انہیں
اٹھاتے اٹھاتے اب تھک چکا ہوں۔
۱۵ "تم اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر دعاء کرتے ہو، لیکن میں تم پر دھیان
نہیں دونگا۔ اگرچہ تم بہت ساری دعائیں بھی کروگے تو بھی میں انہیں بالکل
نہیں سنونگا، کیونکہ تمہارے ہاتھ خون سے رنگے ہوئے ہیں۔
۱۶ "اپنے آپ کو پاک کرو تم جو بُرے کام کرتے ہو ان کا کرنا بند
کرو میں ان بری باتوں کو دیکھنا نہیں چاہتا بُرے کاموں کو چھوڑو۔
۱۷ اچھا کام کرنا سیکھو۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ انصاف کرو جو لوگ
دوسروں کو ستاتے ہیں انہیں سزا دو۔ یتیم بچّوں کے حق کے لئے
جدوجہد کرو۔ بیواؤں کے حامی بنو۔
۱۸ خداوند فرماتا ہے، "آگے آؤ اور ان سبھی چیزوں کے بارے
میں ہمیں سوچنے دو۔ اگرچہ تمہارے گناہ گہرا لال ہیں تو بھی انہیں مٹایا
جاسکتا ہے۔ تم برف کی طرح سفید ہوجاؤگے۔ اگر ہو بیگنی رنگ کے ہے
تو وہ اُون کی طرح سفید ہوجائینگے۔

یہوداکا بادشاہ جس نے ۷۶۷-۷۴۰ قبل مسیح میں حکومت کی۔
یہوداکا بادشاہ جس نے ۷۴۰-۷۳۵ قبل مسیح میں حکومت کی۔
یہوداکا بادشاہ جس نے ۷۳۵-۷۲۷ قبل مسیح میں حکومت کی۔
یہوداکا بادشاہ جس نے ۷۲۷-۶۸۷ قبل مسیح میں حکوت کی۔

۱۹ ”اگر تم میرے احکام پر دھیان دوگے اور اُسے مانوگے، تو
تمہیں اس زمین پر اچھی چیزیں ملے گی۔ ۲۰ لیکن اگر تم انکار کرتے ہو
تو میرے باغی ہو اور تمہارے دشمن تمہیں فنا کر ڈالیں گے۔“
خداوند نے یہ سب باتیں خود ہی فرمایا ہے۔

خدا کے ساتھ یروشلم وفادار نہیں ہے

۲۱ خدا فرماتا ہے ”یروشلم کی جانب دیکھو۔ یروشلم ایک ایسی
شہر تھی ، جو مجھ میں ایمان رکھتی تھی اور میری پیروی کرتی تھی۔لیکن وہ
طوائف* کی طرح بن گئی ہے۔ یروشلم کو انصاف سے معمور ہونا چاہئے۔
یروشلم کے لوگوں کو ویسی ہی اپنی زندگی گذارنی چاہئے جیسا میں
چاہتا ہوں۔لیکن افسوس اب تو وہاں صرف قاتل رہتے ہیں۔
۲۲ ”تمہاری نیکی چاندی کی مانند تھی لیکن اب ، وہ چاندی کھوٹی ہو
گئی ہے۔ تمہاری مئے میں پانی ملا دیا گیا ہے اس لئے اب یہ کمزور پڑ گئی
ہے۔ ۲۳ تمہارے حکمراں اب باغی اور ڈاکوں کے دوست ہیں۔اُن میں
سے ہر ایک غلط کاموں کو کرنے کے لئے رشوت چاہتے ہیں۔ وہ یتیموں
کے ساتھ انصاف نہیں کرتے ہیں اور بیواؤں کی فریاد نہیں سنتے ہیں۔“
۲۴ ان سب باتوں کے سبب خداوند قادرِ مطلق اسرائیل کا قادر
فرماتا ہے اے میرے حریفو! میں تمہیں سزادوں گا تم مجھے اب اور زیادہ
ستا نہیں پاؤ گے۔ ۲۵ اور میں تمہاری طرف اپنے مدد کا ہاتھ بڑھاؤنگا
اور تمہاری غلطیوں اور اُس آمیزش کو جو تم میں ملا ہوا ہے دور کر دونگا۔
۲۶ میں تمہارے قاصدوں اور مشیروں کو دوبارہ بحال کرونگا۔ تب تم
”نیکی کی شہر“ اور ”وفادار شہر“ کی طرح سمجھ جاؤ گے۔
۲۷ صیّون انصاف کے ساتھ بچایا جائیگا اور انہیں جو راستبازی کے
ساتھ اُسکے پاس آئینگے۔ ۲۸ مگر سبھی خطاکاروں اور گنہگاروں کو فنا کر دیا
جائے گا (یہ وہ لوگ ہیں جو خداوند کی پیروی نہیں کرتے ہیں۔)
۲۹ مستقبل میں، لوگ اُن بلوط کے درختوں سے جو تمہیں پسند ہیں
شرمندہ ہونگے۔ اور اُن باغوں سے جسے تم پرستش کرنے کے لئے چُنا
شرمندہ ہونگے۔
۳۰ یہ اسلئے ہوگا کیونکہ تم لوگ اس بلوط کی مانند ہو جاؤ گے جن کے
پتّے مرجھارہے ہوں تم ایک ایسے باغیچہ کی مانند ہو جاؤ گے جو پانی کے
بغیر سوکھ رہا ہوگا۔ ۳۱ طاقتور لوگ سوکھی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں
جیسے ہونگے اور انکے کام اُن چنگاریوں کی مانند ہونگے جنہیں آگ میں بدلی
جاسکتی ہے۔وہ لوگ اور ان کے کام سے جلنے لگیں گے اور کوئی بھی اس آگ
کو بجھا نہیں پائے گا۔

۲ یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں یہاں رویا
دیکھی۔

۲ خداوند کی ہیکل پہاڑ پر ہے۔آخری دنوں کے دوران ، یہ پہاڑ سارے
پہاڑوں کے درمیان سب سے بلند ہوگا۔ سبھی ملکوں کے لوگ وہاں جایا
کریں گے۔ ۳ بہت سے لوگ وہاں جا یا کریں گے اور کہیں گے، ”ہمیں
خداوند کے پہاڑ پر جانا چاہئے۔ ہم کو یعقوب کے خدا کی ہیکل میں جانا چاہئے
اور خدا ہمیں اپنی راہیں بتائے گا اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے۔“
یروشلم میں کوہِ صیون پر خداوند خدا کے کلام کا آغاز ہوگا اور وہاں سے وہ
شریعت روئے زمین پر پھیلے گی۔“ ۴ وہ کئی قوموں کے درمیان انصاف
کرے گا اور بہت سی دوسری قوموں کے لئے فیصلہ کریگا۔ وہ اپنی
تلواروں کو توڑ کر ہل بنائینگے اور لوگ اپنے بھالوں کا استعمال درانتی بنانے
میں کرینگے۔ ایک قوم دوسرے سے جنگ نہ چھیڑینگے اور وہ لوگ اور کبھی
جنگ کا فن نہیں سکھیں گے۔
۵ اے یعقوب کے خاندان آؤ! ہم لوگ خدا کی روشنی میں چلیں۔
۶ اے خداوند! تو نے اپنے لوگوں یعنی یعقوب کے خاندان
کو چھوڑ دیا ہے۔ انلوگوں نے پوری طرح سے مشرقی لوگوں کے رسموں کے
اپنا لیا ہے۔ تمہارے لوگ فلسطینیوں کی طرح مستقبل بتانے اور غیر ملکیوں
کے ساتھ معاہدہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ۷ تمہارے لوگوں کی زمین
سونے اور چاندی سے بھری ہوئی ہے۔ وہاں اسکے اندر بہت سے خزانے
ہیں۔ تمہارے لوگوں کی زمین گھوڑوں سے بھری ہوئی ہے۔ بہت ساری
رتھ بھی وہاں اس زمین میں ہے۔ ۸ ان کی زمین پر مورتیاں بھری پڑیں
ہیں لوگ جن کی پرستش کرتے ہیں لوگوں نے ہی ان بتوں کو بنایا ہے اور
وہی ان کی پرستش کرتے ہیں۔ ۹ لوگ بد سے بدتر ہو گئے ہیں۔
انہوں نے اپنے آپ کو نیچے گِرا دیا ہے۔ اے خدا! کیا تو انہیں معاف
نہیں کریگا؟

خدا کے دشمن خوفزدہ ہونگے

۱۰ دور جاؤ!، اپنے آپ کو کسی گڑھے میں یا کسی بڑی چٹان کے پیچھے
چھپالو۔ تم خداوند سے ضرور ڈرو اور انکی عظمت طاقت سے چھپو۔
۱۱ متکبّر لوگ غرور کرنا چھوڑ دیں گے متکبّر لوگ زمین پر شرم سے
سر نیچے جھکا لیں گے۔ اس وقت صرف خداوند ہی سر بلند ہوگا۔
۱۲ خداوند نے ایک خاص دن کو الگ کیا ہے اور اس دن، مغرور
لوگوں کو سزا دیگا اور انلوگوں کو ذلیل کریگا جو اپنے بارے میں بہت اونچی

طوائف کبھی کبھی یہ اس شخص کا بھی حوالہ دیتا ہے جو خدا کا پیروی کرنا بند کر دیتا ہے اور اسکے بدلے میں بتوں کی پرستش کرتا ہے۔

باتیں کیا کرتے ہیں۔ ۱۳ مغرور لوگ لبنان کے دیودار درختوں کی مانند
ہے۔ وہ بسن کے بلوط کے درخت کی طرح ہے۔ لیکن خدا انہیں
سزادیگا۔ ۱۴ وہ مغرور لوگ اونچے پہاڑوں اور بلند ٹیلوں جیسے ہیں ۔
۱۵ وہ مغرور لوگ ایسے ہیں جیسے اونچے برج اور مضبوط فصیلی دیوار لیکن خدا
ان لوگوں کو سزا دے گا۔ ۱۶ وہ مغرور لوگ ترسیس کے عظیم جہازوں کی
مانند ہیں ان جہازوں میں اہم اشیاء بھری ہیں لیکن خدا ان مغروروں کو سزا
دے گا۔
۱۷ اس وقت وہ لوگ جو ابھی غرور کرتے ہیں اپنے غرور کو چھوڑ
دینگے۔ مغرور شخص زمین پر جھکا دیئے جائینگے صرف خداوند کا سر بلند ہو گا۔
۱۸ سبھی بت (جھوٹے خدا) فنا ہو جائیں گے۔ ۱۹ لوگ اپنے آپ کو
چٹانوں اور گڑھوں میں چھپائینگے ۔ وہ لوگ ایسا خداوند اور اسکی عظیم طاقت
کے ڈر کی وجہ سے کرینگے۔ وقت ایسا ہو گا کہ خداوند اٹھیگا اور زمین کو پوری
طاقت سے ہلادیگا۔
۲۰ اس وقت لوگ اپنے سونے چاندی کے بتوں کو دور پھینک
دیں گے ان بتوں کو لوگوں نے اس لئے بنایا تھا کہ ان کی پرستش کریں
لوگ ان بتوں کو چمگادڑوں اور چھچھندروں کے آگے پھینک دیں گے۔
۲۱ تب لوگ غاروں میں، چٹانوں کے بیچ اور کھڑے چٹانوں کے
دراڑوں میں چھپیں گے۔ وہ لوگ ایسا خداوند اور اسکی عظیم طاقت کے ڈر سے
کرینگے۔ ایسا تب ہو گا جب خداوند اٹھے گا اور زمین کو شدّت سے ہلائے گا۔

اسرائیل کو خدا کا یقین کرنا چاہئے

۲۲ اے بنی اسرائیل تمہیں اپنی حفاظت کے لئے دیگر قوموں پر
انحصار نہیں ہونا چاہئے۔ وہ تو صرف انسان ہے اور انہیں مرنا ہے اسلئے وہ
کس طرح مدد کرسکتے ہیں۔

۳ اسے سمجھو: خداوند قادر مطلق سبھی چیزوں کو لے لیگا جس پر یہوداہ
اور یروشلم منحصر ہے۔ یہاں تک کہ وہ انکی روٹی اور پانی بھی چھین
لیگا۔ ۲ وہ تمام بہادر سپاہیوں، جنگی آدمیوں، منصفوں، نبیوں، ماہر
جادوگروں اور بزرگوں کو لے لیگا۔ ۳ خدا فوج کے سرداروں، عزّت داروں
، صلاح کاروں اور ہوشیار کاریگروں اور ماہر فال گیروں کو چھین لے گا۔
۴ خدا فرماتا ہے، ”میں بچوں کو ان کا سپہ سالار بناؤں گا۔ وہ بچے ان
لوگوں پر حکومت کریں گے۔
۵ ”ہر شخص ایک دوسرے کے خلاف ہو گا۔ بچے بزرگوں کی عزّت
نہیں کرینگے اور عام لوگ اہم لوگوں کا مذاق اُڑائینگے۔“
۶ اس وقت اپنی ہی خاندان سے کوئی شخص اپنے ہی کسی بھائی کو پکڑ
لے گا وہ شخص اپنے بھائی سے کہے گا، ”کیونکہ تیرے پاس ایک پوشاک
ہے اس لئے تو ہمارا حاکم ہو گا۔ ان سبھی کھنڈروں کا تو سردار بن جا۔“
۷ لیکن وہ بھائی کھڑا ہو گا اور کہے گا، ”میں تمہیں سہارا نہیں دے
سکتا۔ میرے گھر میں نہ روٹی ہے اور نہ ہی پلنگ مجھے لوگوں کے اوپر حاکم نہ
بناؤ۔“
۸ یہ اس طرح سے ہو گی چونکہ یروشلم ٹھوکر کھائی اور یہوداہ گِر گئی۔ وہ
جو کہتے ہیں اور جو کرتے ہیں وہ پوری طرح خداوند کے خلاف ہے وہ لوگ
ہمارے خداوند کے جلال کے خلاف چلے گئے۔
۹ یہ انکے چہروں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ گنہگار ہے
جنہوں نے بہت سارے گناہ کئے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں کو چھپانے کی
کوشش نہیں کرتے بلکہ وہ اپنے بُرے کاموں پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ وہ
اپنے گناہوں کو کُھل کر ظاہر کرتے ہیں ۔ وہ بے شرم مخلوق ہیں۔ وہ سدوم
کے لوگوں کی طرح ہیں۔ یہ ایک بڑی بربادی کی طرف لے جائے گا۔ وہ
اپنی بے وقوفی کے خود ذمّہ دار ہے۔
۱۰ اچھّے لوگوں کو بتادو کہ ان کے ساتھ اچھی باتیں ہونگی جو کچھ وہ
عمل کرتے ہیں ان کا پھل وہ پائیں گے۔ ۱۱ لیکن بُرے لوگوں کے لئے
یہ بہت بُرا ہو گا ان پر بڑی مصیبت ٹوٹ پڑے گی ۔ جو بُرے کام
انہوں نے کئے ہیں ان سب کے لئے انہیں سزا دی جائے
گی۔ ۱۲ میرے لوگوں کی قسمت ایسی ہوگی کہ بچّے انہیں ہرادینگے اور
عورتیں ان پر حکومت کریگی۔ اے میرے لوگو! تمہارے اپنے حکمراں
تمہیں گمراہ کرینگے اور تمہاری راہوں میں رکاوٹ کھڑا کر دینگے۔

اپنے لوگوں کے بارے میں خدا کا فیصلہ

۱۳ خداوند اپنے لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرتا ہے اور آگے
بڑھتا ہے وہ اپنے لوگوں کا انصاف کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ ۱۴ وہ
بزرگوں اور سپہ سالاروں کے خلاف تحقیقات کرنے اور مقدمہ درج کرنے
آسکتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ وہ تم لوگ ہی تھے جو تا کستانوں کو نگل گئے تھے اور
ان چیزوں کو جو کہ تمہارے گھروں میں تھے غریبوں سے زبردستی لے لئے
تھے۔ ۱۵ میرے لوگوں کو ستانے کا حق تمہیں کس نے دیا؟ غریبوں کو
منہ کے بل مٹی میں دھکیلنے کا حق تمہیں کس نے دیا؟ میرے مالک خدا
قادرِ مطلق نے یہ باتیں کہی تھیں۔
۱۶ خداوند فرماتا ہے، ”کیونکہ صیّون کی عورتیں مغرور ہو گئی ہیں اور
وہ اپنی آنکھیں مٹکاتی ہوئی سر اٹھا کر چلتی ہیں۔ اور کیونکہ اپنے پیروں کی
پازیب جھنکارتی ہوئی ادھر ادھر ٹھمکتی پھرتی ہے، میں انلوگوں کو سزا
دونگا۔“

۱۷ صیّون کی ایسی عورتوں کے سروں پر میرا مالک پھوڑے نکالے
گا-خداوند ان عورتوں کو گنجا کردے گا- ۱۸ اس وقت خداوند ان سے
وہ سب چیزیں چھین لے گا جن پر انہیں ناز تھا: پیروں کی خوبصورت کڑا،
سورج اور چاند جیسے دکھائی دینے والے گلے کا ہار، ۱۹ کان کی بالیاں کنگن
اور نقاب- ۲۰ تاج، پازیب، کمر بند، عطر دان اور تعویذ- ۲۱ مہر دار
انگوٹھیاں، ناک کی بالیاں، ۲۲ عمدہ چغہ، ٹوپیاں اوڑھنیاں اور تھیلی-
۲۳ آئینہ ململ کے کپڑے پگڑی اور لمبے شالیں-

۲۴ اور یوں ہوگا کہ خوشبو کے عوض سراہٹ ہوگی اور کمر بند کی جگہ
رسّی اور گندھے ہوئے خوبصورت بالوں کی جگہ گنجا سر اور نفیس لباس کی
جگہ ٹاٹ اور حُسن کے بدلے جلنے کی داغ ہوگی-
۲۵ اس وقت تیرے بہادر جنگو ں میں تلوار سے مار دیئے جائیں
گے- تیرے گھوڑے جنگ میں مارے جائیں گے- ۲۶ وہاں شہر
کے پھاٹکوں کے قریب ماتم ہوگا- یروشلم اس عورت کی طرح ہوگی جو زمین
پر بیٹھ کر رو رہی ہوگی جسکا سارا سامان جو اسکے پاس تھا لوٹ گیا ہے-

۴ اس وقت سات عورتیں ایک مرد کو پکڑلیگی اور کہے گی، "ہم لوگ
اپنے کھانے اور کپڑے کا خود ہی خیال رکھیں گے، ہم بس
اتنا چاہتے ہیں تم ہم سے شادی کرلو- برائے مہربانی ہم لوگوں کے غیر
شادی شدہ ہونے کی شرمندگی کو دور کردو-"
۲ اس وقت خداوند کا پودا (یہوداہ) بہت حسین اور عظیم ہوگا- وہ
لوگ جو اس وقت اسرائیل میں رہ رہے ہونگے ان پھلوں پر بہت فخر کریں
گے جو انکی زمین پیدا کررہی تھی-
۳ اس وقت وہ لوگ جو ابھی بھی صیّون اور یروشلم میں رہ رہے ہونگے
مقدّس کہلائیں گے یہ ان سبھی لوگوں کے ساتھ ہوگا جن کا نام ایک خاص
فہرست میں ہے یہ فہرست ان لوگوں کی ہوگی جنہیں زندہ رہنے کی
اجازت دے دی جائے گی-
۴ خداوند صیّون کی بیٹی کی گندگی کو دھو ڈالے گا- خداوند یروشلم
سے خون کو انصاف کی روح سے اور جلتی ہوئی ہوا سے دھو ڈالے گا-
۵ تب خدا دن کے وقت دھواں کا بادل اور رات کے وقت روشن
شعلہ تمام مکانوں اور مجلس گاہوں کے اوپر بنائے گا- یہ تمام جلال پر ایک
سائبان ہوگا- ۶ یہ سائبان ایک محفوظ پناہ گاہ ہوگا اور سورج کی گرمی سے
بچائے گا یہ سائبان آندھی اور بارش کے وقت آرام گاہ اور پناہ کی جگہ ہوگی-

اسرائیل خدا کا خاص باغ

۵ اب، میں اپنے دوست کے لئے گیت گاؤں گا-اُسکے تاکستان (بنی
اسرائیل) کے بارے میں یہ میرے محبوب کا گیت ہوگا-

میرے محبوب کا تاکستان ایک بہت ہی زرخیز پہاڑی کنارہ پر تھا-
۲ میرے دوست نے زمین کھودی اور پتھر نکال پھینکے- اُس نے اُس
میں سب سے عمدہ قسم کا تاکستان لگایا- تب اسنے پہرے کا برج بنایا پھر
کھیت کے بیچ میں انگور کا رس نکالنے کو کولھو لگایا- محبوب کو امید تھی کہ
بہتر قسم کے انگور پیدا ہونگے، لیکن جو انگور اُسے ملے وہ بُرے قسم کے
تھے-

۳ اس لئے میرے دوست نے کہا، "اے یروشلم کے باشندو اور یہوداہ
کے لوگو! میرے اور میرے تاکستان کے بیچ فیصلہ کرو-
۴ میں تاکستان کے لئے اور کیا کر سکتا تھا؟ میں نے وہ سب کیا جو کچھ
بھی میں کر سکتا تھا مجھے بہتر انگور لگنے کی امید تھی لیکن وہاں انگور بُرے ہی
لگے یہ ایسا کیوں ہوا؟

۵ اب میں تجھ کو بتاؤں گا کہ میں اپنے تاکستان کو کیا کروں گا:

میں اسکی سرحدی پودوں کو ہٹادونگا اور اُسے چراگاہ میں تبدیل کردونگا-
میں اسکے پتھّر کی دیوار کو توڑونگا اور تاکستان کُچل دیئے جائینگے-
۶ میں اسے تباہ ہونے دونگا- کوئی بھی پودے کی رکھوالی نہیں کریگا-
اس میں کوئی بھی کام نہیں کریگا- اگر وہاں کچھ اُگے گا بھی تو وہ
کانٹا اور گوکھرو ہونگے- میں بادلوں کو حکم دونگا کہ اُن پر نہ برسیں-"

۷ خداوند قادرِ مطلق کا تاکستان بنی اسرائیل کا خاندان ہے اور یہوداہ
اس کا محبوب پودا-

خداوند نے امید کی کہ وہ انصاف کی جگہ ہوگی لیکن وہ خونریزی کی جگہ
میں تبدیل ہوگئی تھی- اسنے نیک زندگی جینے کی امید کی تھی لیکن
وہاں بے سہارا لوگوں کی صرف رونے دھونے کی آواز تھی-
۸ ان پر افسوس جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں یہاں
تک کہ کچھ جگہ باقی نہ بچی اور ملک میں وہی اکیلے بسیں- ۹ خداوند قادرِ مطلق
نے مجھ سے یہ کہا، اور میں نے اسے سنا، "اب دیکھو وہاں بہت ساری
عمارتیں ہیں لیکن میں تم سے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ سبھی
عمارتیں نیست و نابود کردی جائیں گی- اب وہاں بڑی عالی شان عمارتیں
ہیں لیکن وہ اجڑ جائیں گی- ۱۰ کیونکہ دس ایکڑ تاکستان سے فقط ایک
بَت مئے ہی حاصل ہوگی اور ایک خومر بیج سے ایک ایفہ اناج ہی حاصل
ہوگا-"

۱۱ انکا بُرا ہو جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں اور نشہ آوری کی تلاش میں لگ
جاتے ہیں۔ اور ان پر جو دیر رات تک بہت زیادہ پیتے رہینگے اور نشہ میں
مست رہینگے۔
۱۲ تم لوگ شراب ، بربط، ستار، دف اور بین اور ایسے ہی دوسرے
سازوں کے ساتھ ضیافت اڑاتے رہتے ہو اور تم ان باتوں پر نظر نہیں
ڈالتے جنھیں خداوند نے کیا ہے خداوند کے ہاتھوں نے کئی چیزیں بنائی
ہیں لیکن تم ان چیزوں پر توجّہ ہی نہیں دیتے اس لئے یہ تمہارے لئے
بہت بُرا ہو گا۔
۱۳ خداوند فرماتا ہے، ”میرے لوگوں کو قید کر کے کہیں دور لے
جایا جائے گا کیونکہ سچ مچ وہ مجھے نہیں جانتے۔ وہ سبھی مشہور و معروف لوگ
بھوکے ہوجائینگے۔ اور عام لوگ پیاسے ہو جائینگے۔
۱۴ پھر ان کی موت ہو جائے گی اور پاتال اُن لوگوں کو نگل جائے
گا۔ زمین اپنا منہ کھول کر رکھے گی اور یروشلم کے تمام لوگ ساتھ ہی ساتھ
اہم لوگ، عام لوگ، بیوقوف لوگ جو کہ اپنی بلند آواز سے چلّاتے ہیں
اور مغرور لوگ سمیت اس میں اتر جائینگے۔“
۱۵ عام لوگوں کو جھکنے کے لئے مجبور کیا جائیگا۔ عظیم لوگ رسوائی
محسوس کرینگے۔ اور اپنی آنکھوں کو نیچے رکھینگے۔ ۱۶ خداوند قادرِ مطلق
عدالت میں سر بلند ہو گا اور لوگ جان جائیں گے کہ وہ عظیم ہے۔ خدائے
قدّوس ان باتوں کو کرے گا جو بہتر ہیں۔ اور لوگ اسے تعظیم دیں گے۔
۱۷ زمین ویران ہو جائے گی۔ بھیڑیں جہاں چاہے گی چلی جائیگی۔ وہ
زمین جو کبھی دولتمندوں کی ہوا کرتی تھی ایسی جگہ ہو جائیگی جہاں پر غیر ملکی
کھائینگے۔
۱۸ ان لوگوں کا بُرا ہو وہ اپنے جرم اور اپنے گناہوں کو اپنے پیچھے
ایسے ڈھو رہے ہیں۔ جیسے لوگ رسّوں سے گاڑی کھینچتے ہیں۔ ۱۹ وہ لوگ کہا
کرتے ہیں ”کاش! خدا جو اس کا منصوبہ ہے اسے جلد ہی پورا کردے۔ تا کہ
ہم جان جائیں گے کہ کیا ہونے والا ہے ۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے
منصوبے جلد ہی ہو جائیں تا کہ ہم یہ جان لیں کہ اس کا منصوبہ کیا ہے۔“
۲۰ ان لوگوں کا بُرا ہو جو کہا کرتے ہیں کہ اچھی باتیں بُری ہیں اور
بُری باتیں اچھی ہیں ۔ وہ لوگ سوچا کرتے ہیں کہ نور اندھیرا ہے اور تاریکی
نور ہے ان لوگوں کا خیال ہے کہ کڑوا میٹھا ہے اور میٹھا کڑوا ہے۔ ۲۱ ان
کا بُرا ہو جو اپنی نظر میں دانشمند اور چالاک ہیں۔
۲۲ ان پر افسوس جو مئے پینے میں زور آور اور مئے پلانے میں پہلوان
ہیں ۔ ۲۳ اور اگر تم ان لوگوں کو رشوت دیدو تو وہ ایک مجرم کو بھی
چھوڑ دیں گے لیکن وہ اچھے شخص کا بھی صحیح طریقہ سے انصاف نہیں ہو
نے دیتے۔ ۲۴ پس جس طرح آگ بھوسے کو کھا جاتی ہے اور جلتا ہوا
پھوس بیٹھ جاتا ہے اسی طرح ان کی جڑ بوسیدہ ہو گی اور ان کی کلی گرد کی
طرح اڑ جائے گی۔
کیونکہ انہوں نے خداوند قادرِ مطلق کی شریعت کو ترک کیا اور اسرائیل
کے قدوس کے کلام کو حقیر جانا۔ ۲۵ اس لئے خداوند اپنے لوگوں سے
بہت زیادہ ناراض ہوا خداوند نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اُنہیں سزا دی یہاں
تک کہ پہاڑ بھی خوفزدہ ہو اٹھے تھے گلیوں میں کوڑے کی طرح لاشیں بکھر
گئی تھیں لیکن خداوند ابھی ناراض ہے اس کا ہاتھ لوگوں کو سزا دینے کے
لئے ابھی بھی اٹھا ہوا ہے۔

اسرائیل کو سزا دینے کے لئے خدا فوجیں لائے گا

۲۶ دیکھو! خدا دور دراز کی قوموں کو اشارہ دے رہا ہے۔ خدا ایک
جھنڈا اٹھا رہا ہے۔ اور ان لوگوں کو بلانے کے لئے سیٹی بجا رہا ہے کسی دور
دراز کے ملک سے حریف آرہا ہے وہ حریف جلد ہی ملک میں گھُس آئے گا
وہ بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ ۲۷ دشمن کبھی تھکا نہیں کرتا یا
کبھی نیچے نہیں گرتا، دشمن کبھی نہ تو اونگھتا ہے اور نہ ہی سوتا ہے ان کے
ہتھیاروں کے کمر بند ہمیشہ کسے رہتے ہیں۔ ان کے جوتوں کے تسمے کبھی
ٹوٹتے نہیں ہیں۔ ۲۸ دشمن کے تیر تیز ہیں اُن کی سبھی کمانیں تیر
چھوڑنے کے لئے تیّار ہیں۔ ان کے گھوڑوں کے سم چقماق کی مانند ہونگے
ان کے رتھوں کے پیچھے گرد کے بادل اٹھا کرتے ہیں۔
۲۹ دشمن بھوکے شیرنی کی طرح گرجتا ہے۔ جوان شیروں کی طرح
گرجتا ہے۔ دشمن غرّاتا ہے اور اپنے شکاری پر جھپٹ پڑتا ہے۔ وہ بچ نکلنے کی
کوشش کر سکتا ہے لیکن وہاں انہیں بچانے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ۳۰ اور اُس
روز دشمن ان پر ایسا شور مچائیں گے جیسا سمندر کا شور ہوتا ہے اگر کوئی اس
ملک پر نظر کرے تو اندھیرا اور تنگ حالی ہے اور روشنی اس کے بادلوں
سے تاریک ہو جاتی ہے۔

یسعیاہ کو نبی بننے کے لئے خدا کا بلاوا

۶ جس سال عزّیاہ بادشاہ نے وفات پائی تھی میں نے مالک کو ایک
بڑی اونچی تخت پر بیٹھے دیکھا اور اس کی لمبی چغہ سے ہیکل معمور
ہو گئی ۲ خداوند کے چاروں طرف سرافیم * (فرشتے) کھڑے تھے ہر
سرافیم کے چھ چھ بازو تھے ان میں سے دو کا استعمال وہ اپنے چہرے کو
ڈھاپنے کے لئے کیا کرتے تھے اور دو کا استعمال اپنے پیروں کو ڈھاپنے کے

سرافیم خصوصی فرشتے جنہیں خدا پیغام رسانی کے لئے استعمال کرتا ہے نام
کے شائد معنی ہیں وہ آگ کی مانند روشن ہیں۔

لئے کرتے تھے اور دو کو وہ اڑنے کے کام میں لاتے تھے۔ ۳ ہر فرشتے
دوسرے سے پکار پکار کر کہہ رہا تھا، "قدّوس، قدّوس، قدّوس خداوند
قادرِ مطلق ہے۔ ساری زمین اس کے جلال سے معمور ہے۔" ۴ اور
پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان
دھوئیں *سے بھر گیا۔

۵ میں بہت خوفزدہ ہوگیا تھا۔ میں نے کہا، "ارے نہیں! میں تو برباد
ہو جاؤں گا۔ میں اتنا پاک نہیں ہوں کہ خدا سے باتیں کر سکوں اور میں ایسے
لوگوں کے بیچ رہتا ہوں جو اتنے پاک نہیں ہیں کہ خدا سے باتیں کر سکیں۔
لیکن پھر بھی میں نے اس بادشاہ، خداوند قادرِ مطلق کو دیکھا ہے۔"
۶ قربان گاہ پر آگ جلائی جا رہی تھی۔ سرافیم فرشتوں میں سے ایک
نے اپنے ہاتھوں سے گرم کوئلہ نکالا اور میرے پاس اُڑتے ہوئے پہنچا۔
۷ اور اس گرم کوئلے سے اس نے میرے منہ کو چھوا۔ تب اُس سرافیم
فرشتہ نے کہا، "جیسے ہی یہ گرم کوئلہ تمہارے منہ سے چھو گیا، تم سے کی گئی
ساری غلطیاں ہٹا دی گئی۔ تمہارے سارے گناہوں کے لئے کفّارہ
ادا کر دیا گیا۔"

۸ اس کے بعد میں نے اپنے خداوند کی آواز سنی۔ خداوند نے کہا، "میں
کسے بھیج سکتا ہوں؟ ہمارے لئے کون جائے گا؟"
اسلئے میں نے کہا "میں یہاں ہوں مجھے بھیج!"
۹ پھر خداوند نے فرمایا، "جا اور لوگوں سے کہہ تم دھیان سے
سنو گے لیکن تم نہیں سمجھو گے۔ اسی طرح تم نزدیک سے دیکھو گے لیکن
تم نہیں سیکھو گے۔ ۱۰ لوگوں کو گھبرا دو تا کہ وہ ان باتوں کو جو وہ سنیں
اور دیکھیں سمجھ نہ سکے۔ اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو لوگ ان باتوں کو
جنہیں وہ اپنے کانوں سے سنتے ہیں اور آنکھوں سے دیکھتے ہیں سچ مچ سمجھ
جائیں گے۔ ہو سکتا ہے لوگ اپنے اپنے دل میں اُسے سچ مچ سمجھ جائیں۔ اگر
انہوں نے ایسا کیا تو یقین ہے لوگ میری طرف مڑیں اور شفا حاصل
کرلیں۔"

۱۱ میں نے پھر پوچھا، "اے مالک! میں ایسا کب تک کرتا
رہوں؟"

خداوند نے جواب دیا، "تو اس وقت تک ایسا کرتا رہ جب تک
شہر تباہ نہ ہو جائے اور اس میں رہنے والے لوگ فنا نہ ہو جائیں۔ تو اس
وقت تک ایسا کرتا رہ جب تک سبھی گھر خالی نہ ہو جائیں۔ تو ایسا اس
وقت تک کرتا رہ جب تک زمین برباد ہو کر ویران نہ ہو جائے۔"
۱۲ خداوند لوگوں کو دور چلے جانے پر مجبور کرے گا اس ملک میں
بڑے بڑے علاقے خالی ہو جائیں گے۔ ۱۳ اور اگر لوگوں کی زمین
کا دسواں حصّہ باقی چھوڑ بھی دیا جائے تب پر بھی وہ واپس آئے گا، حالانکہ یہ
تباہ کرنے کے لئے تھا۔ وہ اُس بلوط کے درخت کی مانند ہیں جسکا کہ
کاٹنے کے بعد صرف تنا بچا ہوا ہے۔ انکا تنا مقدس بیج ہوگا۔

ارام پر مصیبت

۷ اور شاہِ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے ایّام میں یوں ہوا کہ
رضین شاہِ ارام اور فقح بن رملیاہ شاہِ اسرائیل نے یروشلم پر
چڑھائی کی لیکن اس پر غالب نہ آسکے۔
۲ اس وقت داؤد کے گھرانے کو یہ خبر دی گئی، "ارام افرائیم کے
ساتھ شامل ہو گیا ہے۔"
اسلئے اسکا اور اس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی جیسے
درخت آندھی سے جنبش کھاتے ہیں۔
۳ تبھی یسعیاہ سے خداوند نے کہا، "تجھے اور تیرے بیٹے شیار یاشوب
کو آخز کے پاس جا کر بات کرنی چاہئے۔ تجھے اس جگہ جانا چاہئے جہاں اوپر
کے تالاب میں پانی بہا کرتا ہے۔ یہ دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے۔
۴ "آخز سے جا کر کہنا، خبردار ہو جا اور بے قرار نہ ہو۔ رضین اور ر
ملیاہ کے بیٹوں سے مت ڈرو۔ وہ لوگ تو جلی ہوئی لکڑیوں کی مانند ہیں جسے آ
گ دھکانے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اب وہ صرف دھواں رہ گئے
ہیں۔ انکے غضب سے مت ڈرو۔ ۵ ارام، افرائیم کے ملکوں اور رملیاہ کے
بیٹے نے تمہارے خلاف منصوبے بنا رکھّے ہیں انہوں نے کہا: ۶ ہمیں
یہوداہ پر چڑھائی کریں اور انہیں ڈرا دیں۔ ہم اسے آپس میں بانٹ
لینگے۔ ہم طابیل کے بیٹے کو یہوداہ کا نیا بادشاہ بنائیں گے۔"
۷ میرا مالک خداوند فرماتا ہے ان کا منصوبہ کامیاب نہیں ہوگا۔ ۸ وہ
کبھی پورا نہیں ہوگا جب تک دمشق کا بادشاہ رضین ہے تب تک یہ نہیں
ہوگا۔ اسرائیل ایک قوم ہے لیکن لگ بھگ پینسٹھ برس کے بعد یہ ایک
قوم نہیں رہیگی۔ ۹ جب تک اسرائیل (افرائیم) کا دارالسلطنت سامریہ
ہے اور جب تک سامریہ کا بادشاہ رملیاہ کا بیٹا ہے تب تک اُن کے
منصوبے کامیاب نہیں ہونگے۔ اگر اس پیغام پر تو ایمان نہیں لائے گا تو
تم قائم نہ رہو گے۔

عمّانوایل۔ خدا ہمارے ساتھ ہے

۱۰ خداوند آخز سے اپنی بات جاری رکھتا ہے۔ ۱۱ خداوند فرماتا
ہے، "یہ باتیں سچی ہیں۔ اگر تم اسکا ثبوت مانگنا چاہتے ہو تو کوئی نشان
مانگ لے۔ تو جو بھی چاہے ویسا نشان مانگ سکتا ہے وہ نشان چاہے پاتال
سے ہو اور چاہے آسمانوں سے بھی بلند کسی مقام سے ہو۔"

دھوئیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مکان میں خدا تھا۔

۱۲ لیکن آخز نے فرمایا، ”ثبوت کے طور پر میں کوئی نشان نہیں
مانگوں گا۔ میں خداوند کو نہیں آزماؤں گا۔“
۱۳ تب یسعیاہ نے کہا، ”اے داؤد کے خاندان دھیان سے سنو! تم
لوگوں کے صبر کا امتحان لیتے ہو، کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں ہے؟ اب
تم میرے خدا کے صبر کا امتحان لینے کے لئے گر گئے۔ ۱۴ لیکن میرا
مالک خدا تمہیں ایک نشان دکھائے گا:

دیکھو! ایک کنواری حاملہ ہوگی اور وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی۔ وہ اس
بیٹے کا نام عمّانوایل * رکھے گی۔
۱۵ عمّانوایل دہی اور شہد کھائیگا جب تک وہ بُرائی کو چھوڑنے اور
اچھائی کو چُننے نہ سیکھ لیتا ہے۔
۱۶ لیکن پیشتر اس کے کہ یہ لڑکا نیکی کو چُننے اور بدی کو چھوڑنے
کے قابل ہوجائے، ان دو بادشاہوں کی زمین جس سے تم ڈرے ہوئے ہو
ویران ہوجائیگی۔

۱۷ ”لیکن خداوند تم پر، اور تمہارے لوگوں پر اور تمہارے باپ کے
خاندان کے لوگوں پر تباہی لائیگا۔ اس دن کی تباہی اس سے بھی زیادہ بُرا
ہوگا جب اسرائیل یہوداہ سے الگ ہوا تھا۔ خداوند اسور کے بادشاہ کو
تمہارے خلاف لائیگا۔
۱۸ ”اس دن خداوند مکھیوں کو سکار کر بلائے گا (فی الحال یہ مکھیاں
مصر کی نہروں کے قریب ہے) اور خداوند شہد کی مکھیوں کو بلائے گا (فی
الحال یہ شہد کی مکھیاں اسُور میں رہتی ہیں) یہ دشمن تمہارے ملک میں
آئینگے۔
۱۹ ”اس طرح سے وہ سب نالوں میں، اور چٹانوں کے دراڑوں میں
اور سب خاردار جھاڑیوں میں اور پانی کے چشموں میں چھپ جائینگے۔
۲۰ یہوداہ کو سزا دینے کے لئے خداوند اسور کا استعمال کرے گا۔ اسور کو
کرایہ پر لے گا اور اسے استرے کے طور پر استعمال کرے گا یہ ایسا ہوگا
جیسے خداوند یہوداہ کے سر اور پاؤں کے بال مونڈ رہا ہو۔ یہ ایسا ہوگا جیسے
خداوند یہوداہ کی داڑھی مونڈ رہا ہو۔
۲۱ ”اور اُس وقت یوں ہوگا کہ ایک شخص صرف ایک گائے اور دو
بھیڑیں ہی زندہ رکھ پائیگا۔ ۲۲ وہ سب اتنا دودھ دے گی کہ اس شخص
کو کھانے کے لئے دہی حاصل ہوگا۔ اس ملک میں باقی بچے سبھی دہی اور
شہد ہی کھایا کرے گا۔ ۲۳ اس وقت جہاں ہر جگہ ایک ہزار انگور کی
بیلیں تھیں اور جسکی قیمت ایک ہزار چاندی کے سکّوں کے برابر تھی
خاردار جھاڑیوں اور گھاس پھوس سے بھر جائینگے۔ ۲۴ لوگ صرف وہاں تیر
اور کمان لیکر شکار کرنے کے لئے جائینگے۔ اسلئے کیونکہ وہاں صرف کانٹوں اور
گھاس پھوس کا بھرمار ہوگا۔ ۲۵ ایک وقت تھا جب ان پہاڑیوں پر لوگ
کام کیا کرتے تھے اور اناج اُگایا کرتے تھے لیکن آنے والے دنوں میں لوگ
وہاں اور نہیں جایا کریں گے۔ وہ زمین خاردار جھاڑیوں سے بھر جائے گی۔
اور ان جگھوں پر صرف بھیڑیں اور مویشی ہی گھوما کریں گے۔“

اسور جلد ہی آئے گا

۸ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، ”ایک بڑی مٹّی کی تختی لے اور اس پر
صاف صاف لکھ: یہ مہیر شالال حاش بز کے لئے ہے۔“
۲ تب پھر میں نے کچھ بھروسے مند گواہ حاصل کئے جو اسکے
بارے میں شہادت دے سکتے تھے جب میں نے اسے تختی پر لکھا تھا۔ یہ لوگ
تھے اوریاہ کاہن اور زکریاہ بن یبر کیاہ۔ ۳ پھر میں اس نبیّہ کے پاس گیا۔
وہ حاملہ ہوگئی تھی اور ایک بچّے کو جنم دی تھی۔ تب خداوند نے مجھ سے کہا،
”تو لڑکے کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ۔ ۴ اس سے پیشتر کہ یہ بچّہ ابّا اور
امّاں کہنا سیکھے دمشق کی دولت اور سامریہ کی لوٹ کا مال اسور کا بادشاہ لے
جائینگے۔“
۵ پھر ایک بار خداوند نے مجھ سے فرمایا۔ ۶ میرے مالک نے کہا،
”یہ لوگ چشمہ شیلوخ کے آہستہ بہنے والا پانی کو لینے سے انکار کر دیا۔ یہ لوگ
رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے ساتھ خوش رہتے ہیں۔ ۷ اس لئے اب دیکھو
میں خداوند دریائے فرات سے سخت شدید سیلاب لانے والا ہوں۔ سیلاب
کا یہ پانی اسکے سارے نالوں سے اوپر اٹھے گا اسکے کناروں سے اوپر بہے گا۔
۸ اور پانی یہوداہ میں بڑھتا چلا جائے گا اور اس کی طغیانی بڑھتی جائے گی۔
سیلاب کا پانی یہوداہ کی گردن تک پہنچے گا
”عمّانوایل،“ یہ سیلاب پھیلے گا اور تیرے سارے ملک کو ڈھانک
لیگا۔“

خداوند اپنے خادموں کی حفاظت کرتا ہے

۹ اے قومو! تم سبھی جنگ کے لئے تیّار رہو تم کو شکست دی جائے
گی۔ اور اے دور و دراز کے باشندو سنو! تم سبھی جنگ کے لئے تیار رہو۔
تم کو شکست دی جائے گی۔
۱۰ جنگ کے لئے اپنا منصوبہ بناؤ۔ تمہارا منصوبہ باطل ہو گا۔ تم
اپنی فوج کو حکم دو، لیکن تمہارا وہ حکم رائیگاں جائے گا، کیونکہ خدا ہمارے
ساتھ ہے!

عمّانوایل اس نام کے معنی ہیں ”خدا ہمارے ساتھ ہے“

یسعیاہ کو انتباہ

۱۱ خداوند نے مجھ سے یہ اس وقت کہا جب اسنے مجھے میرا ہاتھ
پکڑ کرلے گیا تھا اس نے مجھے خبردار کیا کہ میں ان دوسرے لوگوں کی راہ پر
نہ چلوں۔ خداوند فرماتا ہے، ۱۲ "ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ وہ لوگ اس کے
خلاف سازش رچ رہے ہیں۔ تمہیں ان باتوں سے ڈرنا نہیں چاہئے جن
باتوں سے وہ ڈرتے ہیں ۔ تمہیں ان باتوں سے کسی قسم کا خوف نہیں
رکھنا چاہئے۔"
۱۳ تم کو صرف خداوند قادر مطلق کو ہی مقدس جاننا چاہئے ۔
تمہیں صرف اسکا ہی احترام کرنا چاہئے تمہیں صرف اسی سے ڈرنا چاہئے۔
۱۴ اگر تم خداوند کا احترام کروگے اور اسے مقدس مانوگے تو وہ تمہارے
لئے ایک محفوظ پناہ گاہ ہوگا۔ لیکن تم اس کا احترام نہیں کرتے۔ اس لئے
خدا ایک بڑی چٹان ہوگا جو تم کو ٹھوکر کھلا کر گرادیگا۔ وہ ایک ایسی چٹان ہے
جس پر اسرائیل کے دو گھرانے ٹکرائیں گے۔ یروشلم کے سبھی لوگوں کو
پھنسانے کے لئے وہ ایک پھندا بن گیا ہے۔ ۱۵ (اس چٹان پر بہت سے
لوگ ٹھوکر کھائینگے اور اسی چٹان پر گرینگے اور چکنا چور ہو جائیں گے۔ وہ جال
میں پڑیں گے اور پکڑے جائینگے۔)
۱۶ یسعیاہ نے فرمایا، "ایک معاہدہ کر اور اس پر مہر لگا دے آئندہ
کے لئے میری شریعت کی حفاظت کر میرے پیروکار کو دیکھتے ہوئے ہی
ایسا کر۔
۱۷ میں خداوند کی مدد کے لئے انتظار کرونگا۔ خداوند یعقوب
کے گھرانے سے اپنا چہرہ چھپاتا ہے۔ وہ انلوگوں کی طرف دیکھنے سے
انکار کرتا ہے۔ لیکن میں خداوند کے لئے انتظار کرونگا وہ ہملوگوں کی حفاظت
کریگا۔
۱۸ "میں اور میرے بچے اسرائیل کے لوگوں کے لئے ثبوت اور
نشان ہیں ہم اس خداوند قادر مطلق کی جانب بھیجے گئے ہیں جو کوہِ صیون پر
رہتا ہے۔"
۱۹ کچھ لوگ کہا کرتے ہیں، "تم جنّات کے یاروں اور افسوں گروں کی
جو پھسپھساتے اور بڑ بڑاتے ہیں تلاش کرو۔" تو تم کہو، کیا لوگوں کو
مناسب نہیں کہ اپنے خدا کے طالب ہو؟ کیا زندوں کی بابت مردوں سے
سوال کریں؟"
۲۰ تمہیں شریعت اور شہادت کے تحت چلنا چاہئے اگر تم ان
احکامات کو قبول نہیں کروگے تو ہو سکتا ہے تم غلط احکامات کو قبول کرنے
لگو۔ (یہ غلط احکامات وہ ہیں جو جادو گروں اور افسوں گروں کی جانب سے
ملتے ہیں یہ احکامات بے کار ہیں ان پر چل کر تمہیں کچھ نہیں ملے گا)
۲۱ اگر تم ان غلط احکامات پر چلو گے تو تمہارے ملک پر مصیبت
آئے گی، قحط آئے گا لوگ بھوکے مریں گے پھر وہ اتنا خوفناک ہو جائینگے کہ وہ
اپنے بادشاہ اور اپنے دیوتاؤں کے خلاف باتیں کریں گے۔ ۲۲ اگر وہ اپنے
ملک میں وہ چاروں طرف دیکھیں گے تو تمہیں مصیبت اور پریشان کن
اندھیرا ہی دکھائی دیگا۔ اس ظلمت اندوہ سے لوگ ملک چھوڑنے پر مجبور ہو
جائیں گے اور وہ لوگ جو اس تاریکی میں پھنسے ہونگے اپنے آپ کو اس سے
آزاد نہیں کر پائیں گے۔

ایک نیا دن آنے والا ہے

۹ کیونکہ جس زمین پر ظلم کیا گیا وہ اور زیادہ اندھیرا سے ڈھکا ہوا نہیں
رہیگا۔ ایک بار زبولون اور نفتالی کی زمین کم اہمیت والی سمجھی
جاتی تھی۔ لیکن آخر میں وہ انکو تعظیم دینگے جو کہ یردن ندی کے پار سمندر کے
راستے پر جو غیر یہودیوں کا گلیل کہلاتا ہے آباد ہیں۔
۲ لوگ جو کہ اندھیرے میں چلتے ہیں اب عظیم روشنی دیکھے گا۔ وہ جو
سایہ دار جگہ میں رہتے ہیں اب انلوگوں پر چمکیلی روشنی چمکتی ہے۔
۳ اے خدا! تو اس قوم کو بڑھا کر اسے خوشحال بنایا۔ تیرے حضور
ایسے جشن منائے ہیں جیسے فصل کاٹتے وقت یا مال غنیمت کی تقسیم کے
وقت لوگ جشن مناتے ہیں۔ ۴ یہ کیسے ممکن ہے؟ کیونکہ تم نے انکے جوا،
بھاری بوجھ جو کہ انکے اوپر تھا کو ہٹا دیا ہے۔ تم نے انکے چھڑوں کو جو کہ
انکے کندھوں پر تھا توڑ پھینکا ہے۔ تونے اس چھڑی کو توڑ دیا ہے جس کا
استعمال دشمن لوگ انلوگوں کو سزا دینے کے لئے کرتے تھے۔ یہ اسی وقت
کے مانند ہوگا جب تم نے مدیانی لوگوں کو شکست دیا تھا۔
۵ ہر وہ قدم جو لڑائی میں آگے بڑھا فنا کر دیا جائے گا۔ اور ہر وردی
پر خون کے دھبے لگا دیئے جائینگے۔ یہ ساری چیزیں آگ میں جھونک دی
جائیں گی۔ ۶ کیونکہ ایک بچّہ ہملوگوں کے لئے پیدا ہوا ہے۔ ایک بچّہ
ہملوگوں کو دیا گیا ہے اور حکمرانی کرنے کا اختیار اسکی ذمّہ داری ہے۔ اسکا
نام "تعجب خیز مشیر، قوّت والا خدا، ہمیشہ رہنے والا باپ اور سلامتی
شہزادہ" ہوگا۔ ۷ اسکا اختیار عظیم ہوگا۔ اور اس سلامتی کو جسے وہ لیکر
آئے گا کوئی انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت پر بیٹھے گا او راسکی مملکت پر
ہمیشہ کے لئے حکمرانی کریگا۔ انصاف اور صداقت اسے مضبوطی فراہم
کریگا۔ خداوند قادر مطلق کا بے حد محبّت کی وجہ سے یقیناً ایسا ہوگا۔

خدا اسرائیل کو سزا دے گا

۸ یعقوب (اسرائیل) کے لوگوں کے خلاف میرے خداوند نے ایک
پیغام دیا۔ اسرائیل کے خلاف دیئے گئے اس پیغام پر عمل ہوگا۔ ۹ تب

افرائیم کے ہر شخص کو اور یہاں تک کہ سامریہ کے امراء تک کو یہ پتا چل
جائیگا کہ خدا نے انہیں سزادی تھی۔
آج وہ لوگ متکبر اور منہ زور ہیں وہ لوگ کہا کرتے ہیں۔ ۱۰ یہ سب
اینٹیں گر گئیے ہیں۔ لیکن ہم اسے پھر سے پتھّروں کو کاٹ کر بنائینگے۔ گولر
کی لکڑی کے شہتیر ٹکڑوں میں ٹوٹ گئے، لیکن ہم اسکی جگہ دیودار کی لکڑی
لگائینگے۔
۱۱ اس لئے خداوند لوگوں کو اسرائیل کے خلاف جنگ کرنے کے
لئے اکسائےگا خداوند رضین کے دشمنوں کو ان کی مخالفت میں لے آئے
گا۔ ۱۲ خداوند مشرق سے بنی ارام کو اور مغرب سے فلسطینیوں کو لائے
گا۔ وہ دشمن اپنی فوج سے اسرائیل کو ہرا دیں گے۔ لیکن خدا اسرائیل
سے تب بھی غضبناک رہے، گا۔ اسکا ہاتھ اوپر اٹھا ہواہے، انہیں سزا
دینے کے لئے تیاّر ہے۔
۱۳ خدا نے لوگوں کو سزادی ۔ لیکن تب پر بھی وہ لوگ گناہ کرنے
سے باز نہیں آئے اور نہ ہی اسکی طرف لوٹے وہ لوگ خداوند قادر مطلق کی
طرف نہیں مڑے۔ ۱۴ اس لئے خداوند اسرائیل کا سر و دُم ، شاخیں اور
تنا ایک ہی دن میں کاٹ دیا۔ ۱۵ یہاں بزرگ اور اہم آدمی سر تھے۔
اور جو نبی جھوٹی باتیں سکھاتا ہے وہی دم تھے۔
۱۶ وہ لوگ جو لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں انہیں بُری راہ پر لے
جاتے ہیں۔ اور اس لئے ایسے لوگ کو ان کے پیچھے چلتے ہیں فنا کر دیئے
جائیں گے۔ ۱۷ اسلئے خداوند انکے جوان آدمیوں سے ناراض تھے اور وہ
یتیموں اور بیواؤں پر کبھی رحم نہ کرے گا کیونکہ ان میں ہر ایک بے دین
اور بد کردار ہے اور نافرمان ہے ہر ایک جھوٹ بولتا ہے۔ اسلئے اسکا غصّہ کم
نہیں ہوا اور اسکا ہاتھ اب تک انلوگوں کے خلاف اٹھا ہوا ہے۔
۱۸ بُرائی ایک آگ کی مانند جلتی ہے۔ سب سے پہلے یہ کانٹوں اور
گھاس پھوس کو نگلتی ہے۔ تب پھر یہ بڑی جھاڑیوں اور جنگلوں کو جلاتی
ہے۔ آخر میں یہ ایک بڑی آگ کی شکل اختیار کرلیتی ہے اور ہر کچھ دھواں
میں اوپر چلی جاتی ہے۔
۱۹ خداوند قادر مطلق غضبناک تھا اسلئے یہ زمین جل گئی تھی اور لوگ
آگ کے لئے ایندھن بن گئے تھے۔ کوئی بھی شخص کسی بھی شخص کے لئے
رحم نہیں کھایا۔ ۲۰ لوگ داہنی طرف سے جو کچھ بھی ہتھیا سکے ہتھیالئے
لیکن پھر بھی وہ لوگ آسودہ نہیں ہوئے تھے۔ اسلئے وہ لوگ اپنے ہی خاندانوں
کے خلاف ہوگئے اور انکے بچّوں کو کھاگئے۔ ۲۱ منسّی افرائیم اور افرائیم
منسّی کے خلاف لڑے۔ پھر دونوں یہوداہ کے خلاف لڑے۔ ان تمام کے
باوجود خداوند اب بھی اسرائیل سے ناراض ہے۔ اسکا ہاتھ اب بھی اوپر
اٹھا ہوا ہے اور سزا دینے کے لئے تیاّر ہے۔

۱۰

انکا بُرا ہو جو ناجائز قانون بناتا ہے۔ انکا بھی بُرا ہو جو ایسی
قانون بناتے ہیں جو لوگوں کی زندگی کو مشکل بنادیتی
ہے۔ ۲ وہ غریبوں کے تئیں انصاف نہیں دکھاتے ہیں۔ وہ لوگ
غریبوں کے حقوق کو چھین لیتے ہیں بیواؤں سے چرانے اور یتیموں سے
لوٹنے کے لئے۔
۳ ارے او انصاف کے بنانے والو، تم لوگ اپنے کئے ہوئے کام کے
جواب دہ ہو۔ جب تم سے تمہارے کئے ہوئے کام کا حساب مانگا جائے گا
تب تم کیا کروگے؟ تمہاری تباہی دور ملک سے آرہی ہے تم کس سے مدد
تلاش کرنے جارہے ہو؟ تم اپنی دولت کہاں چھپاؤگے؟ ۴ تمہیں ایک
قیدی کی مانند نیچے جھکنا ہی ہوگا تم مُردوں کی مانند نیچے گروگے ۔ لیکن اس
سے بھی تمہیں کوئی مدد نہیں ملے گی ۔ خدا تب بھی غضبناک رہے گا۔ اس
کا ہاتھ تب بھی اٹھا ہوا ہوگا تمہیں سزا دینے کے لئے۔
۵ خدا کہے گا، ”میں ایک عصا کی شکل میں اسور کا استعمال کروں گا۔
میں اسرائیل کو سزا دینے کے لئے اسکو استعمال کروں گا۔ ۶ بُری
قوموں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے میں اسور کو بھیجوں گا۔ میں ان
لوگوں سے ناراض ہوں اور ان لوگوں سے جنگ کرنے کے لئے میں اسور کو
حکم دوں گا۔ اسور ان لوگوں کو ہرا دے گا ۔ پھر وہ ان سے ان کی قیمتی
چیزیں چھین لے گا۔ اسور کے لئے اسرائیل گلیوں میں پڑی اس دھول
جیسا ہوگا جسے وہ اپنے پیروں تلے روندے گا۔
۷ ”لیکن اسور یہ نہیں سمجھتا ہے کہ میں اس کا استعمال کروں گا۔ وہ
اس سے باخبر نہیں ہے کہ وہ میرا ایک ہتھیار ہے۔ اسور کا صرف مقصد
ہے تباہ کرنا۔ اسور کا تو صرف یہ منصوبہ ہے کہ وہ بہت سی قوموں کو فنا
کردے گا۔ ۸ اسور کہتا ہے ’ میرے سبھی عہدیدار بادشاہوں کی مانند
ہیں۔‘ ۹ کیا کلنو کر کیمیس کی مانند نہیں ہے ؟ اور حمات ارفاد کی مانند
نہیں ہے؟ اور کیا سامریہ دمشق کی مانند نہیں ہے؟ ۱۰ میں نے ان سبھی
بیکار سلطنتوں کو شکست دی ہے اور اب ان پر میرا اختیار ہے۔ جن بتوں
کی وہ لوگ پرستش کرتے ہیں وہ یروشلم اور سامریہ کے بتوں سے زیادہ ہیں۔
۱۱ میں نے سامریہ اور اس کے بتوں کو شکست دی ۔ میں یروشلم اور اس
کے بتوں کو بھی جنہیں اس کے لوگوں نے بنایا ہے شکست دونگا۔“
۱۲ میرا مالک یروشلم اور کوہ صیّون کے خلاف جو کچھ کرنے کا
منصوبہ بنایا ہے ان تمام کو پورا کریگا۔ تب خدا اسور کے بادشاہ کو اسکا غرور
اور اسکا دکھاوا کے لئے سزا دیگا۔
۱۳ اسور کا بادشاہ شیخی بگھارتا ہے، ”میں نے اپنی قوّت، دانشمندی
اور سمجھداری سے کئی عظیم کام کیا ہے۔ میں نے بہت سی قوموں کو ہرا یا
ہے میں نے ان کی دولت چھین لی ہے۔ اور سانڈ کی طرح انکے باشندوں کو

کچل ڈالاہے۔ ۱۴ میں نے اپنے ہاتھوں سے تمام لوگوں کی دولت کو لیا
اسی طرح سے جیسے کوئی شخص پرندوں کے پڑے ہوئے انڈوں کو انکے
گھونسلوں سے لے لیتاہے۔ میں نے انکے پورے علاقے پر قبضہ جما لیا۔
کسی کو بھی یہ جراءت نہ ہوئی کہ اپنا پَر مارے یا اپنی چونچ چہچہانے کے لئے
کھولے۔"

خدا اسور کے غرور کو سزا دیتا ہے

۱۵ کیا ایک کلہاڑی اسکے روبرو جو اس سے کاٹتا ہے اس سے برتر
ہونے کا دعویٰ کرسکتا ہے؟ اسی طرح سے کیا ایک آرہ آرہ کش کے سامنے
اس سے زیادہ اہم ہونے کا دعویٰ کرسکتا ہے؟ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی چھڑی
کا یہ سوچنا کہ وہ اس شخص سے زیادہ اہم ہے جو اسی کو استعمال کرتا ہے۔
اوردوسروں کو اس سے سزا دیتا ہے یا کسی لاٹھی کا یہ سوچنا کہ وہ اس شخص
کو سہارا دیتا ہے جو اسے رکھتا ہے اور وہ بھی زیادہ اہم ہے۔
۱۶ اس سبب سے خداوند قادرِ مطلق اسور کے جوان جنگجو پر خوفناک
بیماری بھیجے گا اور ایک بھیانک آگ بھڑکائے گا اسکی شان و شوکت اور
عزّت کو جلا ڈالنے کے لئے۔ ۱۷ اسرائیل کا نور (خدا) ایک آگ کی مانند
ہوگا اور اس کا قدّوس ایک شعلہ کی مانند ثابت ہوگا جو اسور کے بادشاہ کا
غرور کانٹے دار جھاڑیوں اور گھاس کی طرح ایک دن میں جلا کر راکھ کردیگا۔
۱۸ خداوند قدّوس سبھی بڑے بڑے درختوں اور تاکستانوں کو جلا ڈالیگا
اور آخر میں سب کچھ تباہ ہوجائیگا۔ یہ اس وقت کی مانند ہوگا جب ایک بیمار
شخص بھی سڑ گل جائیگا۔ ۱۹ جنگل میں ہو سکتا ہے تھوڑے سے پیڑ
کھڑے رہ جائیں وہ تھوڑے سے ہونگے کہ اُنہیں کوئی بچّہ بھی شمار کرسکتا
ہے۔

۲۰ اس وقت یعقوب کی خاندان کے لوگ جو اسرائیل میں زندہ
بچیں گے، اس شخص پر اور انحصار نہیں کرینگے جسنے انلوگوں کو شکست
دیا تھا۔ وہ سچ مچ اس خداوند پر انحصار کرینگے جو اسرائیل کا قدوس
ہے۔ ۲۱ یعقوب کے گھرانے کے وہ باقی بچے لوگ خدا قادرِ مطلق کی پھر
پیروی کرنے لگیں گے

۲۲ اے اسرائیل! اگرچہ تیرے لوگ سمندر کی ریت کی مانند ہوں
تو بھی ان میں سے صرف کچھ ہی واپس آئے گا۔ خدا نے اعلان کردیا ہے کہ
وہ تباہی لائیگا۔ اور انصاف سیلاب کی طرح آئیگا۔ ۲۳ میرا مالک خداوند
قادرِ مطلق اس تباہی کو ساری زمین پر لائیگا۔
۲۴ میرا مالک خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے، "اے صیوّن میں رہنے
والے میرے لوگو! اسور سے مت ڈرو وہ مستقبل میں تمہیں اپنی چھڑی سے
اس طرح پیٹے گا جیسے مصر نے تمہیں پیٹا تھا۔ ۲۵ لیکن کچھ ہی وقت کے
بعد تیرے خلاف میرا قہر خاموش ہوجائے گا۔ اور میرا قہر اسور کو تباہ
کردیگا۔"
۲۶ خداوند قادرِ مطلق اسور کو کوڑوں سے مارے گا۔ جیسا اس نے پہلے
عوریب کی چٹان پر مدیانیوں کو ہرایا تھا۔ وہ اسور کو ایسا ہی سزا دیگا جیسا
اسنے مصر میں سمندر کے اوپر اپنی چھڑی کو اٹھایا تھا۔
۲۷ اس وقت اس مصیبت کو اٹھالیا جائے گا جیسے اسور نے تم پر برپا
کیا تھا۔ تمہاری گردن سے جوئے کو اتار پھینکا جائیگا۔

اسرائیل پر اسور کی فوج کا حملہ

۲۸ عیّات کے قریب فوج داخل ہوئی۔ وہ مجرون سے ہو کر گذری۔
وہ اپنے رسدون کو مِکماس میں جمع کئے ہیں۔ ۲۹ وہ گھاٹی سے پار گئے انہوں
نے جبعہ میں رات کاٹی۔ رامہ ڈرا ہوا تھا۔ جبعہ کے ساؤل کے لوگ بھاگ
نکلے۔
۳۰ اے جلّیم کی بیٹی چیخ مار! اے لیس توجّہ دے! اے عنتوت مجھے
جواب دے! ۳۱ مدینہ کے لوگ بھاگ رہے ہیں جیبیم کے لوگ چھپے ہوئے
ہیں۔ ۳۲ آج فوج نوب میں خیمہ زن ہوگی اور یروشلم کے کوہِ صیون پر
حملہ کرنے کی تیاری کرے گی۔
۳۳ دیکھو! خدا قادرِ مطلق بغیر کسی رحم و کرم کے درختوں کے
شاخوں کو چھانٹ ڈالے گا۔ سب سے لمبے درخت کاٹ دیئے جائینگے۔ اور
جو اونچے تھے اسے چھوٹا کردیا جائیگا۔ ۳۴ خداوند اپنی کلہاڑی سے جنگل کو
کاٹ ڈالیگا اور لبنان کے عظیم درخت (امراء) گر پڑیں گے۔

امن کا بادشاہ آرہا ہے

۱۱ یسّی کے بچے ہوئے تنے سے ایک نیا کونپل پھوٹیگا۔
ہاں، داؤد کی خاندان کی جڑوں سے ایک نئی شاخ نکلے گی۔
۲ خداوند کی روح اس بادشاہ پر ہوگی۔ دانشمندی اور علم کی روح، رہنمائی اور
قوّت کی روح، جانکاری کی روح اور خداوند کی خوف کی روح ۔ ۳ یہ بادشاہ
خداوند کا احترام کرکے خوش ہوگا۔
وہ صرف شکل و شباہت سے اندازہ لگا کر انصاف نہیں کریگا۔ وہ
افواہوں کے بنا پر جیوری کے فیصلوں کو منظور نہیں کریگا۔

۴ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور وہ عدل سے زمین
کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا۔ اور وہ اپنا منہ کے عصا سے بُروں کو مارے
گا اور اپنے لبوں کے الفاظ سے شریروں کو مار ڈالیگا۔ ۵ راستبازی اسکے کمر کا
کمربند ہوگا اور وفاداری اسکے کولہا کا پٹکا ہوگا۔

۶ اس وقت بھیڑیا اور میمنہ (بھیڑ) سلامتی سے ایک ساتھ رہیں گے۔
شیر اور بکری کے بچّے ایک ساتھ سوئینگے۔ بچھڑے، شیر اور بیل ایک ساتھ
امن کے ساتھ رہینگے ۔ ایک چھوٹا بچّہ ہی انکا دیکھ بھال کریگا۔ ۷ گائے
اور بھالوایک ساتھ مل کر چریگا۔ ان کے بچّے ایک ساتھ سوئے گا۔ شیر بیل
کی طرح بھوسا کھائیگا۔ ۸ اور دودھ پیتا بچّہ ناگ سانپ کے بِل کے پاس کھیلے
گا اور وہ لڑکا جو اپنی ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے سانپ کے بِل میں ہاتھ
ڈالے گا۔

۹ کچھ بھی میری کوہ مقدّس پر نقصان نہیں پہنچائے گا اور نہ ہی تباہ
کریگا۔ کیونکہ زمین خداوند کی عرفان سے اسی طرح بھری ہوئی ہوگی جیسے
سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔

۱۰ اسوقت یسّی کے گھرانے میں ایک خاص شخص ہوگا۔ یہ شخص
ایک پرچم کی مانند ہوگا ۔ یہ "پرچم" ان تمام قوموں کی علامت ہوگی جو
اسکے چاروں طرف جمع ہونگے۔ اور وہ جگہ، جہاں وہ ہوگا جلال سے معمور ہو
گی۔

۱۱ اور اس وقت یوں ہوگا کہ مالک پھر سے اپنا ہاتھ بڑھائے گا اور
اپنے بقیہ لوگوں کو اسور، شمالی مصر، جنوبی مصر، اتھوپیا، عیلام، بابل،
حمات اور تمام دور کے ملکوں سے واپس لائیگا۔

۱۲ خدا قوموں کے لئے نقصان کے طور پر "پرچم" کو اٹھائیگا۔
اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اپنے اپنے ملکوں کو چھوڑنے کے لئے مجبور کئے
گئے تھے اور وہ لوگ روئے زمین پر دور دور تک پھیل گئے تھے، لیکن خدا
انہیں دوبارہ اکٹھا کرے گا۔

۱۳ اس وقت افرائیم یہوداہ سے اور حسد نہیں رکھّے گا۔ یہوداہ
افرائیم پر اور ظلم نہیں کریگا۔ ۱۴ بلکہ افرائیم اور یہوداہ دونوں ملکر
اپنے مغرب کی طرف فلسطینیوں پر حملہ کریں گے۔ یہ دونوں ملک اڑتے
ہوئے ان پرندوں کی مانند ہونگے جو کسی چھوٹے سے جانور کو پکڑنے کے
لئے جھپٹ مارتے ہیں۔ ایک ساتھ مل کر وہ دونوں مشرق کی قوموں کی
دھن و دولت کو لوٹ لیں گے۔ افرائیم، یہوداہ ، ادوم ، موآب اور عمّون
کے لوگوں پر قابو پالیں گے۔

۱۵ خداوند مصر کے سمندری خلیج کو خشک کردیگا۔ وہ اپنا ہاتھ فرات
ندی کے اوپر لہرائیگا۔ اور اپنی طاقتور ہوا سے اسے سات دھاراؤں میں
بانٹ دیگا۔ تاکہ لوگ اپنے جوتے پہنے ہوئے ہی پیدل چل کر اسے پار
کرجائینگے۔

۱۶ اسلئے خدا کے وہ لوگ جو وہاں چھوٹ گئے تھے اسور سے باہر آنے
کے لئے راستہ پا جائیں گے۔ یہ ویسا ہی ہوگا جیسا اس وقت ہوا تھا جب
اسرائیل مصر سے باہر آئے تھے۔

خدا کے لئے ستائشی نغمہ

۱۲ اس وقت تم کہوگے، "اے خداوند! میں تیری ستائش
کروں گا۔ تو مجھ سے ناراض تھے لیکن تونے اپنا قہر کو موڑ
دیا۔ اب تو مجھ کو تسلّی دے۔"
۲ خداوند میری حفاظت کرتا ہے۔ مجھے اس کا بھروسہ ہے مجھے کوئی
خوف نہیں ہے۔ وہ میری حفاظت کرتا ہے۔ خداوند "یاہ" میری طاقت
اور میری قوّت ہے وہ مجھ کو بچایا ہے۔
۳ تو شادمانی سے نجات کے کنوؤں سے پانی کھینچوں گے۔
۴ پھر تو کہے گا، "خداوند کی ستائش کرو! اسکے نام کو سرفراز کرو۔
اس نے جو کام کئے ہیں اس کا قوموں سے ذکر کرو۔ خاص کرکے تم ان کو
بتاؤ کہ وہ کتنا عظیم ہے!"
۵ تم خداوند کی مدح سرائی کرو؟ کیونکہ اس نے جلالی کام کئے ہیں۔
اس خوشخبری کو جو خدا کی ہے ساری دنیا میں پھیلاؤ۔
۶ اے صیّون کے لوگو ان سب باتوں کا اعلان چلاّ کر اور شادمانی سے
کرو کیونکہ اسرائیل کا قدّوس ظاہر کرتا ہے کہ وہ تمہارے درمیان عظیم
ہے۔

بابل کو خدا کا پیغام

۱۳ یہ بابل کے بارے میں خداوند کا پیغام ہے جو یسعیاہ بن
آموص نے رویا میں حاصل کیا: ۲ خدا فرماتا ہے،

"تم ننگے پہاڑ پر ایک جھنڈا کھڑا کرو سپاہیوں کو پکارو۔ اور اپنا ہاتھ ہلا کر
اشارہ کرو اور ان لوگوں سے کہو کہ وہ ان دروازوں سے اندر جائیں جو
سرداروں کے ہیں۔"

۳ خدا فرماتا ہے:
"میں نے اپنے وفادار سپاہیوں کو حکم دیا۔ میں نے اپنے جنگجوؤں
کو بلایا ہے جو میرے جاہ و جلال کی وجہ سے خوشی مناتا ہے۔ میں انلوگوں کو
انہیں سزا دینے کے لئے بلایا ہے جسکے ساتھ میں ناراض ہوں۔
۴ ایک بہت بڑی بھیڑ کی مانند پہاڑ پر افراتفری ہے۔ وہاں ایک ساتھ
جمع ہوئے مملکتوں اور قوموں کی شور شرابہ ہے۔ خداوند قادر مطلق جنگ
لڑنے کے لئے فوج جمع کررہا ہے۔
۵ خداوند اور یہ فوج کسی دور کے ملک سے آتے ہیں یہ لوگ افق کے
کنارے سے آرہے ہیں۔ خداوند اس فوج کا استعمال ہتھیار کی شکل میں اپنا
قہر انڈیل نے کے لئے کریگا۔ یہ فوج تمام ملک کو برباد کردے گی۔"

۶ خداوند کے انصاف کا خاص دن بہت جلد آنے کو ہے اسلئے رؤو اور
نوحہ کرو۔ یہ خدا قادر مطلق کی طرف سے تباہی کی شکل میں آئے گا۔ ۷ لوگ
اپنا حوصلہ کھو دیں گے، اور خوف کی وجہ سے کمزور ہو جائینگے۔ ۸ وہ لوگ
بہت زیادہ خوفزدہ ہونگے۔ وہ دکھ درد اور مصیبتوں سے گھیرے ہوئے
ہونگے۔ وہ ایسا درد محسوس کرینگے جیسے ایک عورت دردزہ کی حالت میں
محسوس کرتی ہے۔وہ لوگ صدمہ میں ایک دوسرے کا منہ دیکھ رہے ہیں۔
انلوگوں کا چہرہ بھیانک خوف سے آگ کی طرح لال ہوجائیگا۔

بابل کے خلاف خدا کی عدالت

۹ دیکھو! وہ دن آرہاہے اور یہ غصّہ اور قہر سے بھرا ہوا ہوگا، تا کہ ملک
اور گنہگار تباہ ہوجائینگے۔ ۱۰ آسمان سیاہ پڑ جائیں گے سورج چاند اور
تارے بے نور ہوجائیں گے۔
۱۱ خدا فرماتا ہے، "میں دنیا کو اس کی بُرائی کے سبب سے اور
شریروں کو ان کی بدکرداری کی وجہ سے سزا دوں گا۔ اور میں مغروروں کا
غرور اور ظالم لوگوں کا گھمنڈ پست کرونگا۔ ۱۲ صرف کچھ ہی لوگ بچینگے۔
انلوگوں کا ملنا سونا کے ملنے سے بھی زیادہ مشکل ہوگا۔ اوفیر کے سونے سے
بھی زیادہ قیمتی ہونگے۔ ۱۳ اپنے قہر سے میں آسمان کو لرزادوں گا۔ زمین
اپنی جگہ سے ہل جائے گی۔"
یہ سب اس وقت ہوگا جب خداوند قادر مطلق اپنا قہر ظاہر کرے
گا۔ ۱۴ تب ہر کوئی ایسے بھاگیں گے جیسے زخمی ہرن بھاگتا ہے۔ وہ ایسے
بھاگیں گے جیسے بغیر چرواہے کے بھیڑ بھاگتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک
اپنے لوگوں کے بارے میں سوچینگے اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیں گے۔
۱۵ ہر ایک شخص کو جسے پایا جائیگا اسے موت کے گھاٹ اتار دیا جائیگا۔
ہر ایک شخص کو جسے پکڑا جائیگا اسے تلوار سے مار دیا جائے گا۔ ۱۶ ان کے
گھروں کی ہر شئے لوٹ لی جائے گی ان کی بیویوں کی بے حرمتی کی جائے
گی اور ان کے بال بچّوں کو ان کی آنکھوں کے سامنے مار ڈالا جائے گا۔
۱۷ خدا فرماتا ہے، "میں مادی کی فوجوں سے بابل پر حملہ کرواؤں گا۔
مادی چاندی کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ اور نہ ہی وہ سونے سے خوش ہوتے
ہیں۔
۱۸ انکی کمان اور تیر جوان آدمیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالیگی۔ لیکن وہ
شیرخواروں پر رحم نہیں کریگا۔ وہ بچّوں کے لئے بھی افسوس نہیں کریگا۔
۱۹ بابل کی ہر کچھ سدوم اور عمورہ کی طرح تباہ ہوجائیگی۔ خدا اس
تباہ کاری کو اُبھارے گا اور کچھ بھی باقی بچا نہ رہیگا۔ بابل سب سے
خوبصورت سلطنت ہے کسدیوں کو بابل پر فخر ہے۔ لیکن بابل سدوم اور
عمورہ کی طرح تباہ ہوجائیگا، جب خدا اُنہیں پوری طرح سے تباہ کردیگا۔
۲۰ لوگ بابل میں پھر سے بھی نہیں رہے گا۔ بابل کا حسن قائم نہیں
رہے گا۔ لوگ وہاں چھاؤنی نہیں لگائینگے۔ عرب کبھی بھی اپنا خیمہ وہاں قائم
نہیں کرینگے۔ چرواہا اپنے بھیڑوں کو وہاں سونے نہیں دیگا۔ ۲۱ صرف
ریگستان کے جنگلی جانور ہی وہاں رہینگے۔ انکے گھر جنگلی کتّوں سے بھر
جائینگے۔ صرف شتر مرغ ہی وہاں رہینگے، اور جنگلی بکریاں اچھل کود کرینگے۔
۲۲ بابل کے خوبصورت محلوں اور قلعوں میں کتّے اور گیدڑ روئیں گے۔
بابل برباد ہوجائے گا۔ بابل کا خاتمہ بہت ہی قریب ہے۔ اب بابل کی
بربادی کا میں اور زیادہ انتظار نہیں کرونگا۔"

اسرائیل گھر لوٹیں گے

۱۴ آگے چل کر خداوند یعقوب پر دوبارہ اپنی شفقت ظاہر
کرے گا۔ خداوند اسرائیل کے لوگوں کو پھر سے چنے گا
اس وقت خداوند ان لوگوں کو ان کی زمین واپس دیگا۔ پھر دوسرے شہری
انکے ساتھ شامل ہو جائینگے اور یعقوب کے خاندان کے حصّہ بن جائینگے۔
۲ وہ قومیں اسرائیل کی زمین کے لئے اسرائیل کے لوگوں کو دوبارہ
واپس لے لیں گے۔ دوسری قوموں کی عورتیں اور مرد اسرائیل کے غلام
ہو جائیں گے۔ گذرے ہوئے وقت میں انلوگوں نے اسرائیلیوں کو اپنا
غلام بنا یا تھا۔ لیکن اب اسرائیل کے لوگ ان لوگوں کو ہرائیں گے اور پھر
ان پر حکومت کرے گا۔ ۳ اُس وقت خداوند تمہیں تمہارے تمام دکھ
دردوں سے راحت دیگا۔ پہلے تم غلام ہوا کرتے تھے لوگ تمہیں کڑی محنت
کرنے پر مجبور کرتے تھے۔ لیکن خداوند تمہیں تمہاری اس کڑی محنت سے
چھٹکارا دیگا۔

شاہِ بابل کے بارے میں ایک نغمہ

۴ اس وقت شاہِ بابل کے بارے میں تم یہ نغمہ سرائی کروگے:

اس ظالم بادشاہ کا خاتمہ ہوچکا ہے! وہ مغرور بادشاہ ہم لوگوں کو اب اور
نقصان نہیں پہنچائے گا! یہ ناقابل یقین ہے۔
۵ خداوند بُرے حکمرانوں کا عصا توڑ ڈالا ہے۔ اسنے انلوگوں کی قوّت
چھین لی ہے۔
۶ شاہِ بابل قہر میں لوگوں کو بنا رُکے پیٹا کرتا ہے۔ اس ظالم
حکمراں نے لوگوں کو مارنا کبھی بند نہیں کیا اس ظالم بادشاہ نے قہر میں
لوگوں پر حکومت کی۔
۷ لیکن اب سارا ملک سلامتی کے ساتھ آرام و آسائش میں ہے۔ لوگوں
نے اب بے تحاشہ خوشی منانا شروع کردیا ہے۔

۸ تو ایک عظیم حکمراں تھا، اور اب تیرا خاتمہ ہوا ہے۔ یہاں تک کہ صنوبر کے درخت بھی مسرور ہیں۔ لبنان کے دیودار درخت بھی خوشی میں مگن ہیں۔ درخت یہ کہتے ہیں، ”جب سے تجھے گرا دیا گیا ہے تب سے کوئی بھی ہمیں کاٹ گرانے کے لئے نہیں آیا ہے۔“

۹ اسفل (پاتال) نیچے تیری آمد پر استقبال کرنے کے لئے جوش کھا رہا ہے۔ یہ زمین کے سبھی مرے ہوئے سرداروں کی روحوں کو جگاتا ہے یہ ان سبھوں کو جو قوموں کے بادشاہ تھے انکے تختوں سے اٹھایا ہے۔

۱۰ یہ سبھی حکمراں تیری ہنسی اڑائیں گے اور وہ کہیں گے، ”تو بھی اب ہماری طرح کمزور ہو گیا ہے۔ تو اب ٹھیک ہم لوگوں جیسا ہے۔“

۱۱ تیری شان و شوکت اور تیرے سازوں کی خوش آوازی پاتال (اسفل) میں اتاری گئی تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہو اور کیڑے ہی تیرا بالا پوش بنے۔

۱۲ تو صبح کے تارے جیسا تھا لیکن تو آسمان سے گر پڑا۔ زمین کی قومیں پہلے تیرے آگے جھکا کرتی تھی۔ لیکن تجھ کو تو اب کاٹ کر گرا دیا گیا۔

۱۳ تو اپنے دل میں کہتا تھا، ”میں آسمان پر چڑھ جاؤں گا، میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بھی اونچا کروں گا۔ میں معبودوں کے ساتھ بیٹھوں گا کیونکہ وہ دور شمال میں پہاڑوں پر ملیں گے۔

۱۴ میں سب سے اونچے بادلوں کے اوپر جاؤنگا میں خدائے عظیم کے مانند بنوں گا۔“

۱۵ لیکن اسکے بجائے تمہیں موت کے گڑھے کے سب سے گہرے حصّے میں جانے کے لئے مجبور کیا گیا۔

۱۶ لوگ جو تجھے ٹکٹکی لگا کر دیکھا کرتے ہیں وہ سوچیں گے، ”کیا یہ وہی شخص ہے جس نے زمین کو لرزایا اور جس نے مملکتوں کو ہلا دیا؟

۱۷ کیا یہ وہی شخص ہے جس نے کئی شہر فنا کئے اور جس نے دنیا کو ویرانی میں بدل دیا؟ کیا یہ وہی شخص ہے جس نے بہت سارے لوگوں کو گرفتار کرکے قیدی بنایا اور ان کو اپنے گھروں میں نہیں جانے دیا؟“

۱۸ زمین کا ہر ایک بادشاہ عزّت و احترام کے ساتھ دفنا دیا گیا۔ ان میں سے ہر کوئی اپنے مقبرہ میں پڑا ہوا ہے۔

۱۹ لیکن اے بادشاہ! تجھ کو تیری قبر سے نکال پھینک دیا گیا ہے تو اس شاخ کی مانند ہے جو درخت سے کٹ گئی اور اسے کاٹ کر دور پھینک دیا گیا ہے۔ تو ان مقتولوں کی لاشوں کے نیچے دبا ہے جو تلوار سے چھید سے گئے اور اور پتّھروں سے بھرے گڑھے میں پھینکے گئے اس لاش کی مانند جو پاؤں سے کچلے گئے ہو۔

۲۰ بہت سے اور بھی بادشاہ مرے ان کے پاس اپنی اپنی قبر ہے لیکن تو ان میں نہیں ہوگا، کیونکہ تو نے اپنے ہی ملک کو برباد کیا، اپنے ہی لوگوں کا تو نے خون کیا ہے۔ بدکرداروں کے بچّوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بھلا دیا جائیگا۔

۲۱ اس کی اولاد کو ہلاک کرنے کے لئے تیّار ہوجاؤ۔ تم انہیں موت کے گھاٹ اتارو کیونکہ ان کا باپ قصوروار ہے۔ اب کبھی اس کے بیٹے زمین پر پھر سے اپنا اختیار نہیں چلا پائینگے، اور وہ روئے زمین کو شہروں سے معمور نہیں کریں گے۔

۲۲ خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”میں اٹھوں گا اور ان لوگوں کے خلاف لڑوں گا۔ میں معروف شہر بابل کو مٹا دونگا۔ جو باقی ہیں انہیں اور انکے بیٹوں اور پوتوں کو میں نہیں چھوڑونگا۔“ یہ خداوند کا فرمان ہے۔

۲۳ خداوند فرماتا ہے، ”میں اسے جنگلی جانوروں کا گھر اور دَل دَل بنادونگا۔ میں بربادی کی جھاڑو سے بابل کو جھاڑ دونگا۔“ خداوند قادرِ مطلق نے یہ باتیں کہی تھیں۔

خدا اسور کو بھی سزا دے گا

۲۴ خداوند قادرِ مطلق قسم کھا کر فرماتا ہے، ”یقیناً جیسا میں نے چاہا
ویسا ہی ہو جائے گا اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہے ویسا ہی وقوع میں آئے
گا۔ ۲۵ میں اپنے ملک میں اسور کے باشندوں کو فنا کروں گا اپنے پہاڑوں
پر میں اسور کے باشندوں کو اپنے پاؤں تلے کچلونگا۔ انلوگوں نے میرے
لوگوں کو اپنا غلام بنا کر ان کے کندھوں پر بھاڑی بوجھ رکھ دیا ہے۔ میں
ان بوجھوں کو اٹھا لونگا اور انلوگوں کو آزاد کر دونگا۔ ۲۶ روئے زمین
کے لئے خدا کا یہی منصوبہ ہے اسکا ہاتھ تمام قوموں پر پھیل چکا ہے، سزا
دینے کے لئے تیار ہے۔“

۲۷ خداوند جب کوئی منصوبہ بناتا ہے تو کوئی بھی شخص اس منصوبے کو روک نہیں سکتا! خداوند لوگوں کو سزا دینے کے لئے جب اپنا ہاتھ اٹھاتا ہے تو کوئی بھی شخص اسے روک نہیں سکتا۔

فلسطینیوں کو خدا کا پیغام

۲۸ جس سال آخز بادشاہ وفات پائی اسی سال یہ بارِ نبوّت آیا۔

۲۹ اے فلسطین! تو اس پر خوش نہ ہو کہ تجھے سزا دینے والا لٹھ ٹوٹ گیا کیونکہ سانپ کی نسل سے ایک بہت ہی خطرناک سانپ نکلے گا اور وہ بہت جلدی خطرناک سانپ کو پیدا کریگا۔

۳۰ میرے سب سے غریبوں سے غریب کے پاس بھی وافر مقدار میں کھانے کے لئے غذا ہوگی۔ محتاج بھی آرام سے سوئینگے۔ لیکن میں

تمہارے خاندان کو بھوکمری سے مار ڈالونگا- تیرے باقی بچے ہوئے سبھی
لوگ مرجائینگے-

۳۱اے پھاٹک نوحہ کر! اے شہر! مدد کے لئے چلاّ! اے فلسطین
خوفزدہ ہوجا! کیونکہ شمال سے فوج کا ایک دھواں آرہا ہے- اور سبھی سپاہی
لڑنے کے خواہش مند ہیں-
۳۲اس وقت قوم کے قاصدوں کو کوئی کیا جواب دیا جائے گا؟
"خداوند نے صیّون کو تعمیر کیا ہے اور اس میں اس کے لوگوں کے درمیان
کے غریب لوگ پناہ لیں گے-

موآب کو خدا کا پیغام

۱۵ یہ پیغام موآب کے بارے میں ہے- ایک رات موآب
میں واقع عار کی دولت فوج نے لوٹ لی- اسی رات شہر کو
تہس نہس کر دیا گیا- ایک رات موآب کا قیر نام کا شہر فوجوں نے لوٹ
لیا- اسی رات وہ شہر تہس نہس کیا گیا تھا-
۲دیبون کے لوگوں نے ماتم کرنے کے لئے اونچے مقاموں پر چڑھ
گئے- موآب کے لوگ نبو اور میدبا پر نوحہ کر رہے ہیں- غموں کا
اظہار کرنے کے لئے ان سب کے سر منڈائے گئے تھے اور ہر ایک کی
داڑھی کاٹی گئی تھی-
۳ وہ سڑکوں پر ٹاٹ پہنتے ہیں اور اپنے گھروں کی چھتوں پر اور
بازاروں میں زار زار روتے ہیں-
۴حسبون اور الیعالہ کے باشندے واویلا کر رہے ہیں ان کی آواز یہض
تک سنائی دیتی ہے- یہاں تک کہ سپاہی بھی ڈر گئے ہیں- یہاں تک کہ
سپاہی خوف سے کانپ رہے ہیں-

۵میرا دل موآب کے لئے فریاد کرتا ہے- اس کے لوگ بھاگئے اور ضغر
اور عجلت شلیشیاہ تک گئے - ہاں وہ لوحیت کی پہاڑی سڑک پر روتے
ہوئے، آنسو بہاتے ہوئے چڑھ رہے ہیں- حورونائم کی راہ میں ہلاکت پر
ماتم کر رہے ہیں-
۶ نمریم تنریم کا نالا ریگستان کی طرح سوکھ گیا ہے- گھاس مُرجھا گئے
ہیں- سارے پودے مرگئے ہیں اور ہریالی کا کوئی نام ونشان نہیں ہے-
۷اس لئے لوگ اپنی دولت اور سروسامان کو اکٹھا کرتے ہیں اور موآب
چھوڑدیتے ہیں- ان سامانوں کے ساتھ، وہ لوگ بید کی کھاڑی سے سرحد پار کر
رہے تھے-
۸موآب میں ہر کہیں نوحہ کی آواز سنائی دیتی ہے- دور کے شہر اجلائم
میں لوگ رو رہے ہیں- بیر ایلیم کے لوگ ماتم کر رہے ہیں-
۹ دیمون کا نہر خون سے بھر گیا ہے اور میں دیمون پر اور مصیبتیں
ڈھاؤنگا- موآب کے کچھ ہی باشندے دشمن کے قہر سے بچ گئے ہیں- لیکن
ان کی زمین پر، میں شیروں کو بھیجوں گا تا کہ وہ لوگ اسکا شکار بن جائے-

۱۶ تمہیں اس ملک کے بادشاہ کو ایک تحفہ ضرور بھیجنا
چاہئے- تمہیں ریگستان کی راہ سے ہوتے ہوئے صیون کی
بیٹی کے پہاڑ پر سلع سے ایک میمنہ ضرور بھیجنا چاہئے-

۲ موآب کی بیٹیو! ارنون ندی کو پار کرنے کی کوشش کرو- وہ لوگ ان
چھوٹی چڑیوں کی طرح ہیں جو کہ اپنے گھونسلہ سے گر چکی ہے-
۳ وہ پکار رہی تھی، "ہم لوگوں کو پناہ دو، ہمیں بتاؤ کیا کریں! ہماری
اُس درخت کی طرح حفاظت کروجو کہ دوپہر میں بھی رات کی طرح
اندھیرا چھاؤں دیتا ہے- ہم دشمنوں کی وجہ سے بھاگ رہے ہیں- برائے
مہربانی ہمیں کہیں چھپالو اور ہمیں ہمارے دشمنوں کے حوالے مت کرو-

۴ان موآب کے لوگوں کو اپنا گھر چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا- اس لئے
تم ان کو اپنے درمیان رہنے دو- دیکھو وہ اپنے دشمنوں سے چھپے ہوئے ہیں-
اس لوٹ کا خاتمہ ہوجائیگا، اور دشمنوں کو ہرادیا جائیگا- وہ جو دوسروں کو
نقصان پہنچاتا ہے زمین سے مٹادیا جائیگا-
۵پھر ایک نیا بادشاہ آئے گا - یہ بادشاہ داؤد کے گھرانے سے ہوگا- وہ
راستباز، پر شفقت اور رحیم ہوگا جو صحیح ہے اسے کرنے میں وہ بہت
جلد باز اور منصف ہوگا-

۶ ہم نے سنا ہے کہ موآب کے لوگ بہت خودغرض اور مغرور ہیں-
یہ لوگ ریاکار ہیں اور اپنے بارے میں سوچتے ہیں اور شیخی بگھارتے ہیں ان
کی شیخی جھوٹی ہے-
۷موآب کا سارا ملک اپنے تکبّر کے سبب مصیبت میں پڑے گا،
موآب سے کہو کہ وہ ماتم کرے موآب کے لوگوں سے کہو کہ وہ نوحہ کرے-
انہیں قیر حراست کے فینسی کشمش کے کیک کے لئے رونے اور نوحہ
کرنے کے لئے کہو جس سے کہ وہ لوگ لطف اندوز ہوا کرتے تھے- ۸ سبماہ
کے تاکستان مرجھا گئے - انکے انگور قوموں کے حکمرانوں کو نشہ آور کیا
کرتے تھے- انکا تاکستان یعزیر شہر تک اور پھر ریگستان تک پھیلے - انکی
شاخیں سمندر کے اس پار تک بھی پھیل گئی-

موآب کے بارے میں ایک غمناک نغمہ

۹ ”پس میں یعزیر اور سبماہ کے لوگوں کے ساتھ رونا دھونا تاک کے
لئے جاری کرونگا۔ اے حسبون اے الیعالہ میں تجھے اپنے آنسوؤں سے تر
کردوں گا۔ کیونکہ تیرے ایّام گرمی کے میووں اور غلّہ کی فصل کو
دشمنوں نے برباد کردیا۔
۱۰ کھیتوں سے شادمانی اور خوشی چھین لی گئی۔ تاکستانوں میں گانا
اور للکارنا بند کردیا گیا ہے۔ مئے کی کولہو میں کوئی بھی انگور کو کچل نہیں رہا
ہے۔ میں نے انگور کے فصل کی خوشی کی للکار کو ختم کردیا ہے۔
۱۱ اسلئے میرا دل موآب کے لئے سوگ کا گیت نکالتے ہوئے بربط کی
مانند رو رہا ہے۔ میں قیر حارس کے لئے اندر سے روتا ہوں۔
۱۲ موآب کے لوگ جب اپنی عبادت کی جگہوں میں جائے گا اور اپنے
آپ کو تھکا دے، اپنے مقدس مقاموں میں دعاء مانگنے میں چلاّئے روئے تب
بھی انکا کچھ اچھائی نہیں ہوگا۔“
۱۳ خداوند نے موآب کے بارے میں پہلے بھی کئی بار یہ باتیں کہی
تھیں۔ ۱۴ لیکن اب خداوند یوں فرماتا ہے، ”تین سال کے اندر جو کہ
صحیح صحیح اسی کی مانند گنا گیا جیسا کہ ایک مزدور اپنے کام کئے گئے دنوں کو
گنتا ہے، موآب کی شان و شوکت اسکی عظیم آبادی کے ساتھ بیکار سمجھا
جائیگا۔ صرف کچھ لوگ باقی بچیں گے اور وہ بھی کمزور ہونگے۔“

ارام اور اسرائیل کے بارے میں خداوند کی طرف سے پیغام

۱۷ دمشق کی بابت بارِ نبوّت:
”دیکھو دمشق اب تو شہر نہ رہے گا بلکہ کھنڈر کا ڈھیر ہوگا۔
۲ لوگ عروعیر کے شہروں کو چھوڑ دینگے۔ وہ شہر بھیڑوں کی
جھنڈوں کی جگہ ہوجائیگی۔ جھنڈ وہاں سوئینگے اور کوئی بھی انکو تنگ کرنے
والا نہیں ہوگا۔
۳ افرائیم (اسرائیل) میں کوئی قلعہ نہ رہے گا۔ دمشق کی شاہی قوّت
کا خاتمہ ہوجائے گا۔“ خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”جو حال بنی اسرائیل
کی شان و شوکت کا ہوا وہی حال انکا بھی ہوگا۔“

۴ ان دنوں یعقوب (اسرائیل) کی ساری دولت چلی جائیگی اور اس کا
چربی دار بدن دبلا ہوجائے گا۔
۵ اس وقت اسرائیل رفائیم کی گھاٹی میں فصل کاٹنے کے بعد اناج
کے کھیت کی مانند ہوگا۔ مزدور اناج کاٹ کر جمع کرینگے اور پھر تب
دوسرے لوگ جو بچا پڑا رہیگا اسے جمع کرینگے۔
۶ اُس وقت اسرائیل میں زیتون کی کٹائی کی مانند بہت ہی کم لوگ
بچینگے، جیسے دو یا تین زیتون اوپر کے شاخوں میں اور اس طرح سے چار یا پانچ
کنارے کے شاخوں میں بچارہ جاتا ہے۔ خداوند قادر مطلق یہ فرماتا ہے۔
۷ اس وقت انسان اپنے خالق کی طرف مدد کے لئے نظر کرے گا۔ ان
کی آنکھیں اسرائیل کے قدّوس کی جانب نظر ہونگی۔ ۸ لوگ ان قربان
گاہوں پر بھروسہ نہیں کرینگے جن کو انہوں نے خود اپنے ہاتھوں سے بنایا
تھا۔ وہ لوگ ان آشیرہ کے ستون اور بخور کی قربان گاہ پر بھی بھروسہ نہیں
کرینگے جنکو کہ انہوں نے اپنی ہاتھوں سے بنایا تھا۔
۹ اس وقت انکے فصیلدار شہریں ان اجڑی ہوئی جگہوں کی مانند
ہوجائے گی جنکو اسرائیل کے حملہ کے وقت حوّی اور اموری لوگوں نے
اجاڑ دیا تھا۔ ہر کچھ اجڑ جائے گا۔ ۱۰ ایسا اس لئے ہوگا کیونکہ تم نے اپنے
نجات دینے والے خدا کو بھولا دیا ہے۔ تم نے اس چٹاّن کو یاد نہیں رکھّا جو
تیری حفاظت کرتی ہے۔
تو سب سے اچھے انگور کے پودے کو لگاتے ہو۔ ۱۱ ایک دن تم
اپنی ان انگور کی بیلوں کو لگاؤ گے اور ان کو پروان چڑھانے کی سعی کرو
گے۔ اگلے دن وہ پودے بڑھنے بھی لگیں گے۔ لیکن فصل کٹائی کے وقت
جب تم ان بیلوں کے پھلوں اکٹھا کرنے جاؤگے تب دیکھو گے کہ سب
کچھ سوکھ چکا ہے۔ ایک بیماری سبھی پودوں کا خاتمہ کردے گی۔

۱۲ بہت ساری قوموں کو سنو! وہ اس طرح زور سے چلاّ رہے ہیں
جیسے سمندر کا شور۔ انکا شور سمندر کے بڑے بڑے لہروں کے ٹکر کی مانند
ہے۔
۱۳ قوموں کا شور سمندر کے بڑے بڑے لہروں کے ٹکراؤ کی
مانند ہے۔ لیکن خدا انلوگوں پر چلاّئے گا اور وہ اُس بھوسے کی مانند اڑجائینگے
جسے پہاڑیوں کی چوٹیوں پر اڑادیا جاتا ہے، یا اس طوفان کے بیچ دھول کی
مانند جو چکر کھاتا ہے، اور آخر کا دور اڑادیا جاتا ہے۔
۱۴ شام کے وقت وہ دہشت کا سبب بنتے ہیں لیکن صبح ہونے سے
پہلے وہ ختم ہوجاتے ہیں۔ یہی انلوگوں کے ساتھ ہوگا جو ہملوگوں پر چھاپہ
مارتا ہے۔ یہی دشمنوں کو حاصل ہوگا جو ہملوگوں کو لوٹنے کی کوشش
کرتے ہیں۔

اتھوپیا کے برخلاف خداوند کا پیغام

۱۸ اس زمین کو دیکھو جو اتھوپیا کی ندیوں کے ساتھ ساتھ
پھیلی ہوئی ہے اس زمین میں بھنبھنانے والے کیڑے
مکوڑے بھرے پڑے ہیں۔

۲ یہ زمین سرکنڈوں سے بنی کشتیوں میں قاصدوں کو سمندر کے اس
پار بھیجتے ہیں۔
۳ تمام لوگو، جو زمین پر رہتے ہو، جب پہاڑی پر جھنڈا کھڑا کیا جاتا ہے
تو اسے دیکھو! اور جب بِگل بجایا جائے تو سنو!
۴ کیونکہ خداوند نے مجھ سے کہا، "میں خاموش رہونگا اور وہاں سے
دیکھونگا جہاں میں رہتا ہوں اس وقت جب گرمی میں سورج کی روشنی میں
گرمی تیز ہوتی ہے، اور فصل کٹائی کے وقت شبنم زمین کو ڈھک لیتی ہے۔
۵ کیونکہ فصل کٹائی سے پیشتر جب کلی کھِل چکے اور پھول کی جگہ انگور پکنے
پر ہوں تو وہ ٹہنیوں کو ہنسوے سے کاٹ ڈالے گا اور پھیلی ہوئی شاخوں کو
چھانٹ دے گا۔ ۶ اور وہ شکاری پرندوں اور درندوں کے لئے پڑی رہے
گی اور شکاری پرندے گرمی کے موسم میں اُسے کھائینگے اور زمین کے سب
درندے جاڑے کے موسم میں اسے کھائینگے۔"
۷ اس وقت خداوند قادرِ مطلق کو اس قوم کی طرف سے جو زور آور اور
قدآور ہے ۔ اور اس قوم کی طرف سے جسکا خوف ہر جگہ ہے تحفہ پیش
کیا جائیگا ۔ وہ قوم جو زبر دست اور ظفریاب ہے اور جو زمین پر مختلف
ٹکڑوں میں ندیوں کی وجہ سے منقسم ہوگئے۔ یہ تحفہ خداوند قادر مطلق کی جگہ
پر لایا جائیگا جو کہ کوہِ صیّون پر ہے۔

مصر کے بارے خدا کا پیغام

۱۹ مصر کی بابت بارِ نبوّت۔ دیکھو! ایک تیز رو بادل کو
خداوند ہانک رہا ہے۔ خداوند مصر میں داخل ہوگا اور مصر
کے تمام جھوٹے بت خوف سے تھر تھر کانپنے لگیں گے۔ مصر کے
لوگوں کا حوصلہ موم کی طرح پگھل کر بہہ جائے گا۔
۲ خدا فرماتا ہے، "میں مصر کے لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے
کے خلاف جنگ کرنے کے لئے بھڑکاؤں گا۔ لوگ اپنے ہی
بھائیوں کے خلاف لڑیں گے۔ ایک پڑوسی دوسرے پڑوسی کے خلاف ہو
جائے گا۔ ایک شہر دوسرے شہر کے خلاف اور ایک حکومت دوسری
حکومت کے خلاف جنگ لڑینگے۔
۳ "مصری لوگوں کے حوصلہ کو پست کر دیا جائیگا اور میں انکے
منصوبوں کو فنا کردونگا۔ وہ لوگ جھوٹے خداؤں اور مرے لوگوں کی
روحوں سے رابطہ قائم کرینگے۔ یہ جاننے کے لئے کہ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ وہ
لوگ فالگیروں اور جادوگروں کے مشورہ تلاش کرینگے۔"
۴ "پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے حوالے کر دونگا اور
زبردست بادشاہ ان پر سلطنت کرے گا۔" یہ خداوند قادرِ مطلق کا فرمان
ہے۔ ۵ دریائے نیل کا پانی سوکھ جائے گا اور ندی خشک اور خالی ہو جائے
گی۔ ۶ سبھی نہروں سے بدبو آنے لگے گی ۔ نیل کی شاخیں دھیرے
دھیرے سوکھ جائیگی ۔ ان میں تھوڑا سا بھی پانی نہیں رہیگا۔ پانی کے سبھی
پودے مُرجھا جائیں گے۔ ۷ وہ سبھی پودے جو ندی کے کنارے اُگے
ہونگے سوکھ جائینگے اور پھر اڑ کر دور چلے جائینگے، غائب ہو جائیں گے۔ یہاں
تک کہ وہ پودے بھی جو ندی کے منہ پر ہونگے وہ بھی نیست و نابود ہو
جائیں گے۔
۸ "ماہی گیر اور وہ سبھی لوگ جو دریائے نیل سے مچھلیاں پکڑا کرتے
ہیں غمزدہ ہو کر ماتم کرینگے اور وہ سبھی جو دریائے نیل میں ٹک اور جال
ڈالتے تھے چلاّئینگے اور پست حوصلہ ہو جائینگے۔ ۹ وہ لوگ جو کتان یا سوت
سے کپڑا بناتے تھے نوحہ کرینگے کیونکہ انکے پاس کام کرنے کے لئے کچھ
بھی نہ ہوگا۔ ۱۰ بُنکر اور مزدور غمزدہ اور افسردہ ہونگے۔
۱۱ "ضعن کے شاہزادے بالکل احمق ہیں۔ فرعون کے سب سے
دانشمند مشیروں کی مشورت بیوقوفانہ ہے۔ لیکن تم فرعون سے کیسے کہہ
سکتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند اور شاہانِ قدیم کی نسل سے آیا ہوں۔"
۱۲ اے مصر! تیرے دانشمند کہاں ہیں؟ ان دانشمندوں کو خداوند
قادر مطلق نے مصر کے خلاف جو منصوبہ بنایا ہے اس کا پتا لا کر تمہیں
بتائے۔
۱۳ ضعن کے قائدین احمق بن گئے ہیں ۔ نوف کے قائدین نے
فریب کھایا ہے اور جن پر مصری قبیلوں کے قائدین نے مصر کو گمراہ
کیا ہے۔ ۱۴ خداوند نے انلوگوں کے قائدین کو الجھن میں ڈال دیا ہے اور
وہ لوگ مصر کو انکے سب کاموں میں گمراہی میں لے گئے ہیں۔ مصر ایک
نشہ آور کی طرح ہے جو اپنے قئے پر لوٹتے ہیں۔ ۱۵ مصر کے لئے کوئی کسی
قسم کا بھلائی نہیں کر سکے گا، پھر چاہے "سر ہو یا دُم" چاہے "کھجور کی
شاخیں ہوں یا سرکنڈے۔" *

۱۶ اس وقت مصر کے باشندے خوفزدہ عورتوں کی مانند ہو
جائیں گے۔ وہ خداوند قادرِ مطلق سے ڈریں گے کیونکہ وہ انلوگوں کو سزا
دینے کے لئے اپنا ہاتھ اوپر اٹھائے گا۔ ۱۷ مصر کے سبھی لوگوں کے لئے
یہوداہ کی زمین خوف کا سبب ہوگا۔ مصر کا ہر باشندہ یہوداہ کا نام سن کر
خوفزدہ ہو جائے گا۔ ایسا اس لئے ہوگا کیونکہ خداوند قادرِ مطلق نے انکے
خلاف یہی منصوبہ بنایا ہے۔ ۱۸ اُس وقت مصر میں ایسے پانچ شہر ہونگے
جہاں لوگ کنعان کی زبان (یہودی زبان) بولیں گے اور لوگ خداوند

سر۔۔۔سرکنڈے اسکا مطلب یہ ہے کہ نہ تو عام لوگ اور نہ ہی اونچے طبقات کے لوگ۔

قادرِمطلق کی پیروی کی قسم کھائیں گے۔ان شہروں میں سے ایک شہر
”شہرِآفتاب*“ کہلائیگا۔
۱۹ اس وقت مصر کے درمیان میں خداوند کے لئے ایک قربان گاہ
ہوگی مصر کی سرحد پر خداوند کو احترام کرنے کے لئے ایک ستون ہوگا۔
۲۰ اور وہ ملک مصر میں خداوند قادرِ مطلق کے لئے یہ ایک نشان اور گواہ
ہوگا۔جب وہ لوگ ستمگروں کے ظلم کی وجہ سے خداوند سے فریاد کریں گے
تووہ انلوگوں کے لئے ایک نجات دہندہ اور بچاؤ کرنےوالا بھیجے گا اور وہ انکو
بچائے گا۔
۲۱ اور خداوند اپنے آپ کو مصریوں پر ظاہر کرے گا۔ اور اس وقت
مصری خدا کو پہچانیں گے اور جانوروں کی قربانیوں اور اناجوں کے
نذرانوں سے اسکی عبادت کرینگے ۔ وہ خداوند سے عہد کرینگے اور اسے پورا
کرینگے۔
۲۲ خداوند مصر کے لوگوں کو سزا دے گا لیکن ایسے زخموں سے
جوکہ بھر جائیگا۔ اور وہ خداوند کی جانب لوٹ آئیں گے۔ خداوند ان کی
دعائیں سنے گا اور انہیں شفا بخشے گا۔
۲۳ اُس وقت مصر سے اسور تک جانے والی ایک شاہراہ ہوگی ۔ اور
اسوری مصر میں آئیں گے اور مصری اسور کو جائیں گے۔ مصری اسوریوں
کے ساتھ ملکر خداوند کی عبادت کریں گے۔
۲۴ اس وقت اسرائیل مصر اور اسور کے ساتھ ایک اتحاد کے طور پر
شامل ہوجائیگااور یہ روئے زمین کے لوگوں کے لئے ایک برکت ہوگی۔
۲۵ خداوند قادرِمطلق ان ملکوں کو برکت بخشیگا اور وہ کہے گا، ”میں اپنے
مصر کے لوگوں، اور میرے ہاتھ کی دستکاری اسور اور اسرائیل کو، میرے
خاص میراث کو برکت بخشتاہو!“

مصر اور اتھوپیا کو اسور شکست دے گا

۲۰ سرجون شاہ اسور نے ترتان کو اشدود کی طرف بھیجا۔ اس
نے وہاں آکر اشدود کے خلاف لڑائی کی اور اس پر قبضہ کر
لیا۔ ۲ اس وقت یسعیاہ بن آموص کی معرفت خداوند نے پیغام بھیجا، ”جا
اورٹاٹ کا لباس جو تمہارے کمرے پر ہے کھول دے اوراپنے پاؤں سے
جوتے اتار دے۔“ یسعیاہ نے خداوند کے حکم کو قبول کیا اور وہ بغیر
کپڑوں اور بغیر جوتوں کے ادھر اُدھر گھومتا رہا۔
۳ پھر خداوند نے فرمایا ، ”یسعیاہ تین سال تک بغیر کپڑوں اور
جوتوں کے ادھر اُدھر گھومتا رہا۔ یہ مصر اور اتھوپیا کے لئے ایک نشان
ہے۔
۴ شاہِ اسور مصر اور اتھوپیا کو ہرائے گا ۔ اسور وہاں کے لوگوں کو
قیدی بنا کر ان کے ملکوں سے دور لے جائے گا۔ بوڑھے اور جوان لوگوں کو
بغیر کپڑوں اور ننگے پاؤں کے لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ انکا
پٹھا بھی ڈھکا ہوا نہ ہوگا۔ مصر کے لوگ شرمندہ ہونگے۔ ۵ جولوگ اتھوپیا پر
بھروسہ کیا اور مصر کے بارے میں شیخی بگھاڑاوہ مایوس اور نا امید ہوگا۔“
۶ اس وقت ساحلی علاقے کے باشندے کہیں گے، ”ہملوگ ان پر
بھروسہ کئے۔ ہملوگ اسکے پاس مدد کے لئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ سے
بچ جائیں۔ لیکن دیکھو ہماری امید گاہ کا کیا حال ہے۔ اسلئے ہملوگ کیسے رہائی
پائینگے؟“

بابل کے خلاف خدا کا پیغام

۲۱ ساحلی بیابان کے بارے میں نبوّت:

جیسا کہ گرد باد نیگیو کے اوپر سے تیزی سے بہتی ہے۔ اسی طرح سے
تباہی ریگستان سے، دہشت ناک ملک سے آرہی ہے۔
۲ میں نے ایک ہولناک رویادیکھی: ”دغا باز دغابازی کرتا ہے اور
غارت گر غارت کرتا ہے! اے عیلام چڑھائی کر! اے مادی محاصرہ کر!
(خداوند)میں وہ سب کراہنا جواس شہر کے سبب سے ہوا کا خاتمہ کرونگا۔

۳ میری کمر میں سخت درد ہے اور میں دردِ زہ کی مانند تڑپتا ہوں۔
کیونکہ جو میں نے سنا اسکی وجہ سے پریشان ہوں جو چیز میں نے دیکھا اسکی
وجہ سے دہشت زدہ ہوں۔ ۴ میں فکر مند ہوں اور خوف سے لرزاں ہوں
سہانی شام ڈراؤنی رات بن گئی ہے۔

۵ دیکھو وہ لوگ ضیافت حاصل کررہے ہیں ۔ بیٹھنے کے لئے چٹائی بچھا
رہے ہیں۔ وہ کھا رہے ہیں اور پی رہے ہیں اے عہدیدارو! اٹھو اور جنگ
کے لئے اپنے ڈھالوں پر تیل ملو۔

۶ میرے مالک نے مجھے کہا، ”جا اور شہر کی حفاظت کے لئے ایک
پہریدار کو بٹھاؤ اور اس سے کہو کہ وہ جو کچھ دیکھے اسکی اطلاع دے۔ ۷ اگر
وہ رتھوں کو گھوڑوں کے ساتھ اور سواروں کو گدھوں اور اونٹوں پر
دیکھتا ہے تو اسے بہت چوکنّا ہوجانا چاہئے۔“

شہر آفتاب یہ نام اُس نام کی مانند ہے جسکا مطلب ”تباہی کا شہر“ ہے۔ یہ شاید کہ
ہیلوپولیس کا شہر ہے۔

۸ تب منتظر *(پہریدار) نے چلّایا اور کہا، ''اے مالک ! میں پہری کی
برج پر لگاتار ہر دن اور ہر رات کھڑا رہا ہوں۔ میں نے اپنے پہرہ کی جگہ پر
کھڑا رہا ہوں۔ ۹ دیکھو ! رتھ ایک آدمی اور ایک جوڑا گھوڑوں کے ساتھ آرہی
ہے۔''

تب اسنے اس طرح کہا، ''بابل کو ہرا دیا گیا ہے۔ اسے ہرا دیا گیا ہے
اور اسکے خداؤں کی تمام مجسموں کو زمین پر چکنا چور کر دیا گیا ہے۔''

۱۰ اسے کھلیان میں اناج کی طرح روندے گئے۔ ''میرے لوگو! میں
نے خداوند قادر مطلق اسرائیل کے خدا سے جو کچھ سنا ہے وہ سب کچھ
تمہیں بتا دیا ہے۔''

ادوم کے خلاف خدا کا پیغام

۱۱ دومہ کی بابت بار نبوّت: کسی نے مجھ کو شعیر سے پکارا۔ اس
نے مجھ سے کہا، ''اے نگہبان! ابھی رات اور کتنی باقی ہے؟ اے نگہبان،
ابھی رات اور کتنی باقی ہے؟''
۱۲ تب نگہبان نے جواب دیا، ''صبح ہو رہی ہے۔ لیکن ابھی بھی
رات ہے۔ اگر تم کچھ پوچھنا چاہتے ہو تو برائے مہربانی پوچھو لیکن تم کو پھر
سے آنا ہوگا۔''

عرب کے خلاف خدا کا پیغام

۱۳ عرب کے لئے غمناک پیغام:

اے ددانیو کے قافلو! تم رات بھر عرب میں درختوں اور کانٹے دار
جھاڑیوں میں چھپے رہوگے۔
۱۴ پیاسے سے ملنے کے لئے پانی لاؤ اے تیما کی سر زمین کے
باشندو! روٹی لیکر بھگوڑوں سے ملو۔
۱۵ کیونکہ وہ ننگی تلواروں کے سامنے سے، کھینچی ہوئی کمان سے
اور جنگ کی شدّت سے بھاگے ہیں۔
۱۶ میرا مالک خداوند نے مجھے بتایا تھا کہ ایسی باتیں ہونگی۔
خداوند نے فرمایا تھا، ''ایک سال کے اندر (جیسا کہ مزدور اپنے کام کئے
ہوئے وقتوں کو ٹھیک ٹھیک گنتا ہے) قیدار کی ساری حشمت غائب
ہو جائیگی۔ ۱۷ ''صرف قیدار کے کچھ تیرانداز، گھوڑے باقی رہیگا۔''
اسرائیل کا خدا خداوند نے یہ سب باتیں بتائی۔

یروشلم کے بارے خدا کا پیغام

۲۲ رویا کی وادی کی بابت بار نبوّت:

اب تم کو کیا ہوا؟ تم سب گھروں کے چھتوں پر چڑھ گئے۔
۲ تم سب بہت زیادہ شور مچاتے ہو، پورے شہر میں افراتفری کا عالم
ہے۔ پورے شہر میں جشن اور خوشی کا ماحول ہے! تمہارے لوگ مارے
گئے لیکن تلواروں سے نہیں۔ وہ مارے گئے لیکن جنگ میں لڑتے وقت
نہیں۔
۳ تمہارے سبھی سردار ایک ساتھ کہیں بھاگ گئے لیکن انہیں تیر کا
استعمال کئے بغیر پکڑ لیا گیا۔ وہ سبھی جسے ڈھونڈا جا سکتا ہے پکڑلئے گئے
حالانکہ وہ دور بھاگ گئے تھے۔
۴ اسلئے میں نے کہا، ''میری طرف مت دیکھو بس مجھ کو رونے دو
میرے لوگوں کی بربادی پر تسلّی دینے کے لئے میری جانب مت آؤ۔

۵ کیونکہ آقا، خداوند قادر مطلق کی طرف سے رویا کی وادی میں لڑائی،
پامالی و بے قراری اور دیواروں کو گرانے اور پہاڑوں سے مدد مانگنے کے لئے
دن کو چنا ہے۔ ۶ عیلام کی رتھ اور گھوڑ سوار تیروں کے ساتھ حملہ کئے۔
قیر کے لوگ اپنے ڈھالوں سے لیس ہو کر آئے۔ ۷ تمہاری بہترین وادی
رتھوں سے بھر گئے تھے۔ گھوڑ سواروں کو پھاٹکوں پر تعینات کئے گئے تھے۔
۸ وہ (خداوند) یہوداہ کی حفاظتی دیوار کو ہٹا دیگا۔ اس وقت تم یہوداہ کے
لوگ ان ہتھیاروں پر بھروسہ کئے جنہیں دشت محل * میں رکھا گیا تھا۔

۹ تم داؤد کے شہر کی دیواروں میں بیشمار سوراخوں کو دیکھا۔ تم نے
نچلے حوضوں میں پانی جمع کیا۔ ۱۰ تم نے یروشلم میں گھروں کو گنا اور
اسے مسمار کر دیا تاکہ تو اس سے شہر کی دیوار کو مرمّت کرنے کے لئے
پتھّروں کو حاصل کرو۔ ۱۱ تم نے دو دیواروں کے درمیان ایک حوض
بنایا پرانے حوض کے پانی کو اس میں رکھنے کے لئے۔
لیکن تم نے اس پر یقین نہیں جو کیا ان چیزوں کو کرتا ہے۔ تم نے
اس پر توجّہ نہیں دیا جس نے بہت پہلے ہی ان سب کا منصوبہ بنایا۔
۱۲ لیکن اس دن خداوند قادرِ مطلق نے رونے اور ماتم کرنے اور سر
منڈانے اور ٹاٹ اوڑھنے کا حکم دیا تھا۔
۱۳ لیکن دیکھو! اب لوگ مسرور ہیں۔

منتظر یہی سمندر کے طوماروں کی تحریر میں لکھا ہوا ہے۔ لیکن روایتی طور پر عبرانی میں یہ ''شیر'' ہے۔

دشت محل سلیمان کا تعمیر کردہ شہر جہاں مال و ہتھیار ذخیرہ کیا جاتا تھا۔

وہ لوگ مویشیوں اور بھیڑوں کو ذبح کر رہے ہیں۔ وہ لوگ کھا رہے ہیں
اور مئے پی رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں، "ہمیں کھانے اور پینے دو، کیونکہ
ہوسکتا ہے کل ہم لوگ مر جائیں۔"

۱۴ خداوند قادرِ مطلق نے یہ باتیں مجھ سے کہی تھیں اور میں نے
انہیں اپنے کانوں سے سنا تھا: "تم بُرے کام کرنے کے قصوروار ہو۔ میں
یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ ان گناہوں کے معاف کئے جانے سے قبل ہی
تم مر جاؤ گے۔" یہ خداوند قادرِ مطلق، میرے مالک کا فرمان ہے۔

شبناہ کے لئے خدا کا پیغام

۱۵ میرے مالک، خداوند قادرِ مطلق نے مجھ سے یہ باتیں کہی، "اس
شبناہ نام کے ملازم کے پاس جاؤ جو محل کا منتظم ہے۔ ۱۶ اس سے
پوچھنا، تو یہاں کیا کر رہا ہے؟ کیا یہاں تیرے خاندان کا کوئی شخص دفن
ہوا ہے؟ یہاں تو ایک قبر کیوں بنا رہا ہے؟
تم اپنی قبر اونچے مقام پر بنا رہے ہو۔ تم اسے بنانے کے لئے چٹان
کو کاٹ رہا ہے۔"
۱۷-۱۸ "اے آدمی! خداوند تجھے کچل دیگا، خداوند تجھے گیند کی
طرح لڑھکا کر ایک بڑا ملک میں پھینک دیگا جہاں پر تم مر جاؤ گے۔"
اور وہی جگہ ہے جہاں تیری فینسی رتھ رہیگی۔ اور تم اپنے آقا کے اہل
خانہ کے لئے رسوائی ہے۔ ۱۹ خداوند کہتا ہے، "میں تجھے تیرے اہم
عہدہ سے برطرف کروں گا۔ تجھے تیرے اونچے عہدہ سے باہر پھینک دیا
جائیگا۔ ۲۰ اس وقت میں اپنا بندہ الیاقیم بن خلقیاہ کو بلاؤں گا۔
۲۱ میں تیرے دفتری لباس کو اتار دونگا۔ اور اُسے پہنا دونگا۔ میں
تمہارے کمر بند کو اسکے کمر پر پہنا دونگا۔ میں تمہارا عہدہ اسکے سپرد کر دونگا۔
وہ اہلِ یروشلم کا اور بنی یہوداہ کے لئے باپ کی مانند ہوگا۔
۲۲ "داؤد کے محل کی چابی میں اس شخص کے گلے میں ڈال دونگا۔ وہ
جو کچھ لیگا اسے کوئی بند نہیں کر سکتا ہے اور وہ جو بند کریگا اسے کوئی بھی
کھول نہیں سکتا ہے۔ وہ میرا بندہ اپنے باپ کے گھر میں ایک تخت کی
مانند ہوگا۔ ۲۳ میں اسے ایک ایسی کھونٹی کی مانند مضبوط بناؤں گا جسے
بہت ہی سخت تختہ پر ٹھوکا گیا ہو۔ ۲۴ اس کے باپ کے گھر کی ساری
حشمت اور اہم چیزیں اس کے اوپر لٹکے گا۔ سبھی چھوٹے اور بڑے اس پر
انحصار کریں گے۔ وہ لوگ ایسے ہونگے جیسے چھوٹے چھوٹے برتن اور بڑی
بڑی صراحیاں اس پر الٹ دی گئی ہوں۔
۲۵ "اس وقت وہ کھونٹی (شبناہ) جو مضبوط جگہ ٹھوکی گئی تھی ہلائی
جائے گی اور کاٹ دی جائیگی اور آخر کار وہ گر جائیگی۔ اور اس پر کا بوجھ گر
پڑے گا۔" یہ خداوند نے فرمایا تھا۔

لبنان کو خدا کا پیغام

۲۳ صور کی بابت بارِ نبوّت۔ اے ترسیس کے جہازو! ماتم
کرو! تیرا بندرگاہ تباہ کر دیا گیا۔ (انلوگوں کو اسکے بارے
میں اس وقت اطلاع دی گئی تھی جب وہ لوگ کتّیم کی سرزمین سے لوٹ
رہے تھے۔)
۲ اے ساحل کے باشندو اور صیدا کے سوداگرو، جنہیں سمندر کے پار
کے تاجروں نے امیر بنا دیئے تھے! برائے مہربانی خاموش رہو۔ ۳ وہ لوگ
اناج کی تلاش میں سمندر کے پار سفر کرتے تھے۔ صور کے لوگ دریائے نیل
کے آس پاس جو اناج پیدا ہوتا تھا اسے خرید لیا کرتے تھے اور پھر اس اناج
کو دوسرے ملکوں میں بیچا کرتے تھے۔
۴ اے سمندری قلعہ بند صیدا تجھے شرم آنی چاہئے کیونکہ سمندر نے
کہا:
مجھے دردِ زہ نہیں لگا، میں نے بچّے نہیں جنے، میں جوانوں کو نہیں پالی
اور میں نے کنواریوں کی پرورش نہیں کی۔"
۵ مصر صور کی یہ خبر سنے گا اور یہ خبر مصر کو غمگین کرے گی۔
۶ اے ساحل کے باشندو! تم زار زار روتے ہوئے سمندر پار کرکے
ترسیس کو چلے جاؤ۔
۷ گذرے دنوں میں تم نے صور کا مزہ لیا ہے۔ یہ شہر بہت پہلے وہ
جود میں آیا تھا۔ اس شہر کے بہت سے لوگ کہیں دور بسنے کو چلے گئے۔
۸ صور نے بہت سارے امراء پیدا کئے۔ وہاں کے بیوپاری جہاں
کہیں گئے اسے عزّت بخشا گیا پھر کس نے صور کے خلاف منصوبے بنائے
ہیں؟
۹ ہاں خداوند قادرِ مطلق نے اسکے بارے میں سوچا تھا۔ اسنے ہی یہ
منصوبہ غرور کو تباہ کرنے اور زمین کے تمام عزّت دار لوگوں کو رسوا کرنے
کے لئے بنایا تھا۔
۱۰ اپنی زمین پر کھیتی کرو کیونکہ ترسیس کے جہازوں کے لئے اب
کوئی اور بندرگاہ نہیں رہا ہے۔ ۱۱ خداوند نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر
پھیلایا اور مملکتوں کو ہلا دیا۔ خداوند نے حکم دیا ہے کہ کنعان کے
قلعے مسمار کئے جائیں۔ ۱۲ خداوند فرماتا ہے، "اے صیدا کی مظلوم
کنواری بیٹیو! تجھے تباہ کر دیا جائیگا۔ اب تو اور زیادہ خوشی نہ منا پائے
گی۔" آگے جاؤ اور سمندر پار کرکے کتّیم چلے جاؤ، لیکن تم کو وہاں بھی
سکون کی جگہ نہیں ملیگی۔

۱۳ بابل کے لوگوں کی سرزمین کو دیکھو۔ اب انلوگوں کے پاس کچھ
بھی نہیں ہے۔ بابل کے اوپر اسور نے چڑھائی کی اور اس کے چاروں
جانب برج بنائے۔ سپاہیوں نے خوبصورت گھروں کی سب دولت لوٹ
لیا۔ اسور نے بابل کو لوٹ لیا اور اسے جنگلی جانوروں کا گھر بنادیا۔ انہوں
نے بابل کو کھنڈروں میں بدل دیا۔
۱۴ اس لئے ترسیس کے جہازو! ماتم کرو! تمہاری محفوظ پناہ گاہ تباہ
کردی گئی۔

۱۵ اور اس وقت یوں ہوگا کہ صور لگ بھگ کسی بادشاہ کے ایام
کے برابر ستّر برس تک فراموش کردیا جائیگا۔ اور اُس ستّر برس کے بعد
صور کی حالت لگ بھگ فاحشہ کے گیت کے مانند ہوگی۔

۱۶ اے بے شرم عورت! جسے لوگوں نے بھلادیا، ”تو اپنا بربط اٹھا
اور اس شہر میں گھوم۔ بربط کو اچھی طرح بجا، تو اکثر اپنا گیت گایا کرتا کہ
تجھے یاد رکھا جائیگا۔

۱۷ ستّر سال کے بعد خداوند صور کے بارے میں پھر سوچے گا اور وہ
اسے ایک فیصلہ دے گا۔ صور دوبارہ تجارت کا مرکز بن جائیگی۔ اور وہ اپنے
آپ کو ایک فاحشہ کی مانند دنیا کے تمام قوموں کو بیچے گی۔ ۱۸ لیکن جو
پیسہ وہ کمائیگی خداوند کو وقف کردیا جائیگا۔ اس کا مال نہ تو ذخیرہ کیا جائے
گا اور نہ جمع رہے گا۔ بلکہ اس کی تجارت کا حاصل ان کے لئے ہوگا جو
خداوند کی خدمت میں رہتے ہیں۔ وہ آسودہ ہوکر کھائینگے اور نفیس پوشاک
پہنیں گے۔

اسرائیل کو خدا سزا دیگا

۲۴ دیکھو! خداوند اس ملک کو نیست کرنے ہی
والا ہے اور اسے بنجر کرکے چھوڑیگا۔ وہ اسکے سطح کو برباد کر
دیگا۔ وہ لوگوں کو یہاں سے دور جانے پر مجبور کریگا۔
۲ اس وقت ہر کسی کے ساتھ ایک جیسا ہی واقعہ ہوگا۔ عام انسان اور
کاہن ایک جیسے ہو جائیں گے۔ مالک اور غلام ایک جیسے ہو جائیں گے۔ غلام
خادمہ اور مالکن ایک جیسی ہو جائیں گی۔ خریدنے والے اور بیچنے والے ایک
جیسے ہو جائیں گے۔ قرضہ لینے والے اور قرضہ دینے والے ایک جیسے ہو
جائیں گے۔ دولتمند اور غریب ایک جیسے ہو جائیں گے۔ ۳ ملک پوری طرح
سے تباہ کردی جائیگی۔ ساری دھن دولت چھین لی جائے گی ایسا اس لئے ہو
گا کیونکہ خداوند نے ایسا ہی ہونے کا حکم دیا ہے۔ ۴ ملک اجڑ جائے گا اور
پژمردہ ہوگا۔ دنیا خالی ہو جائے گی اور ناتواں ہو جائے گی۔ اس سرزمین کے
عالی قدر لوگ کمزور ہو جائیں گے۔
۵ اس ملک کے لوگوں نے اس ملک کو خداوند کی تعلیمات کے خلاف
حرکت کرکے ناپاک کردیا ہے۔ لوگوں نے اسکی شریعت کی نافرمانی کی
ہے۔ بہت پہلے لوگوں نے خدا کے ساتھ ایک معاہدہ کیا تھا لیکن خدا کے
ساتھ کئے اس معاہدہ کو لوگوں نے توڑ دیا۔ ۶ اس ملک کے رہنے والے لوگ
مجرم ہیں۔ اس لئے خدا نے اس ملک کو نیست و نابود کرنے کا ارادہ کیا۔
ان لوگوں کو سزا دی جائے گی اور وہاں کچھ ہی لوگ بچ پائیں گے۔
۷ تاک پژمردہ ہے نئی مئے کی کمی پڑ رہی ہے۔ پہلے لوگ شادمان تھے
لیکن اب وہی لوگ آہ بھرتے ہیں۔ ۸ لوگوں نے اپنی شادمانی منانا چھوڑ دیا
ہے خوشی کی سبھی آوازیں معدوم ہو گئی ہیں۔ ڈھولکوں اور بربطوں کے
خوشی میں ڈوبے نغمہ ختم ہو چکے ہیں۔ ۹ اگرچہ لوگ اب مئے پیتے ہیں لیکن
تو بھی شادمانی کے نغمہ نہیں گائیں گے۔ لوگ اب شراب پیتے ہیں تو وہ
انہیں کڑوی لگتی ہے۔
۱۰ ”افراتفری کا شہر“ تباہ کردیا گیا۔ لوگوں نے اپنے گھروں کے
دروازوں میں تالا لگا دیا تا کہ کوئی داخل نہ ہوسکے۔ ۱۱ لوگ سڑکوں میں اور
گلیوں میں ابھی بھی شراب کے لئے پوچھتے ہیں۔ لیکن انکی تمام خوشیاں غم
میں تبدیل ہو چکی ہے۔ ملک کی مسرّت لے لی گئی ہے۔ ۱۲ شہر کے لئے
صرف بربادی بچ گئی ہے۔ یہاں تک کہ پھاٹکوں کو بھی توڑ دیئے گئے
ہیں۔

۱۳ فصل کاٹنے کے وقت لوگ زیتون اکٹھا کرنے کی کوشش
کرینگے لیکن وہ بہت ہی کم اُسے ملیں گے۔ انگور کی فصل جمع کرنے کے بعد
صرف تھوڑا ہی باقی بچارہ جائیگا۔ یہ قوموں کے درمیان ملک کے مرکز میں
اسی کے مانند ہے۔
۱۴ بچے ہوئے لوگ چلاّئینگے۔ وہ خداوند کے جاہ و جلال کی تعریف میں
یہ کہتے ہوئے چلاّئینگے: ”مغرب سے چلاّؤ،
۱۵ مشرق میں خوشی مناؤ، خداوند کی ستائش کرو! اے دور ملکوں کے
لوگو! خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کی تمجید کرو۔“

۱۶ ہملوگوں نے خداوند کی تمجید دنیا کے دور دراز کے علاقوں سے
سنا۔ لوگوں نے گایا، راستباز خدا کے لئے عزّت و احترام کرو!“ لیکن میں
کہتا ہوں، ”میں برباد ہو رہا ہوں، میں برباد ہو رہا ہوں! مجھے سزا مل رہی ہے!
ہر جگہ لوگ ایک دوسرے کا وفادار نہیں ہے دغا بازوں نے انلوگوں کو دغا
دیا جو اس پر سب سے زیادہ بھروسہ کیا۔

۱۷ میں ملک کے لوگوں کے لئے خطرہ آتے دیکھتا ہوں۔ میں انکے
لئے خوف، گڑھے اور پھندے دیکھ * رہا ہوں۔
۱۸ لوگ جو ڈر کے مارے بھاگیں گے گڑھوں میں گرینگے۔ اور جو ان
گڑھوں سے باہر نکل آئینگے پھندے میں پھنس جائینگے۔ آسمان میں کھڑکیاں
کھُل چکی ہیں سیلاب امڈ پڑنے کے لئے۔ اور ملک کی بنیادوں کو ہلانے
کے لئے۔

۱۹ ملک کو ٹکڑوں میں توڑدی گئی ہے۔ ملک کو پوری طرح
سے پھاڑ دیا گیا ہے۔ملک کو بیتابی سے ہلادی گئی تھی۔
۲۰ ملک نشہ میں دُھت کسی نشہ باز کی طرح لڑکھراتا ہے اور
ہوا سے کانپتی ہوئی جھونپڑی کی طرح کانپتا ہے۔ اس پر گناہ کا بوجھ
ڈالا گیا ہے۔ یہ گِرے گا اور پھر دوبارہ نہیں اُٹھے گا۔

۲۱ اس وقت خداوند آسمانی لشکر کو آسمان پر اور زمین کے بادشاہوں
کو زمین پر سزا دے گا۔
۲۲ ان سب کو ایک ساتھ قیدیوں کی طرح ایک گڑھے کے اندر
اکٹھا کیا جائے گا۔ انلوگوں کو قید خانہ میں بند کر دیا جائیگا اور بہت دنوں کے
بعد انکو سزا دی جائیگی۔
۲۳ چاند پریشان ہوجائیگا اور سورج چمکنے سے شرمندہ ہوگا کیونکہ
یروشلم میں صیون پہاڑ خداوند قادر مطلق بادشاہ کی مانند حکومت کریگا
اور لوگوں کا قائدین اسکا جلال کو دیکھے گا۔

خدا کے لئے ایک ستائشی نغمہ

۲۵ اے خداوند! تو میرا خدا ہے۔ میں تیرے نام کی ستائش
کرتا ہوں - میں تیری تمجید کروں گا، کیونکہ تو نے
حیرت انگیز کام کیا ہے۔ تو نے اسکا منصوبہ اور وعدہ بہت پہلے کیا تھا اور ہر
بات ویسی ہی ہوئی جیسی تو نے بتائی تھی۔
۲ تو نے شہر کو تباہ کر دیا جسکی مضبوط دیواروں سے حفاظت کی جاتی
تھی۔ اب وہاں صرف کھنڈر ہی کھنڈر ہے۔ غیر ملکیوں کے قلعوں کو برباد
کر دیا گیا تھا اور اسے پھر سے بنایا نہیں جائیگا۔

۳ زبردست قوموں کے لوگ تیری ستائش کریں گے۔ اور ظالم قومیں
تجھ سے ڈریں گے۔

۴ خداوند تم غریبوں کے لئے محفوظ جگہ ہو چکے ہو۔ تم مصیبتوں کے
وقت بے سہاروں کے لئے گھر بن چکے ہو۔ تم نے پناہ گاہ ہو کر کے یہ ثابت
کر دیا ہے یہ دکھانے کے لئے کہ وہ بھیانک آندھی اور بھیانک گرمی سے
بچایا گیا ہے۔ جب ظالموں نے حملہ کیا زور آور ہوا کی مانند جو کہ دیوار سے
ٹکڑاتی ہے،

۵ یا خشک زمین میں گرمی کی مانند، تو تو نے غیر ملکیوں کے للکار کو
خاموش کر دیا۔ جسطرح سے بادلوں کا سایہ گرمی کو کم کر دیتا ہے اسی طرح
تو نے ان ظالم دشمنوں کے فتح کے گیت کو خاموش کر دیا۔

اپنے بندوں کے لئے خدا کی ضیافت

۶ اس وقت خداوند قادرِ مطلق اس پہاڑ پر سبھی قوموں کے لئے ایک
ضیافت کا انتظام کریگا۔ ضیافت میں لذیذ کھانے اور مئے ہوگی - دعوت
میں نرم اور بہترین گوشت اور عمدہ مئے ہوگی۔
۷ اور اس پہاڑ پر وہ پردہ * کو تباہ کر دیگا جو کہ ساری قوموں اور لوگوں
پر پھیلا ہوا ہے۔ ۸ وہ اس موت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیگا اور میرا مالک
خداوند ہر ایک شخص کی آنکھ کا ہر آنسو پونچھ دے گا۔ گذرے وقت میں
اس کے سبھی لوگ شرمندہ تھے۔ خدا ان کی رسوائی کو جسے انلوگوں نے
تمام سرزمین پر جھیلا مٹا دیگا۔ یہ سب کچھ ہوگا کیونکہ خداوند نے کہا تھا ایسا
ہوگا۔

۹ اس وقت لوگ ایسا کہیں گے، ”دیکھو یہاں ہمارا خدا ہے۔ یہ وہی
ہے جس کا ہم انتظار کرتے تھے۔ یہ ہم کو بچانے کو آیا ہے۔ یہ وہ
خداوند ہے جسکا ہم انتظار کرتے تھے۔ اس لئے ہم خوشیاں منائیں گے اور
مسرور ہونگے کیونکہ خداوند نے ہم کو بچانے کے لئے آچکا ہے۔“
۱۰ خداوند کا زور آور ہاتھ اس پہاڑ کی حفاظت کریگا۔ لیکن خداوند
موآب کو کچل دیگا۔ جس طرح سے حوض کے پانی میں پیال کو کچلا گیا۔
۱۱ وہ اپنے ہاتھوں کو ایسے پھیلائینگے جیسے ایک تیراک اپنا ہاتھ
پھیلاتا ہے وہ باہر نکلنے کے لئے سخت کوشش کرتے ہیں۔ لیکن انکا غرور
انہیں اسکے ہر ایک ضرب کے ساتھ جسے وہ لگائیگا ڈوبا دیگا۔
۱۲ خداوند انلوگوں کے اونچی دیوار والے قلعہ کو فنا کر دے گا
خداوند ان سبھوں کو زمین کی دھول میں پٹک دے گا۔

خوف، گڑھا، پھندا عبرانی میں یہ لفظوں کا کھیل۔

پردہ پردہ کا مطلب ماتم یا پھر کفن کا کپڑا ہو سکتا ہے۔

خدا کے لئے ایک ستائشی نغمہ

۲۶ اس وقت یہوداہ کے لوگ یہ گیت گائیں گے:

ہم لوگوں کا ایک مستحکم شہر ہے۔خدا ہم لوگوں کا نجات دہندہ ہملوگوں کو مضبوط دیواریں اور حفاظت عطا کیا ہے۔

۲ اس کے دروازوں کو کھولو تاکہ وہ قومیں جو اچھے کام کرتے ہیں اور خداوند کا وفادار ہے داخل ہوسکے۔

۳ اسے خداوند تو انکو حقیقی خوشی عطا کرتا ہے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور وہ جو تجھ پر مضبوطی سے جانثار ہے۔

۴ خداوند پر ہمیشہ بھروسہ رکھّو کیونکہ خداوند ہم لوگوں کی ابدی چٹان ہے۔

۵ لیکن مغرور شہر کو خداوند نے جھکا دیگا اور وہاں کے باشندوں کو وہ سزا دیگا۔ خداوند نے اس اونچے بسے شہر کو زمین پر گرا دیگا۔

۶ تب غریب اور مسکین شہر کے کھنڈروں کو اپنے پیروں تلے روندیں گے۔

۷ راستباز لوگوں کی راہ سیدھی اور سچّی ہے۔ اے خدا تو راستباز لوگوں کی راہ کو آسان اور سیدھی بنا۔

۸ اے خداوند ہملوگ تیرا منصفانہ فیصلوں کا تمام لوگوں میں ظاہر ہوجانے کے لئے انتظار کر رہا ہوں۔ ہماری جان تجھے اور تیرا نام یاد رکھنا چاہتی ہے۔

۹ میری روح رات بھر تیرے ساتھ رہنا چاہتی ہے اور میری روح صبح سویرے تجھے تلاش کرتی ہے۔ جب زمین پر تیرا فیصلہ آئے گا تو دنیا سچائی سے رہنا سیکھیں گے۔

۱۰ اگر تم صرف شریر پر رحم دکھاتے رہو تو وہ کبھی بھی اچھا عمل نہیں کریگا۔ شریر چاہے صادقوں کے بیچ میں رہے، لیکن وہ تب بھی بُرا عمل کرتا رہے گا۔ شریر خداوند کی عظمت کو پہچاننے سے انکار کریگا۔

۱۱ اے خداوند انلوگوں کو سزا دینے کے لئے تیرا ہاتھ بلند ہوچکا ہے۔ لیکن وہ نہیں دیکھتے ہیں۔ تو اپنا شفقت جو تو اپنے لوگوں کے لئے رکھتا ہے انلوگوں کو دکھا تاکہ وہ اپنے آپ میں شرمندہ ہونگے۔ ہاں، اپنے دشمنوں کو تباہ کردے اس آگ سے جسے تو انلوگوں کے لئے تیار رکھا ہے۔

۱۲ اے خداوند! ہم کو کامیابی تیرے ہی سبب ملی ہے اس لئے مہربانی کر کے ہمیں سلامتی بخش۔

خداوند اپنے لوگوں کو نئی زندگی دے گا

۱۳ اے خداوند! ہمارا خدا، پہلے ہم پر دوسرے حاکم حکومت کرتے تھے لیکن ہم نے صرف تیرے نام کی ہی تعریف کی۔

۱۴ مردہ زندہ نہیں ہوتے ہیں، لیکن بھوت موت سے جی نہیں اٹھتے ہیں۔ اسلئے ہملوگوں کے دشمنوں کو سزا دے اور انہیں تباہ کر دے اور انکے سارے نام و نشان کو مٹا دے۔

۱۵ اے خداوند، ہماری قوموں کو بڑھا۔ ہماری قوموں کو بڑھا۔ تیری عزّت و احترام ہو۔ تو ملک کی سرحدوں کو بڑھا دے۔

۱۶ اے خداوند ہملوگوں نے مصیبت میں تجھے یاد کیا۔ اے خدا جب تو نے ہماری اصلاح کی تو ہم سخت تکلیف چلّائے۔

۱۷ اے خداوند، تیری بارگاہ میں ہم تیری وجہ سے اس حاملہ عورت کی مانند ہوگئے جو بچّے کو جنم دینے والی ہے۔ وہ چکّر کھاتی ہے اور درد سے چلّاتی ہے۔

۱۸ ہم حاملہ ہوئے ہم دردزہ جھیلے لیکن ہملوگوں نے ہوا کو جنم دیا۔ ہملوگوں نے نہ تو اس زمین پر نجات لیکر آئے اور نہ ہی دنیا کے نئے باشندوں کو جنم دیا۔

۱۹ خداوند فرماتا ہے، "تیرے مرے ہوئے لوگوں کو پھر سے زندگی ملے گی۔ میرے لوگوں کی لاشیں موت سے جی اٹھے گی۔ اے مرے ہوئے لوگو! دھول سے اٹھو اور خوش ہوجاؤ۔ شبنم کی بوندیں جو تم کو ڈھانک لیتی ہے صبح کی شبنم کی مانند ہے۔ زمین انہیں جنم دیگی جو مرے ہوئے تھے۔"

فیصلہ: بدلہ یا سزا

۲۰ اے میرے لوگو! تم اپنے خلوت خانہ میں جاؤ اپنے دروازوں کو بند کرو اور تھوڑے وقت کے لئے اپنے آپ کو چھپا لو اور تب تک چھپے رہو جب تک خدا کا قہر ٹل نہیں جاتا۔

۲۱ خداوند اپنے مقام کو چھوڑے گا اور اپنی عدالت قائم کریگا۔ اور زمین کے باشندوں کو سزا دیگا۔ زمین ان لوگوں کے خون کو دکھائے گی جن کو مارا گیا تھا۔ زمین مرے ہوئے لوگوں کو ہرگز نہ چھپائے گی۔

۲۷ اس وقت خداوند اپنی سخت اور بڑی مضبوط تلوار سے لبیاتھان، تیز رو یعنی پیچیدہ سانپ کو سزا دے گا۔ اور وہ سمندری عفریت کو قتل کرے گا۔

۲ ”اس وقت وہاں خوبصورت تاکستان ہوگا۔ تم اس کے گیت گاؤ!

۳ ”میں خداوند اس کی دیکھ بھال کروں گا میں اسے لگاتار سینچتے
رہونگا۔ میں دن رات اس کی نگہبانی کرونگا کہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔
۴ میں اسکے خلاف تلخی نہیں رکھتا ہوں۔ لیکن اگر وہاں کانٹے اور
جھاڑیاں میرے خلاف ہوگا تو میں اس کے خلاف آگے بڑھونگا اور اسے جلا
ڈالونگا۔
۵ اسلئے اسے حفاظت کے لئے میرے پاس آنے دو۔ اسے میرے
ساتھ امن قائم کرنے دو۔ ہاں اسے میرے ساتھ امن قائم کرنے دو۔
۶ آنے والے دنوں میں یعقوب (اسرائیل) کے لوگ اس پودے کی
مانند ہونگے جس کی جڑیں بہتر ہوتی ہیں۔ اور اسرائیل پنپے گا اور پھولیگا۔
پھر وہ پوری زمین کو پھلوں سے بھر دیگا۔“

خدا اسرائیل کو دور بھیج دے گا

۷ خداوند نے اپنے لوگوں کو اتنی سزا نہیں دی ہے جتنی اس نے ان
کے دشمنوں کو دی تھی۔ اس کے لوگ اتنی تعداد میں نہیں مرے ہیں جتنے
وہ لوگ مرے ہیں جو ان لوگوں کو مارنے کے لئے کوشش کی تھی۔
۸ خداوند اسرائیل کو دور بھیج کر اس کے خلاف اپنا مقدمہ
دائر کیا ہے۔ خداوند نے اسرائیل کو گرم مشرقی بہتی ہوا کی مانند اپنی
زور آور ہوا سے اڑا دیا۔
۹ اسلئے اس طرح سے یعقوب کا قصور معاف کیا جائیگا۔ اور اسکے گناہ کو
معاف کرنے کا نتیجہ یہ ہوگا: قربان گاہ کے پتھروں کو ٹکڑے ٹکڑے
کر کے دھول میں ملا دیا جائیگا۔ آشیرہ کا کوئی ستون اور بخور جلانے کا کوئی
قربان گاہ باقی نہ رہیگا۔
۱۰ مضبوط فصیلدار شہر خالی ہے اور ریگستان کی مانند چھوڑ دیا
گیا ہے۔ وہاں بچھڑے گھاس چر رہے ہیں۔ وہ وہاں سوتے ہیں اور انکی
ٹہنیوں کو کھاتے ہیں۔ ۱۱ جب اسکی شاخیں سوکھ گئی اور اسے توڑ دی
گئی تو عورت آتے ہیں اور اسکا استعمال آگ جلانے میں کرتے ہیں۔ کیونکہ
لوگ بالکل ہی دانشمند نہ رہے اسلئے خدا انکا خالق ان پر مہربانی نہ کریگا۔ انکا
خالق انلوگوں پر ترس نہیں کھائیگا۔
۱۲ اس وقت خداوند دوسرے لوگوں کو اپنے لوگوں سے الگ کر
نے لگے گا۔ دریائے فرات سے لے کر مصر تک خداوند تم اسرائیلیوں
کو ایک ایک کر کے اکٹھا کرے گا۔ ۱۳ اور اس وقت یوں ہوگا کہ بڑا
بگل پھونکا جائے گا۔ اور وہ جو اسور میں کھو چکے تھے اور وہ جو ملک مصر میں جلا
وطن تھے آئینگے اور یروشلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کریں گے۔

شمالی اسرائیل کو انتباہ

۲۸ ہائے افسوس! پھولوں کا تاج سماریہ شہر کو دیکھو جسکے
بارے میں افرائیم کے نشہ آور قائدین شیخی بگھارتے
ہیں۔ لیکن ان شاندار پھولوں کی خوبصورتی گھٹ رہی ہے۔ وہ تاج اب
زرخیز گھاٹی کے سر پر اور مئے پینے والوں سے سر پر ہے۔

۲ دیکھو میرے مالک کے پاس ایک شخص ہے جو زور آور اور
زبردست ہے۔ وہ شخص اس ملک میں اولوں اور تباہی مچانے والی ہوا کی
مانند آئیگا۔ وہ ملک میں اس طرح آئے گا جیسے سیلاب کا پانی اور طوفان
آتا ہے۔ وہ اس تاج کو زمین پر اتار پھینکے گا۔
۳ نشے میں بدمست افرائیم کے لوگ اپنے حسین تاج پر فخر کرتے ہیں
لیکن وہ شہر پیروں تلے روندا جائے گا۔
۴ وہ شہر پہاڑی پر ایک زرخیز وادی کے اوپر ہے۔ لیکن ”پھولوں کا
وہ حسین تاج“ ایک مرجھا ہوا پودا ہے۔ یہ اس پہلے پکے انجیروں کے مانند
ہے جو گرمی کے موسم سے پہلے پکتا ہو۔ جو کوئی بھی اس پہلے پکے انجیروں کو
دیکھے گا اٹھا کر فوراً ہی نگل جائیگا۔

۵ اس وقت خداوند قادرِ مطلق ”حسین تاج“ بنے گا وہ ان بچے ہوئے
اپنے لوگوں کے لئے ”پھولوں کا شاندار تاج“ ہوگا۔
۶ پھر خداوند عدالت کی کرسی پر بیٹھنے والوں کو دانش اور انصاف
کرنے کی خواہش عطا کریگا۔ اور انلوگوں کو قوّت عطا کریگا جو شہر کے
پھاٹکوں کو حملہ سے بچاتا ہے۔ ۷ وہ لوگ میخواری سے ڈگمگاتے اور نشہ میں
لڑکھڑاتے ہیں۔ کاہن اور نبی بھی نشہ میں چور اور مئے میں غرق ہیں وہ نشہ
میں جھومتے ہیں۔ نبی جب کبھی بھی رویا دیکھتے ہیں وہ پیئے ہوئے ہوتے
ہیں۔ حاکم بھی جب عدالت کرتے ہیں تو وہ نشہ میں ڈوبے ہوئے ہوتے
ہیں۔
۸ سب دسترخوان قئے اور گندگی سے بھری ہوئی ہے۔ کہیں بھی کوئی
اچھی جگہ نہیں رہی ہے۔

شریر اور بدچلن لوگوں کو سزا دیا جائیگا

۹ وہ کہا کرتے ہیں، ”یہ شخص کون ہے؟ وہ کسے تعلیم دینے کی کوشش
کر رہا ہے؟ وہ اپنا پیغام کسے سمجھا رہا ہے؟ کیا وہ ان بچّوں کو تعلیم دے
رہا ہے جن کا ابھی ابھی دودھ چھڑا یا گیا ہے، کیا ان بچّوں کو جنہیں ابھی
ابھی ماؤں کی چھاتی سے دور کیا گیا ہے؟“

۱۰ لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر ہے۔ قانون پر قانون، قانون پر قانون ہے۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔ *

۱۱ سچ مچ خداوند ان لوگوں سے بات کرے غیر مہذّب زبان اور غیر ملکی زبان میں باتیں کریگا۔

۱۲ خدا نے پہلے ان لوگوں سے کہا تھا، "یہاں آرام کا ایک مقام ہے۔ تھکے ماندے لوگوں کو یہاں آنے دو اور آرام پانے دو یہ سکون کی جگہ ہے۔

لیکن لوگوں نے خداوند کو سننا نہیں چاہا۔" ۱۳ اسلئے خدا کا کلام یقیناً گیت کی طرح آواز دیگا:

لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر، قانون پر قانون، قانون پر قانون۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں جیسا کلام ہوگا۔

اور اس طرح سے جیسے ہی وہ چلیں گے وہ ٹھوکر کھائینگے اور پیچھے گرینگے وہ زخمی ہونگے، پھنسائے جائینگے اور قیدی بنائے جائینگے۔

خدا کی عدالت سے کوئی نہیں بچ سکتا

۱۴ پس اے مغرور لوگو! یروشلم کے لوگوں پر حکمرانی کرتے ہو! خداوند کا کلام سنو۔ ۱۵ جیسا کہ تم نے کہا ہے، "ہم لوگوں نے موت سے معاہدہ کیا ہے۔ ہملوگوں نے پاتال سے عہد کرلیا ہے۔ اسلئے جب بھیانک سزا کا سیلاب آئیگا وہ ہملوگوں کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ کیونکہ ہملوگوں نے جھوٹ کو اپنی پناہ گاہ اور دروغ گوئی کے آڑ میں اپنے آپ کو چھپالیا ہے۔"

۱۶ ان باتوں کے سبب میرا مالک خداوند فرماتا ہے، "دیکھو میں ایک بنیاد کا پتھر صیون میں رکھونگا، ایک آزمودہ پتھّر، ایک قیمتی کونے کا پتھّر، ایک ٹھیک بنیاد۔ وہ شخص جس میں ایمان ہوگا پس وپیش نہیں کریگا۔

۱۷ "اور میں انصاف کو پیمائشی دھاگہ اور صداقت کو ساہول کے طور پر استعمال کرونگا یہ جانچ کرنے کے لئے کہ تم کیسے تعمیر کرتے ہو۔ اور اولہ کا طوفان تمہاری جھوٹ کی پناہ گاہ کو صاف کردیگا اور سیلاب کا پانی تیرے چھپنے کے گھر میں پھیل جائیگا۔

۱۸ موت کے ساتھ تمہارے معاہدے کو مٹادیا جائے گا اور تمہارا معاہدہ جو پاتال سے ہوا زیادہ دنوں تک قائم نہ رہے گا۔ جب سزا کا طوفان آئے گا تو تم کو پامال کردے گا۔ ۱۹ وہ ہر بار جب آئے گا تمہیں وہاں لے جائے گا۔ تمہاری سزا بھیانک ہوگی۔ تمہیں ہر صبح سزا ملے گی اور وہ رات تک چلتی رہے گی۔

۲۰ "کیونکہ تمہاری صورت حال ناممکن سی ہوجائیگی ٹھیک اسی طرح جب تمہارا بستر اتنا چھوٹا ہو کہ تم اپنا پیر پھیلا نہ سکو اور کمبل اتنا چھوٹا ہو کہ تم اپنے آپ کو ڈھانک نہ سکو۔"

۲۱ خداوند ویسی ہی جنگ کرے گا جیسی اس نے کوہِ پراضیم پر کیا تھا۔ خداوند ویسے ہی غضبناک ہوگا جیسے وہ جبعون کی وادی میں ہوا تھا تب خداوند ان کاموں کو کریگا جسے اسے یقینی طور پر کرنا چاہئے۔ وہ حیرت انگیز کام کریگا۔ لیکن وہ اپنے کام کو پورا کر دیگا۔ اس کا کام کسی ایک اجنبی کا کام ہوگا۔

۲۲ اب تمہیں ان باتوں کا مذاق اڑانا نہیں چاہئے اگر تم ایسا کروگے تو تمہارے رسّی کا باندھ جو کہ تمہارے چاروں طرف ہے اور زیادہ سخت ہو جائیں گے۔

کیونکہ میں نے خداوند قادرِ مطلق سے سنا ہے کہ اس نے کامل اور پکّا فیصلہ کیا ہے کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے۔

خداوند منصفانہ سزا دیتا ہے

۲۳ میری آواز کو غور سے سنو۔ میں جو کہہ رہا ہوں اس پر توجّہ دو۔
۲۴ کیا کسان بونے کے لئے ہر روز ہل چلاتا ہے اور کبھی نہیں بوتا ہے؟ کیا وہ اسکے ڈھیلے کو لگاتار پھوڑا کرتا ہے اور کبھی پودا نہیں لگاتا ہے؟
۲۵ کسان کھیت کو تیّار کرنے کے بعد کیا وہ اس میں بیج نہیں بوتا ہے؟ بیشک وہ بوتا ہے! وہ سونف کے بیجوں کو چھڑکتا ہے۔ وہ زیرہ کو بوتا ہے۔ وہ گیہوں کو قطاروں میں بوتا ہے۔ جو کو اسکی جگہ پر بوتا ہے اور باجرا کو کھیت کے کنارے میں بوتا ہے۔

۲۶ کسان کا خدا اسے سکھاتا ہے، اسلئے وہ جانتا ہے کہ اپنا کیسے کام کیا جاتا ہے۔ ۲۷ کسان سونف کو تیز دانت والے ہینگے سے نہیں پیٹتا ہے اور نہ ہی زیرہ کے اوپر گاڑی کے پہیئے کو لڑھکاتا ہے بلکہ وہ سونف اور زیرہ کو چھڑی یا لاٹھی سے جھاڑتا ہے۔

۲۸ روٹی بنانے کے لئے اناج کو پیسا جاتا ہے، لیکن لوگ اسے ہمیشہ پیستے ہی نہیں رہتے ہیں۔ اناج کو دلنے کے لئے لوگ گھوڑوں اور گاڑی کے پہیوں کو اناج پر گھماتے ہیں۔ لیکن وہ اناج کو پیس پیس کر دھول جیسا تو نہیں بنا دیتا ہے۔ ۲۹ خداوند قادرِ مطلق سے یہ سبق ملتا ہے۔ خداوند حیرت انگیز صلاح دیتا ہے اور اس کی دانائی عظیم ہے۔

لکیر ... وہاں شاید کہ یہ عبرانی گیت ہے چھوٹے بچّوں کو سکھانے کے لئے کہ کیسے لکھا جاتا ہے۔ اسکی آواز بچّوں کی طرح ہوتا ہے یا غیر ملکی زبان کی طرح۔

یروشلم کے بارے میں ایک پیغام

۲۹ خدا فرماتا ہے، ”او اریئیل! اریئیل * وہ شہر ہے جہاں
داؤد خیمہ زن ہوا تھا- جو تم کرتے ہوُ اسے کرتے رہو، سال
درسال اور سالانہ تقریب کو مناؤ- ۲ لیکن میں اریئیل پر مصیبت لاؤنگا- سارا
شہر نوحہ و ماتم سے بھر جائیگا لیکن میرے لئے یہ میرا اریئیل ہوگا- ۳ ”اے
اریئیل! میں تیرے چاروں طرف فوجیں تعینات کروں گا- میں حملہ
کرنے کے لئے چاروں طرف بُرج بناؤنگا- ۴ میں تجھ کو شکست دوں گا اور
زمین پر گرا دونگا تو زمین سے بولے گا- میں تیری آواز ایسے سنونگا جیسے
زمین سے کسی بھوت کی صدا اٹھ رہی ہو خاک سے مری مری تیری کمزور آواز
آئے گی-“

۵ تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہوگا- وہاں ظالم لوگ
بھوسے کی طرح آندھی میں اڑتے ہوئے ہونگے- اچانک ایک لمحہ بھر میں،
۶ خداوند قادر مطلق خود گرج، زلزلہ اور بلند آواز، آندھی اور طوفان کے
ساتھ تجھے بچانے آئیگا- ۷ تمام قومیں جو کہ اریئیل کے خلاف جنگ لڑیگی وہ
رات کی خواب کی مانند ہونگے- وہ فوجیں جو اریئیل کو گھیرے گا اور اسے
تکلیف دیگا وہ رویا کی مانند ہونگے- ۸ وہ قومیں جو کوہِ صیون سے جنگ کرتی
ہیں ان سب کا بھی حال ویسا ہی ہوگا- یہ ایسا ہوگا جیسے ایک بھوکا آدمی
خواب میں دیکھے کہ کھا رہا ہے پر اچانک جاگ اُٹھتا ہے اور وہ بھوکا ہی
رہتا ہے- یا ایک پیاسا آدمی خواب میں دیکھے کہ پانی پی رہا ہے پر جب جاگ
اُٹھتا ہے تو وہ اس وقت بھی پیاسا اور کمزور ہی رہتا ہے-
۹ حیرانی اور تعجب کرو- اندھا ہو جاؤ گے تا کہ دیکھ نہ سکو- نشہ آور
ہو جاؤ لیکن مئے سے نہیں- لڑکھڑاؤ اور گر جاؤ لیکن شراب کی وجہ سے نہیں-
۱۰ خداوند نے تم کو گہری نیند سُلایا ہے خداوند نے تمہاری آنکھیں
یعنی نبیوں کی، بند کردی تمہاری عقل پر یعنی غیب بینوں پر (سیر)
خداوند نے پردہ ڈال دیا ہے-

۱۱ ان ساری باتوں کی رویا تمہارے ساتھ اس کتاب کی مانند جو بند
ہیں اور جس پر ایک مہر لگی ہو چکی ہیں- ۱۲ تم اس کتاب کو ایک ایسے
شخص کو دے سکتے ہو جو پڑھ سکتا ہے- اس شخص سے کہہ سکتے ہو کہ وہ اس
کتاب کو پڑھے - لیکن وہ کہیں گے، ”میں اس کتاب کو پڑھ نہیں
سکتا کیونکہ یہ کتاب مہر بند ہے- یا تم اس کتاب کو کسی بھی ایسے شخص کو
دے سکتے ہو جو پڑھ نہیں سکتا ہے- اور اس شخص سے کہہ سکتے ہو کہ وہ اس
کتاب کو پڑھے تب وہ شخص کہے گا، ”میں اس کتاب کو پڑھ نہیں سکتا
کیونکہ میں ان پڑھ ہوں-“

۱۳ میرا مالک فرماتا ہے، ”یہ لوگ میری عبادت کرتے ہیں- اپنے
ہونٹوں سے وہ میری تعظیم کرتے ہیں- لیکن ان کے دل میں وہ مجھ سے
بہت دور ہیں - وہ میری عبادت صرف انسانوں کی اصولوں کا پالن کرکے
کرتا ہے جس کو انہوں نے یاد کر لیا ہے- ۱۴ اس لئے میں ان لوگوں کے
ساتھ عجیب سلوک کرونگا جو حیرت انگیز اور تعجب خیز ہوگا اور ان کے
عاقلوں کی عقل زائل ہو جائے گی - اور اسی طرح سے داناؤں کی دانائی جاتی
رہے گی-“

۱۵ افسوس ہے ان لوگوں پر جو خداوند سے منصوبوں کو چھپانے کا
جتن کرتے ہیں- تم لوگ تاریکی میں گناہ کرتے ہو اور اپنے دل میں کہا کرتے
ہو، ”ہمیں کوئی دیکھ نہیں سکتا، کوئی شخص ہملوگوں کے بارے میں نہیں
جانے گا-“
۱۶ تم پوری طرح سے مغالطہ میں پڑ گئے ہو- تم سوچا کرتے ہو کہ مٹّی
کمہار کے برابر ہے- کیا چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہہ سکتا ہے،
”اس نے مجھے نہیں بنایا ہے؟“ کیا مٹکا اپنے بنانے والے کمہار سے یہ کہہ
سکتا ہے، ”تو سمجھتا نہیں کہ تو کیا کر رہا ہے؟“

ایک بہتر وقت آرہا ہے

۱۷ یہ سچ ہے کہ لبنان تھوڑے دنوں بعد شاداب میدان ہو جائے گا
اور کرمل پہاڑ کی شمار جنگل میں کیا جائے گا- ۱۸ کتاب کے الفاظ کو
بہرے سنیں گے اندھے اندھیرے اور کہرے میں سے بھی دیکھ لیں
گے- ۱۹ خداوند مسکینوں کو خوش کریگا اور غریب و محتاج اسرائیل کے
قدوس میں شاداں ہونگے-
۲۰ ایسا تب ہوگا جب مغرور اور ظالم فنا ہوگا- ایسا تب ہوگا جب
بدکرداری کرنے کی خواہش رکھنے والے لوگ اور باقی نہیں رہینگے- ۲۱ (وہ
لوگ دوسرے لوگوں پر بُرا کرنے کا جھوٹا الزام لگاتے ہیں- وہ عدالت میں
لوگوں کو پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں وہ بھولے بھالے لوگوں کو
انصاف سے محروم رکھنے کے لئے جھوٹی بحث کرتے ہیں-)
۲۲ اس لئے خداوند نے یعقوب کے گھرانے سے فرمایا- یہ وہی
خداوند ہے جس نے ابراہیم کو آزاد کیا تھا- خداوند فرماتا ہے، ”اب یعقوب
(بنی اسرائیل) کو شرمندہ نہیں ہونا ہوگا اب اس کا چہرہ کبھی سرخ نہیں
ہوگا-
۲۳ وہ اپنی سبھی اولادوں کو دیکھے گا اور کہے گا کہ میرا نام مقدس
ہے- ان اولادوں کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور یہ بھی مانیں گے
کہ یعقوب کا مقدس (خدا) اصل میں قدوس ہے اور یہ اولاد اسرائیل کے خدا
کو تعظیم دے گی- ۲۴ وہ لوگ جو غلطیاں کرتے رہتے ہیں اب محسوس

اریئیل یہ یروشلم کا ایک اور نام ہے اسکا مطلب ”خدا کا شہر-“

کریں گے۔ وہ لوگ جو شکایت کرتے رہے ہیں اب ہدایت کو قبول کریں
گے۔"

اسرائیل کو خدا پر یقین رکھنا چاہئے مصر پر نہیں

۳۰ خداوند فرماتا ہے ، "اے باغی لڑکو تم پر افسوس جو ایسی
تدبیر کرتے ہو جو میری طرف سے نہیں۔ تم عہد و
پیمان کرتے ہو جو میری خواہش کے خلاف ہے اس طرح سے تم ایک
کے بعد ایک کرتے رہو گے۔ ۲ تم مدد کے لئے مصر کی جانب چلے
جاتے ہو۔ لیکن تم مجھ سے مشورہ نہیں مانگتے ہو۔ تمہیں امید ہے کہ فرعون
تمہیں بچالے گا۔ تم چاہتے ہو کہ مصر تمہیں بچالے اور تمہیں پناہ دے۔
۳ "لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مصر میں پناہ لینے سے تمہارا بچاؤ نہیں
ہوگا مصر کے سایہ میں پناہ لینا تمہارے واسطے صرف رسوائی ہوگا۔
۴ تمہارے سردار ضعن میں ہیں۔ اور تمہارے ایلچی حنیس کو چلے گئے
ہیں۔ ۵ لیکن تمہیں مایوسی ہی ہاتھ آئے گی تم ایک ایسے ملک پر یقین کر
رہے ہو جو تمہاری مدد نہیں کریگا۔ مصر بے کار ہے۔ مصر کوئی مدد نہیں
کریگا بلکہ صرف بے عزّتی اور شرمندگی لائیگا۔"

یہوداہ کو خدا کا پیغام

۶ نیگیو کے جانوروں کی بابت خداوند کی طرح سے پیغام:
دکھ اور مصیبت کی سرزمین میں جہاں نر و مادہ شیر ببر اور خطرناک
زہریلے سانپ بھرا ہوا ہے۔ یہوداہ کے قاصد قوموں کی دولت گدھوں کی
پیٹھ پر اور اپنے خزانے اونٹوں کے پیٹھ پر لاد کر اس قوم کے پاس لے
جاتے ہیں جس سے ان کو کچھ فائدہ نہ پہنچے گا۔ ۷ کیونکہ مصر بے کار کا ملک
ہے۔ مصر کی مدد بے کار ہے۔ اس لئے میں مصر کو "سست پڑا رہنے والا نکمّا
رہب" کہتا ہوں۔
۸ اب اسے ایک تختی پر لکھ دو تا کہ سبھی لوگ اسے دیکھ سکیں۔
اسے ایک طومار میں لکھ دو۔ انہیں آخری دنوں کے لئے لکھ دو۔ یہ ابد الآباد
کے لئے گواہ ہونگے۔

۹ یہ لوگ ان بچوں کے جیسے ہیں جو اپنے ماں باپ کی بات
ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ وہ جھوٹے ہیں اور خداوند کی شریعت
کو سننے سے انکار کرتے ہیں۔ ۱۰ وہ نبیوں سے کہتے ہیں اب اور
رویا مت دیکھو۔ ہمیں سچائی مت بتاؤ۔ ہم سے ایسی باتیں کہو جو
ہم سننا پسند کرتے ہیں۔ ہمارے لئے صرف اچھی چیزیں ہی
دیکھو۔ ۱۱ اس راستہ کو چھوڑ دو۔ راستے سے ہٹ جاؤ۔ اور
اسرائیل کے قدّوس کے بارے میں ہمیں بتانا چھوڑ دو۔

یہوداہ کی مدد صرف خدا سے آتی ہے

۱۲ اسرائیل کا قدوس فرماتا ہے ، "تم لوگوں نے اس پیغام کو
قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ تم لوگ حفاظت کے لئے ظلم اور دھوکہ
پر منحصر رہنا چاہتے ہو۔ ۱۳ تم چونکہ ان باتوں کے لئے قصوروار ہو اس
لئے تم ایک ایسی اونچی دیوار کی مانند ہو جس میں دراڑیں آچکی ہیں۔ وہ دیوار
گر جائیگی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ٹوٹ کر ڈھیر ہوجائے گی۔
۱۴ تم مٹّی کے اس بڑے برتن کی مانند ہوجاؤ جو ٹوٹ کر چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں میں بکھر جاتا ہے۔ یہ ٹوٹے ہوئے ٹکڑے کسی کام کے نہیں ہونگے۔
ان ٹکڑوں سے تم نہ تو آگ سے جلتا کوئلہ ہی اٹھا سکتے ہو اور نہ ہی کسی حوض
سے پانی۔"
۱۵ اسرائیل کا قدوس میرا خداوند فرماتا ہے، "اگر تم میری جانب
لوٹ آتے اور خاموش ہوجاتے تو تم بچائے جاسکتے تھے اگر تم سکون سے رہتے
اور مجھ پر بھروسہ کرتے تم زورآور ہوسکتے تھے۔
لیکن تم نے اسے کرنے سے انکار کر گئے۔" ۱۶ تم کہتے ہو کہ، "نہیں
ہمیں تیز گھوڑوں کی ضرورت ہے جن پر چڑھ کر ہم جنگ میں جائینگے۔"
یہ سچ ہے تمہیں تیز گھوڑوں کی ضرورت ہے۔ لیکن وہ یہ کہ وہاں کے
بھاگنے کے لئے کیونکہ دشمنوں کے گھوڑے تمہارے گھوڑوں سے زیادہ تیز
ہوگا۔ ۱۷ ایک دشمن کی دھمکی سے تمہارے ہزاروں لوگ بھاگ کھڑے
ہونگے۔ اگر پانچ دشمن ایک ساتھ للکاریں گے تو تمہارے سبھی لوگ غائب
ہوجائینگے ۔ وہاں صرف ایک ہی چیز بچی رہ جائیگی وہ ہے تمہاری فوجوں
کے جھنڈوں کا ڈنڈا۔

خداوند اپنے لوگوں کی مدد کرے گا

۱۸ یقیناً خداوند تم پر اپنی مہربانی ظاہر کرنے کے لئے انتظار
کررہا ہے۔ وہ تمہیں تسلّی دینے کے لئے تیار ہے۔ خداوند خدا ہے جو وہی
کرتا ہے جو کہ صحیح ہے خوش وہ لوگ ہیں جو اُسکے لئے انتظار کرتے ہیں۔
۱۹ ہاں اے کوہ صیون کے باشندو! اے یروشلم کے لوگو! تم لوگ
روتے بلکتے نہیں رہوگے۔ خداوند تمہارے رونے کو سنے گا اور وہ تم پر رحم
کرے گا۔ جیسے ہی وہ تمہارے رونے کی آواز سنے گا اور وہ تمہاری مدد کرے
گا۔
۲۰ اور اگرچہ مالک تم کو دکھ اور درد روٹی اور پانی کی طرح دیتا ہے۔
تو بھی تمہارا معلّم تم سے روپوش نہ ہوگا۔ بلکہ تمہاری آنکھیں اس کو صاف

صاف دیکھیں گی ۔ ۲۱ تب اگر تم صحیح راستے سے گمراہ ہوجاؤ گے اور
دائیں اور بائیں چلے جاؤ گے۔ تو تم اپنے پیچھے ایک آواز کو کہتے سنو
گے،"سیدھی راہ یہی ہے۔ تمہیں اسی راہ پر چلنا ہے۔"
۲۲ اس وقت تم اپنی کھودی ہوئی بتوں پر مڑھی ہوئی چاندی اور
ڈھالے ہوئے مورتیوں پر چڑھے ہوئے سونے کو ناپاک کرو گے۔ تم اسے
حیض کے کپڑے کی مانند پھینک دوگے تم اسے کہوگے، "نکل اور
دور ہوجا!"
۲۳ اس وقت خداوند تمہارے لئے بارش بھیجے گا۔ تم کھیتوں میں
بیج بوؤ گے اور زمین تمہارے لئے اناج پیدا کرے گی۔ تمہیں بھرپور غذا
ملے گی۔ تمہارے جانوروں کے لئے کھیتوں میں بھر پور چارا ہوگا۔ تمہارے
جانوروں کے لئے وہاں بڑی بڑی چراگاہیں ہونگی۔ ۲۴ بیل اور جوان
گدھے جن سے زمین جوتی جاتی ہے انکی ضرورت کا چارا ہوگا۔ تمہیں اپنے
مویشیوں کے چاروں کو الگ کرنے کے لئے بیلچے جہاج کا استعمال کرنا ہوگا۔
۲۵ ہر پہاڑی اور ٹیلوں پر پانی سے لبریز چشمہ ہونگے۔ یہ باتیں تب
ہونگی جب بہت سے لوگ ماردیئے گئے ہونگے اور بُرجوں کو گرا دیئے
ہونگے۔
۲۶ تب چاند کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سورج کی روشنی اور سورج کی
روشنی سات گنی زیادہ چمکیلی بلکہ سات دن کی روشنی کے برابر ہوگی۔ یہ
اس وقت ہوگا جب خداوند اپنےلوگوں کے زخموں پر پٹّی لگائیگا اوران
زخموں کو اچھا کریگا۔ جسے اسنے دیا تھا۔
۲۷ دیکھو! دور سے خداوند آرہا ہے اس کا قہر ایک ایسی آگ کی مانند
ہے جو دھوئیں کے کالے بادلوں سے بھرا ہے۔ اس کے لب قہر آلودہ اور
اس کی زبان بھسم کرنے والی آگ کی مانند ہے۔ ۲۸ خداوند کی سانس
(روح) ایک ایسی عظیم ندی کی مانند ہے جو تب تک چڑھتی رہتی ہے
جب تک وہ گلے تک نہیں پہنچ جاتی خداوند سبھی قوموں کا انصاف کریگا۔
یہ ویسا ہی ہوگا جیسے وہ بربادی کی چھاج میں چھان ڈالے۔ خداوند ان کو قابو
میں کریگا۔ یہ ویسا ہی ہوگا جیسے جانور پر قابو پانے کے لئے لگام لگائی جاتی
ہے وہ انہیں ان کی بربادی کی جانب لے جائے گا۔
۲۹ اس وقت تم خوشی کے گیت گاؤ گے وہ وقت ان راتوں کے
جیسا ہوگا جب تم اپنی تقریب منانا شروع کرتے ہو۔ تم ان لوگوں کی مانند
شادماں ہوگے جو اسرائیل کی چٹان خداوند کے پہاڑ پر جانے کے وقت
بانسری کو سنتے ہوئے خوش ہوتے ہیں۔
۳۰ خداوند اپنے سبھی لوگوں کو اپنی جاہ و جلال کی آواز سنائے گا۔ اور
دیکھو اسکا زور آور بازو بھڑکتے ہوئے شعلوں کے ساتھ، بہت زیادہ بارش کے
ساتھ بجلی کا طوفان اور اولوں کی مانند قہر میں نیچے آچکا ہے۔ ۳۱ اسور جب
خداوند کی آواز سنے گا تو وہ ڈر جائے گا۔ خداوند لٹھ سے اسور پر وار کرے گا۔
۳۲ خداوند اسور کو دف بربط کے موسیقی کے ساتھ پیٹے گا۔ اور خداوند
اسور کے خلاف * سخت لڑائی لڑے گا۔
۳۳ کیونکہ توفت مدت سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ بادشاہ کے لئے تیار
ہے۔ اس کی آگ کا گڑھا آگ اور بہت ساری لکڑی کے ساتھ گہرا اور چوڑا
ہے۔ خداوند کی سانس آگ کو سلگانے کے لئے گندھک کے نہر کی طرح
آئیگی۔

اسرائیل کو خدا کی قدرت پر بھروسہ رکھنا چاہئے

۳۱ انکا بُرا ہو جو مدد کے لئے مصر کو جاتے اور وہ انہیں بچانے
کے لئے گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں۔ وہ رتھوں کے عظیم
تعداد اور انکے طاقتور سواروں پر بھروسہ کرتے ہیں۔ لیکن وہ اسرائیل کے
مقدس پر کبھی مدد کے لئے بھروسہ نہیں کرتے ہیں۔ اور وہ خداوند سے کسی
چیز کی تلاش نہیں کرتے ہیں۔
۲ لیکن خداوند بھی عقلمند ہے اور وہ خداوند ہی ہے جو ان پر بلا نازل
کرے گا۔ وہ اپنے دھمکی سے پیچھے نہیں ہٹتا ہے۔ خداوند بُرے لوگوں
کے خلاف کھڑا ہوگا اور جنگ کرے گا۔ خداوند ان لوگوں کے خلاف جنگ
کرے گا جو انہیں مدد پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔
۳ مصری تو صرف انسان ہیں خدا نہیں ۔ ان کے گھوڑے گوشت اور
خون ہیں روح نہیں۔ خداوند اپنا ہاتھ آگے بڑھائے گا اور حمایتی شکست
یاب ہوجائے گا اور حمایت چاہنے والے لوگوں کو بھی پست کرے گا۔ وہ
دونوں برباد ہوجائینگے۔
۴ کیونکہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے کہ جس طرح شیر اپنے شکار
پر غرّاتا ہے اور اگر بہت سے گڈریئے اس کے مقابلہ کو بلائے جائیں انکی
للکار اسے نہیں ڈراتا ہے اور نہ ہی وہ ان سے پریشان ہوتا ہے۔
اسی طرح خداوند قادرِ مطلق کوہ صیون پر اتریگا اور اسی پہاڑی پر لڑیگا۔
۵ خداوند قادرِ مطلق ویسے ہی یروشلم کی حفاظت کریگا جیسے اپنے گھونسلے پر
منڈلاتے ہوئے پرندے خداوند اسے بچائے گا اور اس کی حفاظت کریگا۔
خدوند اوپر سے ہو کر نکل جائے گا اور یروشلم کی حفاظت کریگا۔
۶ اے بنی اسرائیل! تم نے خدا سے بغاوت کی۔ تمہیں خدا کی طرف
ضرور مڑ آنا چاہئے ۔ ۷ تب تم میں سے ہر ایک ان سونے چاندی کی

توفت گہینا ہنون کی گھاٹی۔ لوگوں نے اپنے بچّوں کو اس گھاٹی میں اپنے جھوٹے
خدا ملکوم کے لئے آگ میں قربانی دیا۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں لوگوں نے کورا کرکٹ
کو بھی جلادیا۔ اسلئے یہ دوذخ کے لئے نشان بن گیا۔

مور تیوں کی پرستش کرنا چھوڑ دوگے۔ جنہیں تم نے بنایا ہے۔ ان
مورتیوں کو بنا کر تم نے سچ مچ گناہ کیا ہے۔
۸ یہ سچ ہے کہ تلوار کے ذریعہ اسور کو ہرا دیا جائے گا لیکن وہ تلوار
کسی انسان کی تلوار نہیں ہوگی۔ اسور فنا ہو جائے گا لیکن وہ بربادی کسی
انسان کی تلوار کے ذریعہ نہیں کی جائے گی۔ اسور خدا کی تلوار کی وجہ سے
بھاگ نکلے گا۔ وہ اُس تلوار سے بھاگے گا۔ لیکن اس کے جوان مرد گرفتار ہونگے
اور غلام کے طور پر کام کرنے پر مجبور کئے جائینگے۔ ۹ اور اسور کا "چٹان"
بادشاہ کے خوف سے بھاگ جائیگی۔ انکے قائدین خوفزدہ ہوجائیں گے اور وہ
اپنے جھنڈے کو چھوڑ دیں گے۔
یہ خداوند فرماتا ہے جس کی آگ صیون میں اور بھٹی یروشلم میں ہے۔

سرداروں کو راست اور بہتر ہونا چاہئے

۳۲ میں جو باتیں بتا رہا ہوں انہیں سنو! بادشاہ صداقت
سے سلطنت کریگا اور شہزادہ انصاف کے ساتھ حکمرانی
کریگا۔ ۲ تب ہر ایک حکمراں طوفان اور ہوا سے بچنے کے لئے پناہ گاہ کی
مانند ہوگا۔ وہ خشک زمین میں پانی کی ندیوں کی مانند اور ماندگی کی زمین
میں بڑی چٹان کے سایہ کی مانند ہوگا۔ ۳ پھر لوگوں کی آنکھیں جو دیکھ سکتی
ہیں وہ بند نہیں ہونگی۔ اسی طرح سے ان کے کان جو سنتے ہیں وہ اصل میں
اس پر توجہ دیں گے۔ ۴ وہ لوگ جو سوچنے میں بہت تیز ہوتے ہیں ہوشمند
ہو جائینگے۔ وہ لوگ جو ابھی صاف صاف نہیں بول پاتے ہیں وہ صاف صاف
اور جلدی بولنے لگیں گے۔ ۵ احمق لوگ عظیم شخص نہیں کہلائیں گے۔
شریر لوگ عزّت و احترام والے لوگ نہیں کہلائینگے۔
۶ ایک احمق شخص احمقانہ باتیں ہی کہتا ہے اور وہ اپنے دماغ میں بُری
باتوں کا ہی منصوبہ بناتا ہے۔ احمق شخص غلط کام کرنے کی ہی کوشش
کرتا ہے۔ وہ خداوند کے بارے میں غلط باتیں کہتا ہے۔ احمق شخص
بھوکوں کو کھانا کھانے نہیں دیتا۔ احمق شخص پیاسے لوگوں کو پانی دینے
سے انکار کرتا ہے۔ ۷ احمق شخص برائی کو ایک ہتھیار کی شکل میں استعمال
کرتا ہے۔ وہ مِسکینوں کو جھوٹ کے ذریعہ برباد کرنے کے لئے منصوبے
بناتے ہیں۔ اس کی یہ جھوٹی باتیں محتاجوں کو صحیح انصاف ملنے سے دور
رکھتی ہیں۔
۸ لیکن عزّت دار شخص آبرو مندانہ ہی منصوبہ بناتا ہے اور اپنے آبرو
مندانہ فطرت کی وجہ سے وہ سخاوت سے رہتا ہے۔

بُرا وقت آرہا ہے

۹ اے عورتو تم میں سے جو آرام و چین سے ہو، کھڑے ہو جاؤ گی اور
میری آواز سنو۔ تم عورتو جو محفوظ تصوّر کرتی ہو، میں جو باتیں کہہ
رہا ہوں اسے سنو۔ ۱۰ اے عورتو! تم ابھی محفوظ تصوّر کرتی ہو لیکن ایک
سال بعد تم خوف سے کانپوگی۔ کیونکہ تم اگلے برس انگور اکٹھا نہیں
کر سکوگی۔ اکٹھا کرنے کے لئے ایک بھی انگور نہیں ہونگے۔
۱۱ اے عورتو! ابھی تم چین سے ہو لیکن تمہیں ڈرنا چاہئے۔ اے
عورتو! ابھی تم محفوظ تصوّر کرتی ہو لیکن تمہیں تھر تھرانا چاہئے۔ اپنے حسین
پوشاک کو اتار پھینکو اور غم کا لباس پہن لو۔ اور ان کو اپنی کمر پر لپیٹ لو۔
۱۲ اپنے غم سے بھری چھاتیوں پر اُن غم انگیز پوشاک کو پہن لو۔ چیخو
کیونکہ تمہارے کھیت اُجڑے ہوئے ہیں۔ تمہاری تاکیں جو میویدار
تھیں لیکن اب خالی پڑے ہیں۔ ۱۳ میرے لوگوں کی زمین کے لئے
چیخو۔ چلاؤ کیونکہ وہاں کچھ نہیں صرف کانٹے اور جھاڑیاں ہی ہیں۔ چیخا کرو
اس شہر کے لئے اور ان سب گھروں کے لئے جو کبھی شادمانی سے بھرے
ہوئے تھے۔
۱۴ لوگ اس اہم شہر کو چھوڑ جائیں گے۔ یہ محل اور یہ بُرج ویران
چھوڑ دیئے جائیں گے۔ وہ جانوروں کے غار کی مانند ہو جائیں گے۔ شہر میں
جنگلی گدھے بسیرا کریں گے وہاں پر کچھ بھی نہ ہوگا صرف بھیڑوں کے
چراگاہوں کے علاوہ۔
۱۵ ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک خدا اوپر سے اپنی روح
ہمارے اوپر نہیں انڈیلتا ہے۔ تب ریگستان کاشتکاری کی زمین ہو جائیگی۔
اور کاشتکاری کی زمین جنگل میں تبدیل ہو جائیگا۔ ۱۶ تب چاہے وہ
کاشتکاری کی زمین ہو یا ریگستان تم کو ہر جگہ انصاف اور صداقت ملیگی۔
۱۷ تب وہ انصاف اور صداقت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سلامتی اور تحفظ کو
لائے گی۔ ۱۸ اور میرے لوگ سلامتی کے مکانوں میں بے خطر اور بلا کوئی
پریشانی کے رہینگے۔ یہ خیمے سلامتی اور سکون کا جنّت ہونگے۔
۱۹ لیکن یہ سب کچھ ہونے سے قبل اس جنگل کو گرنا ہوگا۔ اس شہر
کو شکست یاب ہونا ہوگا۔ ۲۰ تم میں سے وہ خوش ہے جو ہر ایک نہر کے
کنارے بیج بوتے ہیں اور اپنے مویشیوں اور گدھوں کو آزاد نہ گھومنے
دیتے ہیں۔

خداوند یروشلم کو اسور سے بچائے گا

۳۳ تم میں سے اسکا بُرا ہو جو دوسروں پر حملہ کرتے ہیں جبکہ
تم پر حملہ نہیں کیا گیا ہے! تم میں سے وہ جو
دوسروں سے غدّاری کرتے ہوں جبکہ وہ تم سے غدّاری نہیں کیا ہے! جب
تم دوسروں پر حملہ کرتے ہو تو تم پر حملہ کیا جائیگا جب تم دوسروں کو
دھوکہ دیتے ہو تو تم کو دھوکہ دیا جائیگا۔

۲ "اے خدا! ہم پر رحم کر کیونکہ ہم تیرے منتظر ہیں اے خداوند!
ہر صبح تو ہم کو قوّت دے جب ہم مصیبت میں ہوں ہم کو بچالے۔

۳ کیونکہ تیری طاقتور آواز سے لوگ ڈرا کرتے ہیں اور وہ تجھ سے دور
بھاگ جاتے ہیں۔ جب تو کھڑا ہوا تو قومیں بکھر گئیں۔"

۴ تب تیرے لوٹ کا مال اسی طرح سے بٹور لیا جائیگا جس طرح سے
جھینگر بٹور لیتے ہیں، جس طرح سے ٹڈی دل ٹوٹ پڑتے ہیں۔
۵ خداوند سرفراز ہے کیونکہ وہ بلندی پر رہتا ہے اس نے صداقت اور
انصاف سے صیون کو معمور کر دیا ہے۔
۶ اے یروشلم! تو ان دنوں میں وفادار ہوگا۔ خداوند تمہیں نجات،
دانشمندی اور علم سے مالامال کریگا۔ خداوند کے لئے تمہارا احترام تمہارا خزانہ
ہوگا۔
۷ لیکن سنو! بہادر لوگ باہر پکار رہے ہیں اور صلح کے ایلچی پھوٹ
پھوٹ کر رو رہے ہیں۔ ۸ راستے خالی ہیں، کوئی چل پھر نہیں رہا ہے۔
لوگوں نے جو معاہدہ کیا تھا وہ انہوں نے توڑ دیا ہے اسکے گواہی کو حقیر
جانا گیا۔ کوئی بھی کسی دوسرے شخص کا احترام نہیں کرتا ہے۔ ۹ زمین
بیمار ہے، مر رہی ہے لبنان کا جنگل مر رہا ہے اور شارون کی وادی ریگستان
کی مانند خشک ہوگیا ہے۔ بسن اور کرمل کے درختوں کے سبھی
پتّے مُرجھا رہے ہیں اور جھڑ رہے ہیں۔
۱۰ خداوند فرماتا ہے، "میں اب کھڑا ہوؤں گا اور اپنی عظمت ظاہر
کرونگا۔ اب میں لوگوں کے لئے سر بلند ہونگا۔ ۱۱ تم لوگوں نے بیکار
کے منصوبے اور کام کئے ہو۔ اسکے حمل میں بھوسا ہے اور وہ پیبال کو جنم
دیتا ہے۔ ۱۲ لوگ تب تک جلتے رہیں گے جب تک ان کی ہڈیاں جل کر
چونے جیسی نہیں ہو جاتی۔ لوگ کانٹوں اور سوکھی جھاڑیوں کی مانند فوراً ہی
جل جائیں گے۔
۱۳ "اے دور ملکوں کے لوگو! جو کام میں نے کئے ہیں تم ان کے
بارے میں سنو۔ اے میرے پاس کے لوگو! تم میری قدرت کو محسوس
کرو۔"
۱۴ صیون میں گنہگار ڈرے ہوئے ہیں ۔ وہ لوگ جو بُرے کام کیا
کرتے ہیں خوف سے تھر تھر کانپ رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "کیا اس
مہلک آگ سے ہم میں سے کوئی بچ سکتا ہے؟ اس آگ کے قریب کون رہ
سکتا ہے جو ہمیشہ کے لئے جلتی رہتی ہے؟"
۱۵ وہ لوگ ہی اس آگ میں سے بچ پائیں گے جو راست ہیں اور جو سچ
بولتے ہیں۔ وہ لوگ جو پیسوں کے لئے دوسروں کو نقصان نہیں پہنچانا
چاہتے۔ وہ لوگ جو رشوت نہیں لیتے دوسرے لوگوں کی ہلاکت کے
منصوبے کو سننے سے انکار کرتے ہیں اور بُرے کام کرنے کے منصوبوں کو
وہ دیکھنا بھی نہیں چاہتے۔ ۱۶ ایسے لوگ بلند مقاموں پر نہایت محفوظ سے
قیام کریں گے۔ بلند چٹان کے قلعوں میں وہ محفوظ رہیں گے۔ ایسے لوگوں
کے پاس ہمیشہ ہی کھانے کو غذا اور پینے کو پانی رہے گا۔
۱۷ تمہاری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھیں گی۔ تم ایک ایسی زمین
حاصل کروگے جو بہت دور تک پھیلی ہوگی۔ ۱۸-۱۹ تم
گذرے ہوئے دہشت کو یاد کروگے۔" دوسرے ملکوں کے وہ مغرور لوگ
کہاں ہیں جو ایسی بولی بولا کرتے تھے؟ وہ عہدیدار اور محصول وصول
کرنے والے کہاں ہیں؟ وہ جاسوس جنہوں نے ہمارے پہرے کے برجوں
کی گنتی کی تھی کہاں ہیں؟ وہ سب چلے گئے۔
۲۰ ہماری تقریب گاہ صیون پر نظر کرو۔ تمہاری آنکھیں یروشلم کو
دیکھیں گی جو سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جسے برباد نہیں کیا جائے گا۔
جس کی میخوں میں سے ایک بھی میخ اکھاڑی نہ جائیگی اور اس کی ڈوریوں
میں سے ایک بھی ڈوری توڑی نہ جائیگی۔ ۲۱ بلکہ خداوند اُس جگہ
میں ہم لوگوں کے لئے طاقتور ہوگا۔ یہ بڑے بڑے ندیوں اور نہروں کی جگہ
ہوگی جس میں کشتی بڑے بڑے جہاز پار نہیں کرسکتے ہیں۔ ۲۲ خداوند
ہم لوگوں کا منصف ہے، خداوند ہم لوگوں کا قانون بنانے والا ہے،
خداوند ہم لوگوں کا بادشاہ ہے۔ وہ ہم لوگوں کو بچائے گا۔ ۲۳ تم بادبان کو
بغیر مدد کے کھول نہیں سکتے ہو۔ اسلئے وہ لوگ مال غنیمت کو جسے کہ لوٹا گیا تھا
بانٹ لینگے۔ یہاں تک کہ لنگڑے لوگ بھی مال غنیمت میں اپنا حصّہ
پائینگے۔ ۲۴ وہاں رہنے والا کوئی بھی شخص ایسا نہیں کہے گا، "میں بیمار
ہوں۔" وہاں رہنے والے لوگ، ایسے لوگ ہیں جن کے گناہ معاف کر دیئے
گئے ہیں۔

خدا اپنے دشمنوں کو سزا دے گا

۳۴ اے قومو! نزدیک آکر سنو تم سب لوگوں کو دھیان سے
سننا چاہئے۔ اے زمین اور زمین پر کے سبھی لوگو! اے
دنیا اور دنیا کے سبھی چیزو! تمہیں ان باتوں پر توجّہ دینا چاہئے۔ ۲ خداوند
قوموں اور ان کی تمام فوجوں پر غضبناک ہے۔ خداوند ان سب کو فنا
کردے گا۔ ۳ ان کی لاشیں باہر پھینک دی جائیں گی۔ لاشوں سے بد بو
پھیلی گی۔ اور پہاڑ کے اوپر سے خون نیچے بہے گا۔ ۴ اور تمام اجرام فلکی
غائب ہو جائیں گے اور آسمان طومار کی مانند لپیٹے جائیں گے اور تمام
ستارے کمزور پڑجائینگے تاک اور انجیر کے مرجھائے ہوئے پتّوں کی مانند گر
جائیں گے۔ ۵ خداوند فرماتا ہے، "جب میری تلوار آسمان پر وہ سب کچھ

کر ڈالیگی جیسے وہ کر سکتی ہے، تب وہ ادوم پر، انلوگوں پر جن کو میں نے
ملعون کیا ہے سزا دینے کے لئے اتریگی۔ ۶ خداوند کی تلوار خون آلودہ ہے۔
وہ چربی اور برّوں اور بکروں کے لہو سے اور مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے
چمک رہی ہے۔ کیونکہ خداوند بصرہ میں اس قربانی کو پیش کریگی اور ادوم
کی سرزمین پر ایک عظیم قربانی ہے۔ ۷ اسلئے جنگلی سانڈ اور بچھڑے
اور بیل ذبح کئے جائیں گے۔ زمین ان کے خون سے بھر جائیں گی مٹّی ان
کی چربی سے چکنا جائے گی۔
۸ ایسی باتیں ہونگی کیونکہ خداوند نے سزا دینے کا ایک وقت مقرّر کر
لیا ہے۔ خداوند نے ایک سال ایسا چن لیا ہے جس میں لوگ اپنے ان بُرے
کاموں کے لئے جو انہوں نے صیون کے خلاف کئے ہیں، ضرور ہی بھگتیں
گے۔
۹ ادوم کی ندیاں ایسی ہو جائیں گی جیسے گرم کولتار۔ ادوم کی زمین جلتی
ہوئی گندھک اور رال ہو جائے گی۔ ۱۰ وہ لوگ رات دن جلتی رہیگی۔
کوئی بھی شخص اس آگ کو بجھا نہیں پائے گا۔ ادوم سے ہمیشہ دھواں اٹھا
کرے گا۔ وہ زمین ہمیشہ ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائے گی۔ اس زمین پر سے ہو
کر پھر کوئی اور کبھی گذرا نہیں کرے گا۔ ۱۱ وہ زمین پرندوں اور چھوٹے
چھوٹے جانوروں کا گھر ہو جائے گا۔ وہاں الّو اور کوّں کا راج ہوگا۔ خداوند
اس زمین کو ویرانی میں بدل دے گا۔ تباہی اور افراتفری کا ماحول رہیگا۔
۱۲ آزاد شخص اور سردار ختم ہو جائیں گے ان لوگوں کو حکمرانی کرنے
کے لئے وہاں کچھ بھی نہیں بچیگا۔
۱۳ وہاں کے قلعوں اور فصیلدار شہروں میں کانٹے اور جنگلی جھاڑیاں
اُگ آئیں گی۔ گیدڑوں اور الّو ان مکانوں میں مقام کریں گے۔ قلعوں میں
جنگلی جانور قیام کریں گے۔ وہاں گھاس اُگے گی اس میں شترمُرغ رہیں
گے۔
۱۴ جنگلی بلّی بھیڑیوں سے ملاقات کریں گے اور جنگلی بکری اپنے
ساتھی کو پکارے گا۔ ہاں! بھوت پریت وہاں رہیگا اور وہاں آرام کرے گا۔
۱۵ وہاں اڑنے والے سانپ کا آشیانہ ہوگا۔ وہاں سانپ انڈے
دیا کریں گے۔ وہ انڈوں کو سیا کرینگے انڈے پھوٹیں گے اور ان تاریک
مقاموں سے رینگتے ہوئے سانپ کے بچے باہر نکلیں گے۔ وہاں گدھ جمع
ہونگے اور ہر ایک کے ساتھ اس کی مادہ ہو گی۔
۱۶ تم خداوند کی طومار میں ڈھونڈو اور پڑھو۔ ان میں سے ایک بھی کم
نہ ہوگا۔ اور کوئی بے جوڑا نہ ہوگا۔ کیونکہ اسنے یہی حکم دیا ہے۔ اور اس کی
روح نے ان کو جمع کیا ہے۔ ۱۷ خدا ان کے ساتھ کریگا یہ اس نے فیصلہ
کرلیا ہے۔ اس کے بعد خدا نے ان کے لئے ایک جگہ منتخب کی۔ خدا نے
ایک لکیر کھینچی اور انہیں ان کی زمین دکھادی تاکہ وہ زمین ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے جانوروں کی ہو جائے گی۔ وہ وہاں برسہا برس رہتے چلے جائیں
گے۔

خدا اپنے لوگوں کو تسلّی دے گا

۳۵ بیابان اور خشک زمین بہت خوشحال ہو جائے گا۔
ریگستان شادمان ہوگا اور نرگس پھول کی مانند شگفتہ
ہوگا۔ ۲ اس میں کثرت سے کلیاں نکلیں گی۔ وہ شادمانی سے گا کر خوشی
منائے گا۔ لبنان کی شان و شوکت اور کرمل و شارون کی زینت اسے دی
جائے گی۔ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھیں گے۔
۳ کمزور باہنوں کو پھر سے طاقتور بناؤ۔ ناتواں گھٹنوں کو مضبوط کرو۔
۴ لوگ ڈرے ہوئے ہیں اور الجھن میں پڑے ہیں۔ ان لوگوں سے کہو،
"طاقتور بنو ڈرو مت۔ دیکھو تمہارا خدا آئے گا اور تمہارے دشمنوں کو جو
انہوں نے کیا ہے اس کی سزا دے گا۔ وہ یقیناً آئے گا اور تمہیں جزا دے
گا اور تمہاری حفاظت کریگا۔" ۵ پھر تو اندھے دیکھنے لگیں گے ان کی
آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور بہرے سن سکیں گے۔ اور ان کے کان کھل
جائیں گے۔ ۶ تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھریں گے اور گونگے گا
سکینگے۔ کیونکہ بیابان میں پانی اور ریگستان میں ندیاں پھوٹ نکلیں
گی۔ ۷ بلکہ سراب (نظر کا دھوکہ) تالاب ہو جائے گا۔ اور خشک و پیاسی
زمین چشمہ بن جائے گی۔ گیدڑوں کی ماندوں میں جہاں وہ پڑے تھے وہاں
گھاس لمبے ہو جائینگے اور پانی کا پودا اُگ آئیگا۔
۸ اس وقت وہاں ایک راہ بن جائے گی اور اس شاہراہ کا نام
ہوگا "مقدس راہ" اس راہ پر ناپاک لوگوں کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
کوئی بھی احمق اس راہ پر نہیں چلے گا۔ صرف خدا کے مقدس لوگ ہی اس
پر چلا کریں گے۔ ۹ لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اس سڑک پر کوئی
شیر نہیں ہونگے۔ کوئی بھی درندہ وہاں نہیں ہوگا۔ وہ سڑک ان
لوگوں کے لئے محفوظ ہوگی جنہیں خدا نے بچایا ہے۔
۱۰ خدا اپنے لوگوں کو آزاد کریگا۔ اور وہ لوگ پھر لوٹ کر آئیں گے۔
لوگ جب صیون پر آئیں گے تو وہ مسرور ہونگے۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
خوش ہو جائیں گے۔ ان کی شادمانی ان کے سر پر ایک تاج کی مانند ہوگی۔
وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے۔ اور غم و ماتم وہاں سے ختم
ہو جائیں گے۔

اسور کا یہوداہ پر حملہ

۳۶ حزقیاہ بادشاہ کی حکومت کے چودھویں برس یوں ہوا کہ
شاہِ اسور سنحریب کے یہوداہ کے سب فصیلدار شہروں

پر چڑھائی کی اور ان کو لے لیا۔ ۲ سنحیریب نے اپنے سپہ سالار کو یروشلم
سے لڑنے کو بھیجا۔ وہ سپہ سالار لکیس کو چھوڑ کر یروشلم میں شاہِ حزقیاہ کے
پاس گیا۔ وہ اپنے ساتھ ایک زبردست فوج کو بھی لے گیا تھا۔ وہ سپہ سالار
اوپر کے تالاب کی نالی پر دھوبیوں کے میدان کی راہ پر کھڑا ہوا۔
۳ تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شنباہ منشی اور محرّر یوآخ
بن آسف نکل کر اسور کے سپہ سالار کے پاس آئے۔
۴ سپہ سالار نے اُن سے کہا، ”تم لوگ شاہِ حزقیاہ سے جا کر یہ باتیں کہو
کہ ملکِ معظّم شاہِ اسور یہ فرماتا ہے:

”تم اپنی مدد کے لئے کس پر بھروسہ رکھتے ہو؟ ۵ میں تمہیں
بتاتا ہوں کہ اگر جنگ میں تمہارا یقین طاقت اور بہتر منصوبوں
پر ہے تو وہ بیکار ہے۔ وہ خالی لفظوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ آخر
کس کے بھروسے پر تم میرے خلاف بغاوت کر رہے ہو۔ ۶ کیا
تم مدد کے لئے مصر پر منحصر ہو؟ مصر تو ایک ٹوٹے ہوئے عصا
کی مانند ہے۔ اگر تم سہارا پانے کو اس پر جھکو گے۔ تو وہ تمہیں
صرف نقصان ہی پہنچائے گا اور تمہارے ہاتھ میں ایک چھید بنا
دے گا۔ شاہِ مصر فرعون ان سب کے لئے جو اس پر بھروسہ
کرتے ہیں ایسا ہی ہے۔
۷ لیکن ہو سکتا ہے تم کہو گے کہ ہم مدد پانے کے لئے اپنے
خداوند خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ لیکن میرا کہنا ہے کہ حزقیاہ نے
خداوند کی قربان گاہوں کو اور عبادت کے بلند مقاموں کو فنا کر
دیا ہے۔ اور یہوداہ اور یروشلم سے حزقیاہ نے یہ باتیں کہی،
”تمہیں ایک قربان گاہ کے آگے عبادت کرنا چاہئے۔“
۸ اگر تم اب بھی میرے مالک سے جنگ کرنا چاہتے ہو، تو
شاہِ اسور تم سے یہ معاہدہ کریگا۔ اگر تمہارے پاس کافی گھوڑ سوار
ہے تو میں تمہیں دو ہزار گھوڑے دے دوں گا۔ ۹ تب پر بھی
تم میرے آقا کے ایک ادنیٰ عہدیدار، اس کے کسی کمترین
ملازم تک کو تم نہیں ہرا پاؤ گے۔ اس لئے تم مصر کے گھوڑ
سوار اور رتھوں پر کیسے منحصر کر سکتے ہو۔
۱۰ اور اب دیکھو! کیا میں نے بغیر خداوند کی مدد کے اس
شہر کو برباد کرنے کے لئے حملہ کیا؟ خداوند نے مجھے حکم دیا،
”اس سرزمین پر حملہ کرو!“

۱۱ تب الیاقیم اور شبناہ اور یوآخ نے سپہ سالار سے کہا، ”مہربانی کر
کے ہمارے ساتھ ارامی زبان میں ہی بات کر کیونکہ اسے ہم سمجھ سکتے
ہیں۔ تو یہودی زبان میں ہم سے مت بول۔ اگر تو یہودی زبان کا
استعمال کرے گا تو فصیل پر کے سبھی لوگ تمہاری بات سمجھ جائیں گے۔
۱۲ لیکن سپہ سالار نے کہا، ”کیا میرے مالک نے مجھے یہ باتیں کہنے
کو تیرے آقا کے پاس یا تیرے پاس بھیجا ہے؟ کیا اس نے مجھے ان
لوگوں کے پاس نہیں بھیجا جو تمہارے ساتھ نجاست کھانے اور پیشاب
پینے کو دیوار پر بیٹھے ہیں؟“
۱۳ پھر سپہ سالار نے کھڑے ہو کر بلند آواز میں یہودی زبان میں کہا،
۱۴ ”برائے مہربانی اسور کے بادشاہ کا پیغام سنو۔ بادشاہ یوں فرماتا ہے:

”حزقیاہ سے تم دھوکہ نہ کھاؤ کیونکہ وہ تم کو بچا نہیں
سکتا ہے۔ ۱۵ حزقیاہ جب تم سے یہ کہتا ہے، ’تم خداوند پر
بھروسہ رکھو۔ خداوند شاہِ اسور سے ہماری حفاظت کریگا۔ خداوند
شاہِ اسور کو ہمارے شہر کو قبضہ کرنے نہیں دیگا۔‘ تمہیں اس پر
یقین نہیں کرنا چاہئے۔“
۱۶ حزقیاہ کی نہ سنو! کیونکہ شاہِ اسور یوں فرماتا ہے، ”تم
مجھ سے معاہدہ کر لو اور نکل کر میرے پاس آؤ اور میرے سپرد
ہو جاؤ، تب تم میں سے ہر ایک اپنی تاک اور اپنی انجیر کے
درخت کا میوہ کھا سکتے ہو اور اپنے حوض کا پانی پی سکتے ہو۔
۱۷ جب تک میں آکر تمہیں تمہارے ہی جیسے ایک ملک میں نہ
لے جاؤں تب تک تم ایسا کرتے رہ سکتے ہو۔ اس نئے ملک میں
تم اچھا اناج اور نئی مئے پاؤ گے۔ اس زمین پر تمہیں کافی روٹی اور
تاکستان ملے گی۔“

۱۸ ہوشیار رہو! ایسا نہ ہو کہ حزقیاہ تم کو یہ کہکر غلط راہ
لگا نہ دے، ”خداوند ہم لوگوں کو بچائے گا۔“ کیا دوسری قوموں
کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنے ملک کو شاہِ اسور کے ہاتھ
سے چھڑا یا ہے؟
۱۹ حمات اور ارفاد کے خدائیں آج کہاں ہیں؟ انہیں
ہرا دیا گیا ہے۔ سفروائیم کے خدائیں کہاں ہیں؟ وہ بھی ہرا
دیئے گئے ہیں۔ اور کیا تم یہ سوچتے ہو کہ سامریہ کے دیوتا وہاں کے
لوگوں کو میرے ہاتھ کی قوّت سے بچالیا؟ نہیں! ۲۰ کسی بھی
ملک یا قوم کے ایسے کسی بھی خداؤں کا نام مجھے بتاؤ جس نے
وہاں کے لوگوں کو میری قوّت سے بچایا ہے میں نے ان سب
کو ہرا دیا۔ اس لئے دیکھو! میری قوت سے یروشلم کو خداوند
نہیں بچا پائے گا۔

۲۱ اہلِ یروشلم خاموش رہے انہوں نے سپہ سالار کو کوئی جواب
نہیں دیا۔ حزقیاہ نے لوگوں کو حکم دیا تھا کہ وہ سپہ سالار کو کوئی جواب نہ
دیں۔
۲۲ اس کے بعد الیاقیم بن خلقیا جو محل کا دیوان تھا اور شبناہ شاہی
منشی اور موآخ بن آسف محرّر اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے حزقیاہ کے پاس
آئے اور سپہ سالار کی باتیں اسے سنائیں۔

حزقیاہ کی خدا سے مدد کے لئے فریاد

۳۷ حزقیاہ نے جب سپہ سالار کا پیغام سنا تو اس نے اپنے
کپڑے پھاڑ لئے اور ٹاٹ اوڑھ کر خداوند کے گھر میں
گیا۔ ۲ حزقیاہ نے محل کے دیوان الیاقیم اور شبناہ منشی اور کاہنوں کے
بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کر آموص کے بیٹے یسعاہ نبی کے پاس بھیجا۔
۳ انہوں نے یسعیاہ سے کہا، بادشاہ حزقیاہ نے کہا ہے کہ آج کا دن دکھ
اور سزا اور توہین کا دن ہے کیونکہ بچّے پیدا ہونے پر ہے لیکن عورت کو
ولادت کی طاقت نہیں ہے۔ ۴ ہوسکتا ہے تمہارا خداوند سپہ سالار کی کہی
ہوئی باتوں کو سن لے ۔ شاہِ اسور نے سپہ سالار کو خدا کی اہانت کرنے
کے لئے بھیجا ہے۔ ہوسکتا ہے خداوند تمہارے خدا نے ان اہانت آمیز
باتوں کو سن لیا ہے ۔ اور وہ انہیں اس کی سزا دے گا۔ مہربانی کر
کے ہمارے لوگوں کے لئے دعاء کرو جو بچے ہوئے ہیں۔
۵ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ کے پاس گئے ۔ ۶ یسعیاہ نے ان سے کہا،
"اپنے مالک کو یہ بتا دینا: خداوند کہتا ہے تم نے سپہ سالار سے جو سنا ہے
ان باتوں سے مت ڈرنا! شاہِ اسور کے "ملازم لڑکوں" نے میری توہین کر
نے کے لئے جو اہانت آمیز باتیں کہیں ہیں ان سے مت ڈرنا۔ ۷ دیکھو!
میں اس میں ایک روح ڈال دونگا اور اسکے بعد وہ ایک افواہ سن کر اپنے ملک
کو لوٹ جائے گا۔ اور میں اسے اسی کے ملک میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔"

اسور کی فوج کا یروشلم کو چھوڑنا

۸-۹ شاہِ اسور کو ایک اطلاع ملی کہ اتھوپیا کا بادشاہ ترہاقہ کے خلاف
جنگ کرنے آرہا ہے۔ اس لئے اسور کا بادشاہ لکیس کو چھوڑ کر لبناہ چلا گیا۔
سپہ سالار نے یہ سنا اور وہ بھی لبناہ کو چلا گیا۔ جب اسور کا بادشاہ نے سنا کہ
ترہاقہ آرہا ہے۔ تو اسنے بھی حزقیاہ کے پاس ایلچی بھیجے ۔ بادشاہ نے اُن سے
کہا، ۱۰ "یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ سے تم یہ باتیں کہنا:

" جس دیوتا پر تمہارا یقین ہے اس سے وعدہ کر کے تم
بیوقوف مت بنو۔ اسور کا بادشاہ یروشلم پر قبضہ نہیں کریگا۔"

۱۱ دیکھو! تم اسور کے بادشاہوں کے بارے میں اسنے جو
کیا ہے سن ہی چکے ہو۔ انہوں نے تمام ممالک کو لُوٹ کر کے انکا
کیا حال بنا یا ہے۔ اس لئے کیا تو بچا رہے گا؟ ۱۲ کیا ان
لوگوں کے خداؤں نے ان کی حفاظت کی ہے؟ نہیں! میرے
باپ دادا نے انہیں فنا کر دیا تھا۔ میرے لوگوں نے جوزان
حاران اور رصف کے شہروں کو شکست دئیے تھے اور انہوں نے
عدن کے لوگوں کو جو تلسار میں رہا کرتے تھے انہیں بھی ہرا
دیا تھا۔
۱۳ حمات اور ارفاد کے بادشاہ کہاں گئے۔ سفر وائیم کا
بادشاہ آج کہاں ہے۔ ہینع اور عوّاہ کے بادشاہ اب کہاں ہیں۔ ان
کا خاتمہ کر دیا گیا۔ وہ سبھی برباد کر دیئے گئے۔

حزقیاہ کی خدا سے فریاد

۱۴ حزقیاہ نے قاصدوں سے وہ پیغام لے لیا اور پڑھا، پھر وہ خداوند
کے گھر میں چلا گیا ۔ حزقیاہ نے اس پیغام کو کھولا اور خداوند کے
سامنے پھیلا دیا۔ ۱۵ پھر حزقیاہ خداوند سے فریاد کرنے لگا:

۱۶ اے اسرائیل کا خداوند قادرِ مطلق تو بادشاہ کی مانند
کروبی فرشتوں پر بیٹھتا ہے۔ تو اور صرف تو ہی خدا ہے جو زمین
کے سبھی مملکتوں پر حکومت کرتا ہے تو نے آسمانوں اور زمین کو
پیدا کیا ہے۔
۱۷ میری سن! اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ ۔ کان لگا کر
توجّہ سے اس پیغام کے لفظوں کو سن جسے سنحریب نے مجھے دیکر
بھیجا ہے۔ اس میں تجھ زندہ خدا کے بارے میں اہانت آمیز
باتیں کہی ہیں۔

۱۸ اے خداوند اسور کے بادشاہوں نے اصل میں سبھی
ملکوں اور وہاں کی زمین کو تباہ کر دیا ہے۔ ۱۹ اسور کے
بادشاہوں نے ان ملکوں کے خداؤں کو جلا ڈالا ہے لیکن وہ سچّے خدا
نہیں تھے۔ وہ تو صرف ایسے بت تھے جنہیں آدمیوں نے بنایا
تھا۔ وہ خالص پتھر تھے، خالص لکڑی تھی۔ اس لئے وہ ختم ہوگئے
وہ برباد ہوگئے۔ ۲۰ اس لئے اب اے خدا ہمارے خداوند!
مہربانی کر کے اسور کے بادشاہ کی قوّت سے ہماری حفاظت کرتا
کہ زمین کے سبھی بادشاہوں کو پھر پتا چل جائے کہ تو خداوند ہی
صرف خدا ہے۔

حزقیاہ کو خدا کا جواب

۲۱ تب یسعیاہ بن آموص نے حزقیاہ کے پاس یہ پیغام بھیجا- " یہ وہ
ہے جسے خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے شاہِ اسور سنحریب کے
بارے میں تو نے مجھ سے دعا کی ہے-
۲۲ اس لئے خداوند نے اس کے حق میں یوں فرمایا ہے:

"صیّون کی کنواری دختر سنحریب تجھے حقیر سمجھتی ہے- وہ تیری
ہنسی اڑاتی ہے- کیونکہ تم بھاگ گئے- یروشلم کی دختر تیری ہنسی اڑاتی
ہے-
۲۳ تو نے کسی کی بے عزّتی کی ہے اور کسی کا مذاق اڑایا ہے؟
تو نے کسی کے خلاف اپنی آواز بلند کیا ہے اور عزّت و احترام نہیں دیا؟
مجھے، اسرائیل کا قدّوس!
۲۴ خداوند کے خلاف بُری باتیں کہلوانے کے لئے تو نے اپنے
ملازموں کا استعمال کیا- تو نے کہا، "میرے پاس بہت ساری رتھ ہیں-
میں نے اپنی رتھوں کو لیا اور لبنان کے عظیم پہاڑ کی سب سے اونچی چوٹی کو
فتح کر لیا- میں نے لبنان کے سب سے لمبی دیودار کے درختوں کو کاٹ ڈالا-
میں نے اسکے سب سے اچھے صنوبر کے درختوں کا کاٹ ڈالا- میں اسکے بس
سے اونچے پہاڑ کی چوٹی تک گیا اور اسکے سب سے گھنے جنگل تک گیا-
۲۵ میں نے غیر ملکی زمین پر کنوئیں کھودے اور پانی پیا- میں نے
مصر کی ندیوں کو پیروں تلے روندا اور اسے خشک کر دیا-"
۲۶ یہ وہ جو تو نے کہا کیا- لیکن کیا تو نے یہ نہیں سنا ہے؟ میں نے
(خدا نے) بہت بہت پہلے ہی یہ منصوبہ بنا یا لیا تھا- بہت بہت پہلے ہی میں
نے اسے تیار کر لیا تھا- اب اسے میں نے کیا ہے- میں نے ہی تمہیں اُن
فصیلدار شہروں کو برباد کرنے دیا اور میں نے ہی تمہیں ان شہروں کو
ملبوں کے ڈھیر میں بدلنے دیا-

۲۷ ان شہروں کے باشندے کمزور تھے وہ لوگ خوفزدہ اور شرمندہ
تھے- وہ کھیت کے نئے پودے جیسے تھے- وہ نئی گھاس کے جیسے تھے- وہ
اس گھاس کی مانند تھے جو مکانوں کی چھتوں پر اگا کرتی ہے وہ گھاس لمبی
ہونے سے پہلے ہی ریگستان کی مشرقی گرم ہوا سے جھلس جاتی ہے-
۲۸ میں جانتا ہوں کہ تم کب اُٹھتے ہو اور کب بیٹھتے ہو، کب باہر جاتے
ہو اور کب اندر آتے ہو- اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم جنگ سے کب
واپس آئے اور مجھ سے کیسے ناراض ہو گئے-
۲۹ تم مجھ سے ناراض تھے اور میں نے میرے تئیں تیرے تکبّر کو
بھی سنا تھا- اسلئے تیری ناک میں نکیل ڈالونگا اور تیرے منہ میں لگام
لگاؤنگا- اور میں تم کو اسی راستے سے واپس بھیج دونگا جس راستے سے تو یہاں
آیا-"

خداوند کا پیغام حزقیاہ کے لئے

۳۰ تب خداوند نے حزقیاہ سے فرمایا، "اے حزقیاہ تجھے یہ دکھانے
کے لئے کہ یہ کلام سچ ہے میں تجھے ایک نشان دوں گا- اس سال تو کھانے
کے لئے کوئی اناج نہیں بویا- اس لئے اس سال تو پچھلے سال کی فصل سے
یونہی اگ آئے اناج کو کھائے گا - اگلے سال بھی ایسا ہی ہوگا- لیکن
تیسرے سال تو اس اناج کو کھائے گا جسے تو نے اگایا ہوگا- تو اپنی
فصلوں کو کاٹے گا- تیرے پاس کھانے کو بھر پور غذا ہو گی- تو تاکستان
لگائے گا اور ان کا پھل کھائے گا-
۳۱ "یہوداہ کے گھرانے کے کچھ بچے ہوئے لوگ بڑھتے ہوئے بہت
بڑی قوم کی شکل اختیار کرلینگے- وہ لوگ اُن درختوں کی مانند ہونگے جن کی
جڑیں زمین میں بہت گہری جاتی ہیں اور جو بہت گھنے ہو جاتے ہیں- اور
بہت سے پھل دیتے ہیں- ۳۲ یروشلم اور کوہِ صیّون پر کچھ ہی لوگ زندہ
بچینگے اور وہ یروشلم سے باہر جائینگے-" خداوند قادر مطلق کی زوردار محبّت ہی
یہ کریگی-
۳۳ اس لئے خداوند نے شاہِ اسور کے بارے میں یہ کہا:

"وہ اس شہر میں نہیں آپائے گا- وہ اس شہر پر ایک بھی تیر نہیں
چھوڑے گا- وہ اپنی ڈھالوں کا منہ اس شہر کی جانب نہیں کرے گا- اس
شہر کے قلعہ پر حملہ کرنے کے لئے بُرج کھڑا نہیں کریگا-
۳۴ اُسی راستے سے جس سے وہ آیا تھا، وہ واپس اپنے شہر لوٹ جائے
گا- اس شہر میں وہ داخل نہیں ہوگا یہ پیغام خداوند کی جانب سے ہے-
۳۵ خداوند فرماتا ہے میں بچاؤنگا اور اس شہر کی حفاظت کروں گا- میں
ایسا خود اپنے لئے اور اپنے بندہ داؤد کے لئے کروں گا-"
۳۶ اس لئے خداوند کے فرشتے نے اسور کی چھاؤنی میں جا کر ایک لاکھ
پچاسی ہزار سپاہیوں کو مار ڈالا- دوسری صبح جب لوگ اٹھے تو انہوں نے
دیکھا کہ ان کے چاروں جانب مرے ہوئے سپاہیوں کی لاشیں بکھری
ہیں- ۳۷ تب شاہ اسور سنحریب اپنا گھر نینوہ واپس چلا گیا اور وہیں
رہنے لگا-
۳۸ اور ایک دن جب وہ اپنے دیوتا نسروک کی ہیکل میں عبادت کر
رہا تھا تو اُسی وقت اس کے بیٹے ادرملک اور شراضر نے اسے تلوار سے قتل
کر دیا اور ارا راط کی سرزمین کو بھاگ گئے اس طرح سنحریب کا بیٹا
اسرحدّون اسور کا نیا بادشاہ بن گیا-

حزقیاہ کی بیماری

۳۸ ان ہی دنوں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو
گیا اس لئے آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی اس سے ملنے گیا۔
یسعیاہ نے بادشاہ سے کہا، ”خداوند نے تمہیں یہ باتیں بتانے کے لئے
کہا ہے: تو جلد ہی مر جائے گا۔ اس لئے تیرے مرنے کے بعد تیرے
خاندان والے کیا کریں گے یہ تجھے انہیں بتا دینا چاہئے ۔ اب تو پھر کبھی
اچھا نہیں ہوگا۔“
۲ حزقیاہ نے دیوار کی طرف کروٹ لی ۔ اس نے خداوند سے دعاء کی
اس نے کہا، ۳ ”اے خداوند مہربانی کر کے مجھے یاد رکھ کہ میں نے ہمیشہ
تیرے سامنے نہایت یقین اور صدق دل کے ساتھ زندگی گذاری ہے ۔ میں
نے وہ باتیں کی ہیں جنہیں تو بہتر کہتا ہے۔“ اس کے بعد حزقیاہ بلند آواز
میں رونا شروع کر دیا۔
۴ یسعیاہ کو خداوند سے یہ پیغام ملا:

۵ حزقیاہ کے پاس جا اور اس سے کہہ دے، ”یہ وہ باتیں ہیں
جنہیں خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا کہتا ہے، میں نے تیری دعاء سنی
ہے اور تیرے دکھ بھرے آنسو دیکھے ہیں۔ اور اسلئے میں تیری زندگی میں
پندرہ سال اور جوڑ رہا ہوں۔
۶ شاہِ اسور کے ہاتھوں سے میں تجھے اور اس شہر کو بچاؤنگا۔ میں اس
شہر کی حفاظت کرونگا۔“
۷ اور یہ خداوند کی طرف سے تمہارے لئے نشان ہوگا جسے کہ وہ
کریگا کیونکہ اسنے کہا تھا:
۸ دیکھو میں سایہ کو جو کہ آخز کے سیڑھیوں * پر ہے دس سیڑھی پیچھے
لیجاتا ہوں۔ تب سورج دس سیڑھی پیچھے گیا جن سیڑھیوں پر کہ وہ پہلے ہی
جاچکا تھا۔
۹ یہ حزقیاہ کا وہ خط ہے جو اس نے بیماری سے اچھا ہونے کے بعد
لکھا تھا۔

۱۰ میں نے اپنے دل میں کہا، ”میں اپنی آدھی عمر میں ضرور مرونگا۔
اسفل (پاتال) کے پھاٹکوں پر مجھے اپنی بچی ہوئی زندگی گذارنا چاہئے۔
۱۱ اس لئے میں نے کہا،
”میں خداوند کو زندوں کی زمین میں پھر نہ دیکھوں گا۔ انسان اور دنیا
کے باشندے مجھے پھر دکھائی نہ دیں گے۔
۱۲ میری نسل کو نیچے کھینچ لیا گیا ہے اور چرواہے کے خیمہ کی مانند
مجھ سے دور کر دیا گیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی جلاہے کی مانند لپیٹ
لیا ہے۔ اسنے مجھے کرگھا سے کاٹ چکا ہے۔ تم نے صرف ایک ہی دن
میں میری زندگی کا خاتمہ کر دیا۔
۱۳ میں صبح تک مدد کے لئے پکارتا رہا تب وہ شیر ببر کی مانند میری
سب ہڈیاں چور کر ڈالتا ہے۔ تم نے صرف ایک ہی دن میں میری زندگی
کا خاتمہ کر دیا۔
۱۴ میں کبوتر سا روتا رہا ہوں میں ایک پرندہ جیسا روتا رہا ۔ میری
آنکھیں تھک گئیں تو بھی میں لگاتار آسمان کی طرف تکتا رہا۔ میرے مالک
میں مصیبت میں ہوں تو میری مدد کر۔
۱۵ میں اپنی حالات کو بدلنے کے لئے اور کیا کہہ سکتا ہوں ؟ میرے
مالک نے مجھ کو بتایا کہ وہ کیا کریگا اور اسنے خود اسے کیا۔ میں اپنی روح کی
تلخی کی وجہ سے اپنی زندگی کے پورے سالوں میں آہستہ آہستہ چلا کرونگا۔
۱۶ میرے مالک ! ان ہی چیزوں سے انسان کی زندگی ہے اور ان
ہی میں میری روح کی حیات ہے ۔ سو تو ہی شفا بخش اور مجھے زندہ رکھ!

۱۷ دیکھو! میری مصیبتیں ختم ہوئیں۔ اب مجھے راحت ملی ہے۔ تو
مجھ سے بہت زیادہ شفقت کرتا ہے۔ تو نے مجھے قبر میں سڑنے نہیں دیا۔
تو نے میرے سب گناہوں کو معاف کیا۔ تو نے میرے سب گناہ دور
پھینک دیئے۔
۱۸ اس لئے کہ پاتال تیری ستائش نہیں کر سکتا، اور موت سے
تیری حمد نہیں ہو سکتی ۔ وہ جو قبر میں جاتے ہیں مدد کے لئے تیری
وفاداری پر منحصر نہیں کر سکتے ہیں۔
۱۹ وہ لوگ جو زندہ ہیں جیسا آج میں ہوں تیری مدح سرائی کرتے
ہیں۔ ہر ایک باپ اپنی اولاد کو تیری وفاداری کی خبر دے گا۔
۲۰ اس لئے میں کہتا ہوں،
”خداوند نے مجھ کو بچایا ہے اس لئے ہم عمر بھر خداوند کے گھر میں
نغمہ سرائی کرینگے اور ساز بجائیں گے۔
۲۱ یسعیاہ نے کہا، ”انلوگوں کو چور کئے ہوئے انجیر کا ٹکیا بنانے
دو اور اسے پھوڑے پر لگانے دو تب وہ شفایاب ہو جائیگا۔
۲۲ حزقیاہ نے کہا، ”کونسا نشان یہ ثابت کرتا ہے کہ میں خداوند کی
ہیکل کے اندر داخل ہو سکتا ہوں؟“

آخز کی سیڑھیاں یہ سب خاص عمارتوں کی سیڑھیاں ہیں جسے حزقیاہ گھڑی کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ جب سورج سیڑھوں پر چمکتا تھا تو سایہ دکھاتا تھا کہ یہ دن کا کیا وقت ہے۔

بابل کے ایلچی

۳۹ اس وقت مردوک بلدان بن بلدان شاہِ بابل نے قاصدوں
کو خط اور تحفوں کے ساتھ حزقیاہ کے پاس بھیجے۔ کیونکہ
اس نے سنا تھا کہ حزقیاہ بیمار تھا لیکن اب شفا یاب ہو گیا ہے۔ ۲ اور حزقیاہ
ان قاصدوں سے بہت خوش ہوا اور اپنے خزانے یعنی چاندی اور سونا اور
مصالحہ اور بیش قیمت عطر اور تمام اسلحہ اور جو کچھ اس کے خزانے میں
موجود تھا ان کو دکھایا۔ اس کے گھر میں اور اس کی ساری مملکت میں ایسی
کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے ان کو نہ دکھائی۔
۳ یسعیاہ نبی شاہِ حزقیاہ کے پاس گیا اور اس سے کہا، "یہ لوگ کیا کہہ
رہے ہیں؟ یہ لوگ کہاں سے آئے ہیں؟" حزقیاہ نے کہا، "یہ لوگ دور کے
ملک سے میرے پاس آئے ہیں یہ لوگ بابل سے آئے ہیں۔"
۴ اس پر یسعیاہ نے اس سے پوچھا، "انہوں نے تیرے محل میں کیا
دیکھا؟" حزقیاہ نے کہا، "میرے محل کی ہر شئے انہوں نے دیکھی میرے
خزانوں میں ایسی کوئی چیز نہیں جو میں نے ان کو نہ دکھائی ہو۔"
۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، "خداوند قادر مطلق کے کلام کو سنو۔
۶ 'دیکھ وہ دن دور نہیں ہے کہ سب کچھ جو تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ
تیرے باپ دادا نے آج کے دن تک جمع کر کے رکھا ہے بابل کو لے
جائیں گے کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔ خداوند قادر مطلق یہ فرماتا ہے۔ ۷ بابل
کے لوگ تیرے کچھ بیٹوں کو لے جائے گا وہ بیٹے جو تجھ سے پیدا ہونگے۔
تیرے بیٹے شاہِ بابل کے محل میں حاکم بنیں گے۔'"
۸ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، "خداوند کا پیغام جو تو نے سنایا بھلا ہے۔
(حزقیاہ نے ایسا اس لئے کہا کیونکہ اس کا خیال تھا کہ جب تک میں بادشاہ
ہوں یہاں سلامتی اور امن ہوگا۔)"

اسرائیل کی سزا کا خاتمہ

۴۰ تمہارا خدا فرماتا ہے، "تسلی دو تم میرے لوگوں کو تسلی
دو!
۲ تم یروشلم سے دلاسے کی باتیں کرو! اور ان سے کہو کہ تیرے غلامی
کے دنوں کا خاتمہ ہو گیا۔ تیرے گناہوں کا کفّارہ ادا کر دیا گیا۔" خداوند نے
تجھے تیرے تمام گناہوں کے لئے دو مرتبہ سزا دیا ہے۔

۳ سنو! پکارنے والے کی آواز سنو! "خداوند کے لئے بیابان میں ایک
راہ بناؤ۔ ہمارے خدا کے لئے بیابان میں ایک ہموار راہ بناؤ۔
۴ ہر وادی کو بھر دو۔ ہر ایک پہاڑ اور پہاڑی کو ہموار کردو۔ ٹیڑھی
راہوں کو سیدھی کرو۔ اور ہر ایک ناہموار زمین کو ہموار بنادو۔
۵ تب خداوند کا جلال ظاہر ہوگا۔ سب لوگ اکٹھے خداوند کی عظمت کو
دیکھیں گے۔ ہاں، خداوند نے خود یہ سب کہا ہے۔"

۶ ایک آواز آئی، "منادی کر!" اور میں نے کہا، "میں کیا منادی کروں
؟" آواز نے کہا، "سبھی لوگ گھاس کی مانند ہیں۔ اور انکی رونق جنگلی
پھول کی مانند ہے۔
۷ ایک طاقتور آندھی خداوند کی جانب سے اس گھاس پر چلتی ہے اور
گھاس سوکھ جاتی ہے۔ جنگلی پھول فنا ہو جاتا ہے۔ ہاں سبھی لوگ گھاس کی
مانند ہیں۔

۸ گھاس مُرجھا جاتی ہے، اور جنگلی پھول فنا ہو جاتا ہے لیکن ہمارے خدا
کا پیغام ابد تک قائم ہے۔"

نجات: خدا کی نوید

۹ اے صیّون، خوشخبری سنانے والی! اونچے پہاڑ پر چڑھ جا، اور اے
یروشلم، قاصد خوشخبری لانے والی تو اپنی بلند آواز سے چلاّ۔ یہوداہ کے
لوگوں سے کہو، "دیکھو تمہارا خدا یہاں ہے۔"

۱۰ میرا مالک خداوند قدرت کے ساتھ آئیگا۔ وہ اپنی قدرت کا
استعمال لوگوں پر حکومت کرنے میں لگائے گا۔ خداوند اپنے لوگوں کو اجر
دیگا۔ اس کے پاس اسے دینے کو ان کی مزدوری بھی ہوگی۔
۱۱ خداوند اپنے لوگوں کی ویسے ہی رہنمائی کرے گا جیسے کوئی چرواہا
اپنے گلہ کی رہنمائی کرتا ہے۔ خداوند اپنے بازوؤں میں میمنوں کو جمع کریگا۔
اور انہیں اپنے دل میں لیکر چلے گا۔ اور وہ بھیڑوں کی ماؤں کی رہنمائی کریگا۔

دنیا کو خدا نے پیدا کیا وہ اس کا حکمراں ہے

۱۲ کیا کسی نے سمندر کو چلّو سے ناپا ہے؟ یا آسمان کی پیمائش اپنے
بالشت سے کی ہے؟ اور کیا زمین کے دھول کو پیمائش کے کٹورہ سے ناپا
ہے؟ یا پہاڑوں کو پلڑوں میں وزن کیا اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا ہے؟
۱۳ خداوند کی روح کو کس شخص نے یہ بتایا کہ اسے کیا کرنا ہے
خداوند کو کس نے یہ بتایا ہے کہ اسے یہ کیسے کرنا چاہئے۔
۱۴ کیا خداوند نے کسی سے مدد مانگی؟ کیا خداوند کو کسی نے انصاف
کا سبق دیا ہے؟ کیا کسی شخص نے خداوند کو علم سکھایا ہے؟ کیا کسی شخص
نے خداوند کو معرفت کی بات بتائی ہے۔ اور حکمت سے کام لینا سکھایا
ہے؟ نہیں!

۱۵ دیکھو! قومیں بالٹی میں پانی کی ایک بوند کی مانند ہیں۔ اور
ترازو کی باریک گرد کی مانند گنی جاتی ہیں۔ دیکھو! وہ جزیروں کو ایک ذرّہ
کی مانند اٹھالیتا ہے۔
۱۶ لبنان کے سارے درخت بھی کافی نہیں ہیں کہ انہیں خداوند
کے لئے جلایا جائے۔ لبنان کے سارے جانور کافی نہیں ہیں کہ ان کو اس
کی ایک جلانے کی قربانی کے لئے مارا جائے۔
۱۷ خدا کے مقابلہ میں دنیا کی سب قومیں کچھ بھی نہیں ہیں۔ خدا کے
مقابلہ میں دنیا کی سب قومیں بالکل ہی بے مول ہے۔

خدا کیا ہے، لوگ تصوّر بھی نہیں کرسکتے

۱۸ کیا تم خدا کا موازنہ کسی بھی شئے سے کرسکتے ہو؟ نہیں! کیا تم خدا
کی تصویر بنا سکتے ہو؟ نہیں!
۱۹ کیا تم اسکا موازنہ ایک بت سے کرسکتے ہو؟ ایک کاریگر مورتی کو
بناتا ہے ۔ پھر دوسرا کاریگر اس پر سونا چڑھا دیتا ہے اور اسکے لئے چاندی
کی زنجیر بھی بناتا ہے۔
۲۰ تحفہ کے طور پر ایک شخص شہتوت کی لکڑی کو چنتا ہے جو کہ
سڑتا نہیں ہے وہ ایک ماہر کاریگر کو تلاش کرتا ہے تا کہ ایسی مورت بنائے
جو گرے نہیں ہمیشہ قائم رہے۔
۲۱ یقیناً ہی تم سچائی جانتے ہو؟ یقیناً ہی تم نے سنا ہے! یقیناً ہی
بہت پہلے کسی شخص نے تمہیں بتایا ہے! یقیناً ہی تم جانتے ہو کہ زمین کو
کس نے بنایا ہے!
۲۲ وہ خداوند ہے جو اوپر آسمان میں اپنے تخت پر بیٹھتا ہے۔ اسکے
سامنے میں لوگ ٹڈی کی مانند لگتے ہیں۔ اس نے آسمانوں کو کسی پردہ کی
مانند کھول دیا اور اس کو رہائش گاہ کے لئے خیمہ کی مانند پھیلا دیا ہے۔
۲۳ خدا حکمرانوں کو غیر اہم بنا دیتا ہے۔ وہ اِس دنیا کے منصفوں کو
پوری طرح بیکار بنا دیتا ہے۔

۲۴ وہ دنیاوی حکمراں ایسے ہیں جیسے وہ پودے جنہیں زمین میں بویا
گیا ہو۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنی جڑیں زمین میں مضبوطی سے جکڑ پائے،
"خدا انکو بہا دیتا ہے اور وہ مرجھا جاتے ہیں۔ اور طوفانی ہوا اس کو بھوسے کی
مانند اڑا لے جاتا ہے۔
۲۵ قدوّس کہتا ہے، "کیا تم کسی سے بھی میرا موازنہ کرسکتے ہو؟
نہیں! کوئی بھی میرے برابر کا نہیں ہے۔
۲۶ اوپر آسمان میں تاروں کو دیکھو۔ کس نے ان سبھی تاروں کو
بنایا؟ کس نے آسمان کی وہ سبھی فوج بنائی؟ کس کو سبھی تارے نام بنام
معلوم ہیں؟ اس کی قدرت کی عظمت اور اس کے بازو کی توانائی کے سبب
سے ایک بھی چھوٹ نہیں پائیگا۔"
۲۷ اے یعقوب! تم کیوں شکایت کرتے ہو؟ اے اسرائیل! تجھ
کو اس کا یقین کرنا چاہئے! اسلئے تو کیوں ایسا کہتا ہے، "خداوند میری
طرف توجّہ نہیں دیتا ہے۔ خدا میری طرف خیال نہیں کرتا ہے اگر میرے
ساتھ ناانصافی کا برتاؤ کیا جاتا ہے۔"

۲۸ کیا تو نہیں جانتا ہے؟ کیا تو نہیں سنا ہے؟ کہ خداوند ہمیشہ
رہنے والا خدا ہے، ساری زمین کا خالق ہے۔ وہ نہ تھکتا ہے اور نہ ہی پریشان
ہوتا ہے۔ کوئی بھی شخص اسکی دانشمندی کو پوری طرح سے سمجھ نہیں
سکتا ہے۔
۲۹ خداوند ہمیشہ ناتوانوں کو زور آور بننے میں مدد دیتا ہے۔ وہ ان
لوگوں کو جو کمزور ہے طاقتور بناتا ہے۔
۳۰ نوجوان تھکتے ہیں اور انہیں آرام کی ضرورت پڑجاتی ہے ۔ وہ
تھک جاتے ہیں ٹھوکر کھاتے ہیں اور گرتے ہیں۔
۳۱ لیکن وہ لوگ جو خداوند کے بھروسے ہیں از سر نو توانائی حاصل
کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند انکے نئے پر بڑھینگے اگر وہ دوڑیں گے تو بھی
نہیں تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور تھکا ماندہ نہ ہونگے۔

خداوند خالق ہے وہ غیر فانی ہے

۴۱ خداوند کہا کرتا ہے، "اے دور کے ملکو! چپ رہو اور میری
بات سنو۔ اے امّتو! از سر نو طاقتور بنو۔ میرے پاس آؤ
اور مجھ سے باتیں کرو۔ آپس میں مل جل کر ہم فیصلہ کریں کہ کون صحیح
ہے؟
۲ مشرق سے آتے ہوئے اس آدمی کو کس نے جگایا، وہ جو جہاں کہیں
بھی جاتا ہے فتح حاصل کرتا ہے؟ وہ جو اس کو لایا قوموں کو اسکے حوالے
کرتا ہے اور اسکو بادشاہوں پر مسلّط کرتا ہے۔ اسکے تلواروں اور تیروں سے وہ
انلوگوں کو دھول یا اڑتی ہوئی بھوسی کی مانند کردیتا ہے۔
۳ وہ آدمی قوموں کا پیچھا کرتا ہے اور نقصان بھی نہیں اٹھاتا ہے۔ وہ
اتنی تیزی سے چلتا ہے کہ اسکا پیر محض ہی زمین کو چھوتا ہے۔
۴ کس نے یہ سب کیا اور ایسا ہونے کا سبب بنا؟ وہ کون ہے جو تاریخ
کو بہت شروع سے ہی اپنے گرفت میں کئے ہوئے ہے؟ میں، خداوند نے
ان سب کو کیا۔ میں، خداوند ابتداء میں تھا اور میں انتہا میں وہاں رہونگا۔
۵ جزیروں نے دیکھا اور ڈر گئے ۔ زمین کے کنارے تھرّا گئے، وہ
نزدیک آتے گئے۔"

۶ وہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ ایک دوسرے سے
کہتے ہیں، "حوصلہ رکھ!"
۷ بڑھئی سنار کا حوصلہ بڑھاتا ہے اور وہ جو دھات کو ہتھوڑا سے پیٹ
کر چپٹا کرتا ہے وہ اس شخص کا حوصلہ بڑھاتا ہے جو اہرن پر اِسے پیٹ کر
شکل و صورت دیتا ہے۔ آخری کاریگر کہتا ہے دھات کا یہ کام اچھّا ہے ۔
دھات باہر نہیں نکل آئیگا تب وہ مورتی کو ایک بنیاد پر میخوں سے ٹھوک
دیتا ہے تا کہ یہ نہیں گریگا۔"

صرف خداوند ہی ہماری حفاظت کر سکتا ہے

۸ خداوند کہتا ہے لیکن اے اسرائیل تو میرا بندہ ہے۔ اے یعقوب!
میں نے تجھ کو چنا ہے۔ تو میرے دوست ابراہیم کی نسل سے ہے۔
۹ میں نے تجھے زمین کے دور کے ملکوں سے اٹھایا۔ میں نے تمہیں اس
دور کے ملک سے بلایا۔ میں نے کہا تو میرا بندہ ہے۔ میں نے تجھ کو چنا اور
میں نے تجھے کبھی رد نہیں کیا۔
۱۰ تو فکر مت کر، میں تیرے ساتھ ہوں۔ تو خوفزدہ مت ہو، میں
تیرا خدا ہوں۔ میں تجھے زور بخشونگا۔ میں یقیناً تیری مدد کروں گا اور میں اپنی
فتح مندی کے داہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا۔
۱۱ دیکھ ہر وہ لوگ جو تجھ سے ناراض ہیں وہ پشیمان اور رسوا ہونگے۔
جو تیرے دشمن ہیں وہ کچھ بھی نہیں رہیں گے، وہ سب مر جائینگے۔
۱۲ تو ان لوگوں کو ڈھونڈے گا جو تیرے مخالف تھے لیکن تو ان کو
نہیں پائے گا۔ وہ لوگ جو تجھ سے لڑینگے پوری طرح نابود ہو جائیں گے۔
۱۳ میں خداوند تیرا خدا ہوں، میں نے تیرا داہنا ہاتھ تھام رکھّا ہے۔
میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تو مت ڈر میں تجھے سہارا دوں گا۔
۱۴ اے چھوٹے کیڑے یعقوب! خوفزدہ نہ ہو! اے چھوٹی تتلی
اسرائیل ڈرومت! یقیناً میں تجھ کو مدد دوں گا۔"
خود خداوند ہی نے یہ ساری باتیں کہی تھیں۔ اسرائیل کے مقدس نے
جو تمہاری حفاظت کرتا ہے کہا تھا:
۱۵ "دیکھو! میں تجھے اناج ملنے کا نیا اور تیز دانتدار آلہ بناؤں گا۔ تو
پہاڑیوں کو کوٹیگا اور انکو ریزہ ریزہ کر دے گا۔ اور پہاڑیوں کو بھوسے کی
مانند بنادیگا۔
۱۶ تو ان کو ہوا میں اچھالے گا اور ہوا ان کو اڑا کر دور لے جائے گی
اور انہیں کہیں بکھیر دے گی۔ تب تو میری، خداوند کی وجہ سے شادمان
ہوگا اور تو اسرائیل کے قدّوس پر فخر کرے گا۔"
۱۷ "اس وقت غریب لوگ اور حاجت مند پانی ڈھونڈیں گے لیکن
انہیں پانی نہیں ملیگا۔ جب وہ پیاسے ہونگے اور ان کی زبان خشک ہوگی
تب میں خداوند ان کی التجا کا جواب دونگا۔ میں اسرائیل کا خدا ان کو ویران
ہونے نہیں دونگا۔
۱۸ میں سوکھے پہاڑوں پر ندیاں بہادونگا اور وادیوں میں چشمہ
کھولوں گا ۔ میں ریگستان کو جھیل میں بدل دوں گا اور خشک زمین کو پانی کا
چشمہ بنادوں گا۔
۱۹ میں بیابان میں دیودار، ببول، آس اور زیتون کے درخت
لگاؤں گا۔ میں ریت سے بھرے صحرا میں چیڑ، سرو، صنوبر اکٹھے لگاؤں گا۔
۲۰ لوگ ایسا ہوتے ہوئے دیکھیں گے اور جانیں گے کہ خداوند کی
قدرت نے یہ سب کیا ہے ۔ لوگ ان کو دیکھیں گے اور سمجھنا شروع کریں
گے کہ اسرائیل کے قدّوس (خدا) نے یہ باتیں کی ہیں۔

خداوند جھوٹے خداؤں کی انتباہ کیا

۲۱ خداوند، یعقوب کا بادشاہ فرماتا ہے، "اے جھوٹے خداؤ یہاں آؤ!
اپنا معاملہ پیش کرو۔ اپنی معاملے آگے رکھّو۔ ۲۲ تمہاری مورتیوں کو
ہمارے پاس آکر، جو ہو رہا ہے وہ بتانا چاہئے۔
آغاز میں کیا کچھ ہوا تھا، اور آگے کیا ہونے والا ہے۔ ہمیں بتاؤ ہم
نہایت توجّہ سے سنیں گے جس سے ہم یہ جان جائیں کہ آگے کیا ہونے والا
ہے۔
۲۳ ہمیں ان باتوں کو بتاؤ جو ہونے والی ہیں۔ تا کہ ہم یقین کریں
کہ سچ مچ تم خدا ہو۔ کم سے کم کچھ کرو! چاہے بھلا، چاہے بُرا۔ تا کہ ہم دیکھ
سکیں اور حیرت زدہ ہو جائیں اور ڈر جائیں۔
۲۴ "دیکھو جھوٹے خداؤ! تم ہیچ اور بیکار ہو۔ تم کچھ بھی تو نہیں کر
سکتے۔ وہ جو تمہاری پرستش کرتا ہے نفرت انگیز ہے۔

صرف خداوند ہی خدا ہے

۲۵ "شمال میں میں نے ایک شخص کو اٹھایا ہے ۔ وہ مشرق سے
جہاں سورج طلوع ہوتا ہے آرہا ہے۔ وہ دعاء میں مجھے پکارتا ہے۔ وہ حکمرانوں
کو مٹّی کی طرح روندتا ہے جس طرح سے کمہار مٹّی کو روندتا ہے۔"
۲۶ کسی نے یہ ابتداء سے بتایا تا کہ ہم اسے ہونے سے پہلے جان
جائیں، تا کہ ہم یہ کہہ سکیں، 'وہ صحیح ہے' دراصل میں اسے کسی نے نہیں
کہا۔ سچ مچ میں کوئی بھی اسکی جانکاری نہیں دی ۔ دراصل میں کوئی بھی
نہیں تھا جو تمہاری باتوں کو سنا۔

۲۷ میں خداوند صیّون کو ان باتوں کے بارے میں بتانے والا پہلا
تھا- میں نے ایک قاصد کو اس پیغام کے ساتھ یروشلم بھیجا تھا: "دیکھو!
تمہارے لوگ واپس آرہے ہیں-"

۲۸ میں نے ان جھوٹے خداؤں کو دیکھا تھا- ان میں سے کوئی بھی اتنا
دانشمند نہیں تھا جو کچھ کہہ سکے - میں نے ان سے سوال پوچھے تھے ، وہ
ایک بھی جواب نہیں دے پائے تھے-
۲۹ وہ سبھی خدائیں بالکل ہی بے کار تھے! وہ کچھ نہیں کر پاتے-
انکی مورتیاں بالکل ہی بیکار تھی-

خداوند کا خاص خادم

۴۲ میرے خادم کو دیکھو! وہی ایک ہے جسکی میں حمایت
کرتاہوں- میں نے اسکو چنا تھا- میں اس سے نہایت
خوش ہوں - میں نے اپنی روح اس پر ڈالی- وہ قوموں میں انصاف جاری
کرے گا-
۲ وہ نہ چلائیگا اور نہ شور کرے گا اور نہ ہی بازاروں میں اس کی آواز سنائی
دے گی-
۳ وہ باوقار ہوگا- کُچلی ہوئی گھاس کے تنکا تک کو وہ نہیں روندیگا- وہ
ٹمٹاتی بتّی تک کو نہیں بُجھائے گا- وہ سچ مچ میں انصاف لائیگا-
۴ وہ نہ ماند پڑیگا اور نہ ہی کچلا جائیگا- جب تک کہ وہ انصاف کو زمین
پر قائم نہ کرلے- جزیرے اس کی شریعت کا انتظار کریں گے-"

خداوند کائنات کا خالق اور حکمران ہے

۵ خداوند نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا- خداوند زمین کو اور ان
سبھی کو جو اس میں رہتے ہیں پیدا کیا- وہ تمام لوگوں کو سانس اور اُس پر
چلنے والوں کو روح عنایت کرتا ہے- خداوند خدا یوں فرماتا ہے:

۶ "میں خداوند نے تجھے راستبازی کے مقصد سے بلایا ہے میں نے تیرا
ہاتھ تھاما ہے اور میں نے تیری حفاظت کی- میں نے تجھے لوگوں کے ساتھ
ایک معاہدہ کے لئے اور قوموں کی روشنی کے لئے ایک ثالثی مقرّر کیا-
۷ تو اندھوں کی آنکھوں کو روشنی دے گا اور وہ دیکھنے لگیں گے -
بہت سے لوگوں کو جو قید میں پڑے ہیں توانکو نکالے گا - تو بہت سے
لوگوں کو جو اندھیرے میں پڑے ہیں انہیں اس قید خانہ سے باہر
لائے گا-

۸ "میں یہواہ ہوں- وہ میرا نام ہے- میں اپنا جلال دوسرے کو نہیں
دونگا- میں اُن بتوں کو وہ ستائش جو میری ہے لینے کی اجازت نہیں دونگا-
۹ آغاز میں میں نے کچھ باتیں جن کو ہونا تھا بتائی تھیں اور وہ ہوئیں-
اب میں نئی باتیں بتاتا ہوں اس سے پیشتر کہ وہ سچ مچ میں واقع ہوجائیں-

خدا کی مدح سرائی کا گیت

۱۰ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ، تم جزیرں میں بسے ہو تم جو
سمندر پر جہاز رانی کرتے ہو، سمندر کے تمام جانورو اور دور و دراز کے
باشندو خداوند کی ستائش کرو-
۱۱ اے بیابان اور اس کی بستیاں، قیدار کے آباد گاؤں، خداوند کی
ستائش کرو، سلع کے لوگو! خوشی کے لئے گاؤ- اپنے پہاڑوں کی چوٹیوں پر
سے گاؤ-
۱۲ خداوند کا جلال ظاہر کرو اور جزیروں میں اور سمندری ساحلوں میں
اس کی ثنا کرو-
۱۳ خداوند سپاہی کی مانند لڑنے کے لئے باہر جاتا ہے- وہ اپنا غصّہ
جنگجو کی مانند ظاہر کرتا ہے وہ پکارے گا اور زور سے للکارے گا اور اپنے
دشمنوں کو شکست دے گا-

خدا نہایت صابر ہے

۱۴ بہت مدّت سے میں نے کچھ بھی نہیں کہا ہے- میں خاموش رہا
اور اپنے آپ کو قابو میں رکھّا- پر اب میں دردِ زہ والی عورت کی طرح چلاؤں
گا- میں ہانپوں گا اور زور زور سے سانس لونگا-
۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالوں گا اور ان کے سب
پودوں کو خشک کروں گا- اور ان کی ندیوں کو خشک زمین بناؤں
گا اور جھیلوں کو خشک کردونگا-
۱۶ پھر میں اندھوں کو ایسی راہ دکھاؤں گا، جو انہوں نے کبھی نہیں
جانا- میں ان کو ان راستوں پر جن سے وہ آگاہ نہیں ہے لے چلوں گا- میں
ان کے آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی نیچی- جگھوں کو ہموار کردونگا- میں
ان سے یہ سلوک کروں گا اور ان کو ترک نہ کروں گا-
۱۷ لیکن وہ جو بتوں پر بھروسہ کرتے ہیں اور ان مورتیوں سے
کہتے ہیں، "تو ہملوگوں کا معبود ہے، انہیں رد کیا جائیگا اور وہ رسوا ہوگا-

اسرائیل نے خدا کی نہیں سنی

۱۸ "اے بہرو سنو! اے اندھو نظر کرو اور دیکھو-
۱۹ کون ہے اتنا اندھا جتنا میرا خادم ہے؟ کوئی نہیں! کون ہے

اتنا بہرا جتنا میرا رسول جس کو میں نے اس دنیا میں بھیجا ہے؟ کوئی
نہیں! اتنا اندھا کون ہے جتنا کہ وہ جس کے ساتھ میں نے عہد کیا؟ اتنا
اندھا کون ہے جتنا اندھا خداوند کا خادم ہے؟
۲۰ وہ دیکھتا بہت ہے لیکن توجّہ نہیں دیتا ہے۔ وہ اپنے کانوں سے
صاف صاف سن سکتا ہے لیکن وہ میری سننے سے انکار کرتا ہے۔"
۲۱ خداوند اپنی عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے خوش تھا۔
۲۲ لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو لوٹ گئے اور غارت ہوئے۔ وہ سب کے
سب پھندوں میں پھنس گئے اور قید خانوں میں بند کردیئے گئے وہ شکار
ہوئے اور انہیں کوئی نہیں چھڑاتا۔ وہ لُٹ گئے لیکن کوئی یہ کہنے والا نہیں
تھا، "ان سب چیزوں کو واپس کردو۔"
۲۳ تم میں سے کیا کوئی بھی اسے سنیگا؟ کیا تم میں سے کسی کو بھی
مستقبل کے بارے میں پرواہ ہوگی؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالہ کیا کہ
غارت ہو اور اسرائیل کو کہ لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا یہ خداوند کی وجہ
سے نہیں جسکے خلاف ہم نے گناہ کیا؟ ہم میں سے کچھ نے اسکے راستوں پر
چلنے اور اسکی شریعت کو ماننے سے انکار کئے۔ ۲۵ اس لئے خداوند نے
اپنے قہر کی شدّت اور جنگ کی سختی کو اس پر ڈالا اور انکے چاروں طرف آگ
لگ گئی ۔ لیکن وہ نہیں جانتے کہ کیا ہو رہا تھا۔ وہ جل گئے تھے لیکن
انلوگوں نے کوئی سبق نہیں سیکھا۔

خدا ہمیشہ اپنے لوگوں کے ساتھ رہتا ہے

۴۳
اے یعقوب! تجھ کو خداوند نے بنایا تھا۔ اے
اسرائیل! تیری تخلیق خداوند نے کی تھی اور اب
خداوند کا کہنا ہے، "خوفزدہ مت ہو! میں نے تجھے بچالیا ہے میں نے تجھے
نام دیا ہے اور تو میرا ہے۔ ۲ جب کبھی بھی تجھ پر مصیبت پڑیگی ہے،
میں تیرے ساتھ رہونگا۔ جب تو ندی پار کرے گا، تو بہے گا نہیں۔ تو
جب آگ سے ہو کر گذرے گا، تو تو جلے گا نہیں۔ شعلہ تجھے نقصان نہیں
پہنچائے گا۔ ۳ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا ہوں، اسرائیل کا قدّوس
تجھے بچانے والا ہوں۔ میں تجھے آزاد کرنے کے لئے مصر کو فدیہ کے طور پر دیا۔
تیرے بدلے میں میں نے کوس (اتھوپیا) اور سبا کو دیا۔ ۴ تو میرے لئے
بہت اہم ہے۔ اس لئے میں تیرا احترام کروں گا۔ میں تجھ سے محبّت کرتا
ہوں ۔ میں سبھی لوگوں اور امّتوں کو بدلے میں دیدوں گا۔ تاکہ تو جی
سکے۔"

خدا اپنی اولاد کو انکے وطن میں لائیگا

۵ "ڈرومت! میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تیرے بچّوں کو مشرق سے
اکٹھا کروںگا اور تجھے مغرب سے اکٹھا کروںگا۔ ۶ میں شمال سے کہوں گا:
میرے بچّے مجھے لوٹا دے۔ میں جنوب سے کہوں گا: میرے لوگوں کو
اسیر کر کے مت رکھ ۔ دور دور سے میرے بیٹوں کو اور زمین کے
کونے کونے سے میرے بیٹیوں کو میرے پاس واپس لے آ۔ ۷ اُن سبھی
لوگوں کو جو میرے ہیں میرے پاس لے آ۔ میں نے ان لوگوں کو خود
اپنے جاہ و جلال کے لئے بنایا ہے۔ ان کی تخلیق میں نے کی ہے اسلئے وہ
میرے ہیں۔"

دنیا کے لئے اسرائیل خدا کا گواہ ہے

۸ "ایسے لوگوں کو جن کی آنکھیں تو ہیں لیکن پھر بھی وہ اندھے ہیں،
انہیں نکال لاؤ۔ ایسے لوگوں کو جو کانوں کے ہوتے ہوئے بھی بہرے
ہیں، انہیں نکال لاؤ۔ ۹ تمام قوموں اور سبھی لوگوں کو ایک ساتھ جمع ہونا
چاہئے۔ کیا انکے درمیان کوئی ایسا ہے جو بیتے ہوئے دنوں کے واقعات کی
پیشن گوئی کی تھی؟ انکو اپنے گواہوں کو لانا چاہئے تاکہ ثابت کرے کہ وہ
صحیح ہیں۔ لوگ سنیں اور کہیں، "یہ سچ ہے۔"
۱۰ خداوند فرماتا ہے، "اسرائیل تم میرے گواہ ہو اور میرا خادم
بھی جسے میں نے برگزیدہ کیا، تاکہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ
'میں وہی ہوں۔' مجھ سے پہلے کوئی خدا نہ تھا اور میرے بعد بھی کوئی نہ
ہوگا۔ ۱۱ میں خود ہی خداوند ہوں میرے سوا تجھے کوئی بچانے والا نہیں
ہے۔ پس صرف میں ہی وہ کرسکتا ہوں۔ ۱۲ وہ میں ہی ہوں جس
نے اسکے بارے میں پیشن گوئی کرنے کے بعد تجھے بچایا۔ میں نے اور
تمہارے درمیان کا کوئی دوسرا خدا اسکے بارے میں پیشن گوئی نہیں
کیا تھا۔ تو میرا گواہ ہے اور میں خدا ہوں۔ یہ باتیں خود خداوند نے کہی
تھیں۔ ۱۳ "میں تو ہمیشہ سے ہی خدا رہونگا۔ جب میں کچھ کرتا ہوں تو
میرے کئے کو کوئی شخص بدل نہیں سکتا اور میری قوّت سے کوئی بھی
شخص کسی کو بچا نہیں سکتا۔"
۱۴ خداوند تمہاری نجات دینے والا ہے اسرائیل کا قدّوس یوں فرماتا
ہے، "تمہاری خاطر میں نے بابل پر حملہ کرنے کے لئے فوجوں کو بھیجا۔ وہ
قید خانہ کے سلاخوں کو توڑ ڈالے گا اور کسدیوں کی فتح کی خوشی کی للکار ماتم
میں بدل جائیگی۔ ۱۵ میں خداوند تمہارا قدّوس، اسرائیل کا خالق، تمہارا
بادشاہ ہوں۔

خدا دوبارہ اپنے لوگوں کی حفاظت کرے گا

۱۶ خداوند سمندر میں راہ بنائے گا۔ یہاں تک کہ پچھاڑیں کھاتے
ہوئے پانی سے ہوتے ہوئے وہ راستہ بنائے گا۔ ۱۷ "وہ لوگ جو اپنی

رتھوں، گھوڑوں اور لشکروں کو لے کر مجھ سے جنگ کریں گے، شکست
یاب ہونگے- وہ پھر کبھی نہیں اٹھ پائیں گے- وہ فنا ہو جائیں گے وہ شمع
کی لَو کی طرح بجھ جائیں گے- خداوند کہتا ہے، ۱۸ ”اس لئے ان باتوں کو
یاد مت کرو جو ابتدا میں ہوئی تھیں - ان باتوں کو مت سوچو جو ماضی میں
ہوئی تھیں- ۱۹ دیکھو، میں نئی باتیں کرنے والا ہوں- یہ ہو رہی ہے - کیا
تم اسے نہیں دیکھتے ہو؟ ہاں! میں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں
جاری کروں گا- ۲۰ یہاں تک کہ جنگلی جانور اور الّو جنگلی کتّے بھی میرا
احترام کریں گے، شتر مرغ میری تعظیم کریں گے کیونکہ میں بیابان میں
پانی اور صحرا میں ندیاں جاری کروں گا - تا کہ میرے برگزیدہ لوگ پانی پی
سکے- ۲۱ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں میں نے بنایا ہے- اور یہ لوگ میری مدح
سرائی کریں گے-

۲۲ ”اے یعقوب! تو نے مجھے مدد کے لئے نہیں پکارا کیونکہ اے
اسرائیل! تو مجھ سے تنگ آ گیا تھا- ۲۳ تم لوگوں نے اپنے بھیڑوں کو
اپنے جلانے کا نذرانہ کے لئے میرے حضور نہیں لا یا تم نے اپنی
قربانیوں سے میری تعظیم نہیں کی- میں نے تمہیں کبھی بھی اناج کا
نذرانہ پیش کرنے پر مجبور نہیں کیا اور لوبان جلانے کی تکلیف نہیں دی-
۲۴ تم نے روپئے خرچ کر کے میرے لئے بخور نہیں خریدا اور تم نے
مجھے اپنی قربانیوں کے جانوروں کی چربی سے سیر نہیں کیا- لیکن تم نے
اپنے گناہوں سے کا بوجھ مجھ سے جھیلوایا اور اپنی خطاؤں سے مجھے بیزار
کر دیا-

۲۵ ”میں وہی ہوں جو تمہارے جرموں کو دھوڈالتا ہوں- خود اپنی
تسلی کے لئے ہی میں ایسا کرتا ہوں- میں تمہارے گناہوں کو یاد نہیں
رکھوں گا-

۲۶ ”میرے خلاف اپنے مقدمہ کا اعلان کرو- چلو ہملوگ آزمائش
کریں- اپنا حال بیان کرو تا کہ تم صادق ٹھہرو- ۲۷ تمہارے پہلے
آباؤ اجداد نے گناہ کیا تھا اور تمہارے تفسیر کرنے والوں نے میری
مخالفت میں بغاوت کی تھی- ۲۸ میں نے تمہارے مقدس جگہ کے قائدین
کو ناپاک بنا دیا- میں نے یعقوب کے لوگوں کو لعنتی بنایا اور اسرائیل سے
کفر کروا دیا-“

صرف خداوند ہی خدا ہے

۴۴ ”اے یعقوب! تو میرا خادم ہے جو کچھ میں کہتا ہوں اس
پر توجّہ دے- اے اسرائیل! میری بات سن- میں نے
تجھے منتخب کیا ہے- ۲ میں خداوند ہوں اور میں نے تجھے پیدا کیا ہے
میں نے ہی تجھے شکل و صورت بخشا تھا جب تو ماں کے رحم میں تھا- میں
تیری مدد کروں گا- اے میرے خادم یعقوب! ڈر مت! یشورون!
(اسرائیل) تجھے میں نے برگزیدہ کیا ہے-

۳ ”پیاسی زمین پر میں پانی برساؤں گا- خشک زمین پر میں ندیاں
بہاؤں گا- میں اپنی روح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل
کروں گا- ۴ وہ ندیوں کے ساتھ ساتھ لگے بڑھتے ہوئے بید کی مانند ہونگے-
پھلیں گے اور پھولیں گے-

۵ ”لوگوں میں کوئی کہے گا میں خداوند کا ہوں- تو کوئی شخص یعقوب
کا نام لے گا- کوئی دوسرا شخص اپنے ہاتھ پر لکھے گا، میں خداوند کا ہوں-
اور کوئی دوسرا شخص اسرائیل کے نام کا استعمال کرے گا-“

۶ خداوند اسرائیل کا بادشاہ ہے- خداوند قادرِ مطلق اسرائیل کی
حفاظت کرتا ہے - خداوند فرماتا ہے، ’میں ہی اوّل ہوں میں ہی آخر
ہوں- میرے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے- ۷ میرے جیسا کوئی دوسرا
نہیں ہے اور اگر کوئی ہے تو اسے اب بولنا چاہئے- اس کو آگے آ کر ثابت
کرنا چاہئے کہ وہ میرے جیسا ہے- آئندہ کیا کچھ ہونے والا ہے اسے بہت
پہلے ہی کس نے بتا دیا تھا؟ تو وہ ہمیں اب بتا دے کہ آگے کیا ہوگا؟
۸ ڈرو مت، فکر مت کرو- جو کچھ ہونے والا ہے- کیا اسکے بارے میں نے
بہت پہلے نہیں بتایا؟ میں نے اسکی پیشن گوئی کی تھی اور تم لوگ میرے
گواہ ہو- کوئی دوسرا خدا نہیں ہے صرف میں ہی خدا ہوں- کوئی اور چٹان
نہیں ہے- میں دوسرے کے بارے میں نہیں جانتا ہوں-“

جھوٹے خداؤ بالکل باطل ہیں

۹ وہ تمام لوگ جو بت بنایا کرتے ہیں وہ باطل ہیں- لوگ ان بتوں
سے محبت کرتے ہیں لیکن وہ بت بے کار ہیں- وہ لوگ ان باتوں کے گواہ
ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں پاتے- وہ کچھ نہیں جانتے - اسلئے وہ شرمندہ ہونگے-
۱۰ اور کون بے وقوف ہی جھوٹے خداؤں کو بنائیگا یا بت کو ڈھالیگا
جس سے کہ کوئی فائدہ نہیں؟ ۱۱ وہ تمام جو بتوں کی پرستش کرتے ہیں
شرمندہ ہونگے- وہ تو صرف انسان ہیں جو بتوں کو بناتے ہیں- اسے جمع
ہونے دو اور آزمائش کے لئے کھڑا ہونے دو- وہ سب کے سب خوفزدہ اور
شرمندہ ہونگے-

۱۲ ایک کاریگر کوئلوں پر لوہے کو تپانے کے لئے اپنے اوزار کا
استعمال کرتا ہے اور اپنے بازو کی قوت سے اسکو ہتھوڑے سے شکل و
صورت دیتا ہے - ہاں! تب وہ بھوکا ہو جاتا ہے اور اس کا زور گھٹ جاتا
ہے- وہ پانی نہیں پیتا اور تھک جاتا ہے-

۱۳ بڑھئی لکیر کھینچنے کے سوت پھیلاتا ہے اور پھر اپنے نوکیلے
اوزار سے خاکہ تیار کرتا ہے- پھر وہ دوسرے اوزار کا استعمال کر کے سطح کو

کندہ کرتا ہے۔ تب پھر وہ پرکار سے اسکو ناپتا ہے۔ پھر خوبصورتی سے اِسے
انسان کی شکل میں بناتا ہے اسکے بعد وہ اسکو ہیکل میں رکھتا ہے۔
۱۴ کوئی شخص دیودار کے درخت کو اپنے لئے کاٹتا ہے وہ جنگل میں
درختوں سے قسم قسم کے بلوط کی لکڑی کو اپنے پسند کے مطابق لیتا ہے وہ
صنوبر کا درخت لگاتا ہے اور بارش اسے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ ۱۵ پھر
وہ شخص اس درخت کو کاٹ کر جلانے کے کام میں لاتا ہے۔ وہ شخص
درخت کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹتا ہے۔ پھر وہ اسکو جلا کر روٹی پکانے
اور خود آگ تاپنے میں استعمال کرتا ہے۔ لیکن وہ اس لکڑی سے خدا (بت)
بنا کر اسکی پرستش کرتا ہے۔ یہ خدا تو ایک مورتی ہے جسے اُسنے بنایا ہے
لیکن وہی شخص اس مورتی کے آگے ماتھا ٹیکتا ہے۔ ۱۶ وہی شخص آدھی
لکڑی کو آگ میں جلادیتا ہے اور اس آگ پر گوشت پکا کر کھاتا ہے اور سیر ہوتا
ہے۔ اور پھر اپنے آپ کو گرمانے کے لئے وہ اسی لکڑی کو جلاتا ہے اور پھر وہ
خوشی سے کہتا ہے، "بہت اچھّے! اب میں گرم محسوس کرتا ہوں کیونکہ میں
اس آگ کے لپٹوں کو دیکھتا ہوں۔ ۱۷ لیکن تھوڑی بہت لکڑی بچ جاتی
ہے۔ اس لئے اُس لکڑی سے وہ ایک مورتی بنا لیتا ہے اور اسے اپنا خدا کہنے
لگتا ہے۔ وہ اس خدا کے آگے ماتھا ٹیکتا ہے اور اس کی پرستش کرتا ہے۔ وہ
اس خدا سے دعاء کرتے ہوئے کہتا ہے، "تو میرا خدا ہے! مجھے بچاؤ۔"
۱۸ یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ کیا کر رہے ہیں۔ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں۔
ایسا ہے جیسا ان کی آنکھیں بند ہیں اور وہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ہیں۔ ان کا
دل سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتا۔ ۱۹ ان چیزوں کے بارے میں یہ لوگ
کچھ سوچتے ہی نہیں ہیں۔ یہ لوگ نا سمجھ ہیں اس لئے ان لوگوں نے اپنے
دل میں کبھی نہیں سوچا: "آدھی لکڑیاں میں نے آگ میں جلاڈالیں۔ دہکتے
کوئلوں کا استعمال میں نے روٹی اور گوشت پکانے میں کیا۔ پھر میں نے
گوشت کھایا اور بچی ہوئی لکڑی کا استعمال میں نے اس مکروہ چیز (مورتی) کو
بنانے میں کیا۔ کیا مجھے لکڑی کے ایک ٹکڑے کی پرستش کرنا چاہئے؟"
۲۰ یہ تو بس اس راکھ کو کھانے جیسا ہی ہے۔ وہ شخص یہ نہیں جانتا
کہ وہ کیا کر رہا ہے؟ وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ وہ شخص اپنا بچاؤ نہیں کر پاتا
ہے اور وہ یہ دیکھ بھی نہیں پاتا ہے کہ وہ غلط کام کر رہا ہے۔ اور نہ ہی وہ یہ
کہہ پاتا ہے، "یہ مورتی جسے میں تھامے ہوئے ہوں ایک جھوٹا خدا ہے۔"

خداوند سچّا خدا اسرائیل کا مددگار ہے

۲۱ "اے یعقوب! یہ باتیں یاد رکھ! اے اسرائیل یاد رکھ کیونکہ تو
میرا خادم ہے۔ میں نے تجھے پیدا کیا اور تو میرا خادم ہے۔ اس لئے اے
اسرائیل! میں تجھ کو نہیں بھلاؤں گا۔
۲۲ میں نے تیرے جرموں کی بادل کی طرح اُڑا دیا ہے۔ تیرے گناہ
بادل کی مانند ہوا میں تحلیل ہوجائینگے۔ میں نے تجھے بچایا اور تیری حفاظت
کی اس لئے میرے پاس لوٹ آ۔
۲۳ آسمان شادمان ہے، کیونکہ خداوند نے یہ عظیم کام کئے۔ زمین اور
یہاں تک کہ زمین کے نیچے بہت گہرا مقام بھی مسرور ہے۔ اے پہاڑ!
خدا کو مبارکباد دیتے ہوئے گاؤ۔ اے جنگل کے سبھی درخت تم بھی خوشی
کے نغمہ سُناؤ۔ کیونکہ خداوند نے یعقوب کو بچالیا ہے۔ خداوند نے
اسرائیل میں اپنی عظمت دکھایا ہے۔
۲۴ خداوند تمہارا محافظ ہے۔ اسنے رحم میں تجھے بنایا۔ وہ کہتا ہے،
"میں خداوند ہوں جسنے ساری چیزوں کو بنایا۔ وہ صرف میں ہی
ہوں جسنے آسمانوں کو پھیلایا اور زمین کو بچھادیا۔"

۲۵ جھوٹے نبی تجھے نشان دکھایا کرتے ہیں۔ میں خداوند ظاہر
کرتا ہوں کہ انکے نشان جھوٹے ہیں۔ جو لوگ جادو ٹونا کر کے مستقبل بتاتے
ہیں میں خداوند انہیں احمق ٹھہراتا ہوں۔ میں خداوند دانشمندوں تک کو
الجھن میں ڈال دیتا ہوں اور انہیں بیوقوف ٹھہراتا ہوں۔ ۲۶ وہ میں ہی
ہوں جو اپنے خادم کے کلام کو سچ ثابت کرتا ہوں اور اپنے پیغمبروں کی
پیشن گوئی کو پورا کرتا ہوں۔ وہ میں ہی ہوں جو یروشلم کے بارے میں
کہتا ہوں،
"لوگ ایک بار پھر سے یہاں آئینگے اور یہاں بسینگے۔"

یہوداہ کی پھر سے تعمیر کرنے کے لئے خدا خورس کو منتخب کرتا ہے

میں یہوداہ کے شہروں کے بارے میں کہتا ہوں، "وہ پھر سے بنائے
جائینگے۔ میں انکے کھنڈروں کو کھڑا کرونگا۔"
۲۷ خداوند گہرے سمندر سے کہتا ہے، "سوکھ جا! میں تیری ندیوں
کو بھی سوکھا بنادوں گا۔"
۲۸ خداوند خورس سے فرماتا ہے،
"تو میرا چرواہ ہے جو میں چاہتا ہوں تو وہی کام کرے گا۔ تو یروشلم
کے بارے میں کہے گا، اسکو پھر سے بنایا جائے گا! اور تو ہیکل کے
بارے میں کہے گا اسکی بنیاد دوبارہ ڈالی جائے گی۔"

خدا خورس کو اسرائیل کی نجات کے لئے منتخب کرتا ہے

۴۵ یہ وہ باتیں ہیں جنہیں خداوند نے اپنے برگزیدہ بادشاہ
خورس سے فرمایا تھا،
"میں تمہارا داہنا ہاتھ تھاموں گا۔ میں دوسری قوموں کا زور چھیننے
میں اور انہیں شکست دینے میں تمہاری مدد کروں گا۔ شہر کے دروازے تجھے

روک نہیں پائیں گے۔ میں شہر کے پھاٹک کھول دونگا اور تو اندر چلا جائے
گا۔“

۲ تیری فوجیں آگے بڑھیں گی اور میں تیرے آگے چلونگا۔ اور میں
پہاڑوں کو ہموار کر دونگا۔ میں پیتل کے دروازوں کو توڑ ڈالوں گا۔ میں
پھاٹکوں پر لگے لوہے کے سلاخوں کو کاٹ ڈالوں گا۔
۳ میں تجھے اندھیرے میں رکھے گئے خزانے دونگا اور پوشیدہ مکانوں
کے دفینے تجھے دونگا۔ میں ایسا کروں گا تا کہ تجھ کو پتا چل جائے کہ
میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں۔ جو کہ تجھ کو تیرے نام سے پکارتا ہے۔
۴ میں یہ باتیں اپنے خادم یعقوب کے لئے کرتا ہوں۔ میں یہ باتیں
اسرائیل کے اپنے چُنے ہوئے لوگوں کے لئے کرتا ہوں۔ اے خورس! میں
تجھے تیرا نام سے پکار رہا ہوں۔ تو مجھ کو نہیں جانتا ہے۔ میں نے تجھے ایک
لقب بخشا۔ اگر چہ تو مجھ کو نہیں جانتا ہے۔
۵ میں خداوند ہوں! میں ہی صرف ایک خدا ہوں۔ میرے سوا دوسرا
کوئی خدا نہیں ہے۔ میں تجھے طاقتور بناتا ہوں لیکن پھر بھی تو مجھ کو نہیں
پہچانتا ہے۔
۶ میں یہ کام کرتا ہوں تا کہ سب لوگ جان جائیں کہ میں ہی ایک خدا
ہوں۔ مشرق سے مغرب تک سبھی لوگ یہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں
اور میرے سوا دوسرا کوئی خدا نہیں۔
۷ میں ہی روشنی کا موجد اور تاریکی کا خالق ہوں۔ میں خوشحالی لانے والا
اور تباہی بلا کو پیدا کرنے والا۔ میں خداوند ہوں، میں ہی یہ سب باتیں
کرتا ہوں۔
۸ اوپر آسمان سے راستبازی ایسے برسے جیسے بادل سے بارش زمین پر
برستی ہے۔ زمین کھل جائے تا کہ نجات اور صداقت کا پھل لائے۔ میں ہی
خداوند یہ سب کچھ کرنے والا ہوں۔

خدا اپنی تخلیق پر قادر ہے

۹ ”افسوس ہے ان لوگوں پر جو اسی سے بحث کر رہے ہیں جس نے
انہیں بنایا ہے۔ یہ کسی ٹوٹے ہوئے مٹکے کے ٹکڑے کی مانند ہے۔ کمہار
نرم گیلی مٹّی سے مٹکا بنا تا ہے لیکن مٹی اس سے نہیں پوچھ پاتی ہے،
’ارے تو کیا کر رہا ہے؟‘ چیزیں جو بنائی گئی ہیں وہ بھی اپنے بنانے
والے سے یہ نہیں کہہ سکتی، ’تو اچھی مہارت نہیں رکھتا ہے۔‘ ۱۰ اس پر
افسوس جو باپ سے کہے تو کس بچّے کا والد ہے؟‘ اور ماں سے کہے، ’تو
کس بچّے کی والدہ ہے؟‘“
۱۱ خداوند اسرائیل کا قدّوس اور اسرائیل کا خالق یوں فرماتا ہے،
”کیا تو مجھ سے میرے بچوں کے بارے میں پوچھے گا؟ کیا تو ان کے
ہی بارے میں مجھے حکم دیگا۔ جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔
۱۲ اس لئے دیکھ میں نے زمین بنائی اور وہ سبھی لوگ جو اس پر رہتے
ہیں۔ میں نے خود اپنے ہاتھوں سے آسمانوں کو بنایا اور میں آسمانوں کے
ستاروں کو حکم دیتا ہوں۔
۱۳ خورس کو میں نے ہی اُس کی قوّت دی ہے تا کہ وہ بھلے کام
کرے۔ اس کے کام کو میں آسان بناؤں گا۔ خورس میرے شہر کو پھر سے
بنائے گا اور میرے لوگوں کو جلاوطنی آزاد کر دے گا۔ وہ کوئی قیمت یا
اجرت لئے بغیر ہی ان کاموں کو کریگا۔“ خداوند قادرِ مطلق نے یہ باتیں
کہیں۔
۱۴ خداوند فرماتا ہے،
”مصر اور کوش (اتھوپیا) نے بہت چیزیں بنائی تھی، لیکن اے
اسرائیل! تم وہ چیزیں پاؤ گے۔ سبا کے لمبے قدآور لوگ تمہارے ہونگے۔ وہ
اپنی گردن کے چاروں جانب زنجیر لئے ہوئے تمہارے پیچھے پیچھے چلیں
گے۔ وہ لوگ تمہارے سامنے جھکیں گے اور تم سے التجا کریں گے، ’اے
اسرائیل خدا تیرے ساتھ ہے، اور اس کے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں
ہے۔‘“
۱۵ اے خدا! تو ہی اسرائیل کا نجات دہندہ ہے۔ تو وہ خدا ہے جسے
لوگ دیکھ نہیں سکتے۔
۱۶ بہت سے لوگ جھوٹے خدا بنایا کرتے ہیں لیکن وہ سب
کے سب پیشمان ہونگے۔ وہ سبھی شرمندہ اور رسوا ہونگے۔
۱۷ لیکن خداوند اسرائیل کو فتح کے ساتھ بچائیگا جو کہ ہمیشہ ہمیشہ
قائم رہیگا۔ اسرائیل کے لوگو تم پھر کبھی شرمندہ یا رسوا نہیں ہوگے۔
۱۸ خداوند ہی خدا ہے۔ اس نے آسمان پیدا کئے اور اسی نے زمین
بنائی ہے۔ خداوند ہی نے زمین کو اپنے مقام پر مضبوطی سے قائم کیا ہے۔
جب خداوند نے زمین بنائی، اس نے یہ نہیں چاہا کہ زمین خالی رہے۔ اُس
نے اس کو بنایا تا کہ اس میں آبادی رہے۔ ”میں خداوند ہوں اور میرے
سوا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔
۱۹ میں نے زمین کی کسی تاریک جگہ میں پوشیدگی میں تو کلام نہیں
کیا۔ میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے ویران زمین میں تلاش کر۔
میں خداوند سچ کہتا ہوں اور راستی کی ہی باتیں بیان کرتا ہوں۔“

خداوند ثابت کرتا ہے کہ وہی خدا ہے

۲۰ ”تم لوگ جو دوسری قوموں سے بچ نکلے۔ میرے سامنے جمع
ہو جاؤ! وہ لوگ جو اپنے ساتھ جھوٹے خداؤں کی مورتی رکھتے ہیں اور ان باطل

خداؤں سے جو انہیں بچا نہیں سکتے دعاء کرتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ یہ نہیں
جانتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟
۲۱ ان لوگوں کو میرے سامنے کھڑا ہونے دو! ان لوگوں کو اپنے
معاملے پیش کرنے دو۔ انہیں ایک دوسرے سے رابطہ کرنے دو۔ وہ باتیں
جو بہت دنوں پہلے ہوئی تھیں اُن کے بارے میں تمہیں کس نے بتایا؟
ایک زمانہ قبل اسکی پیشن گوئی کس نے کی؟ وہ میں خدا ہی ہوں جس نے یہ
باتیں بتائی تھیں۔ میں ہی ایک خدا ہوں میرے سوا کوئی اور خدا نہیں
ہے۔ کیا کوئی ایسا اور خدا ہے جو صحیح چیزیں کرتا ہے اور اپنے لوگوں کی
حفاظت کرتا ہے؟ نہیں! میرے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔'
۲۲ اے انتہائے زمین کے سب رہنے والو! تمہیں ان جھوٹے خداؤں
کے پیچھے چلنا چھوڑ دو اور میری پیروی کرو، تب تم محفوظ رہو گے۔ میں خدا
ہوں۔ اور میرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔
۲۳ "میں خود وعدہ کرتا ہوں میرے منہ سے وعدہ باہر نکلا ہے اور یہ
نہیں بدلیگا۔ ہر کوئی میرے سامنے جھکے گا اور میری پیروی کرنے کا وعدہ
کریگا۔ ۲۴ لوگ کہیں گے فتح اور قوّت صرف خداوند سے ملتی ہے۔"
کچھ لوگ خداوند سے ناراض ہیں لیکن وہ خداوند کے پاس آئینگے
اور شرمندہ ہونگے۔ ۲۵ خداوند کی مدد سے اسرائیل کی تمام نسلیں فتح
یاب ہونگی اور اسکی ستائش کرینگے۔

جھوٹے خدا بے کار ہیں

۴۶ بل اور نبو* جھکتا ہے۔ ان کے بُت جانوروں پر لدے
ہوئے ہیں۔ جو چیزیں تم جلوس میں اٹھائے پھرتے
تھے آج تھکے ہوئے چوپایوں پر بھاری بوجھ کے طور پر لدی ہیں۔ ۲ ان
سبھی جھوٹے خداؤں کو جھکا دیا جائے گا۔ یہ بچ کر کہیں نہیں بھاگ سکیں
گے۔ ان سبھی کو قیدیوں کی طرح لے جایا جائے گا۔
۳ "اے یعقوب کے گھرانے میری سن اے اسرائیل کے لوگو جو
ابھی زندہ ہو، سنو! میں تمہیں اٹھائے ہوئے ہوں۔ میں اس وقت سے
اٹھائے ہوئے ہوں جب تم اپنی ماں کے رحم میں ہی تھے۔ ۴ میں
تمہیں تب سے اٹھائے ہوئے ہوں جب سے تمہارا جنم ہوا ہے اور
میں تمہاری تب بھی مدد کیا کروں گا جب تم بوڑھے ہو جاؤ گے، تمہارے
بال سفید ہو جائیں گے۔ کیونکہ میں نے تمہاری تخلیق کی ہے۔ میں ہی
تمہیں لے چلوں گا اور رہائی دوں گا۔

۵ "کیا تم کسی سے بھی میرا موازنہ کر سکتے ہو؟ نہیں! کوئی بھی شخص
میرے جیسا نہیں ہے۔ میرے برابری کا کچھ بھی نہیں ہے۔ ۶ کچھ لوگ
سونے اور چاندی رکھنے کی وجہ سے دولتمند ہیں۔ وہ سنار کو بھاڑے پر
بلاتے ہیں اور سونا یا چاندی سے ایک خدا بنواتے ہیں۔ پھر وہ لوگ اسی
جھوٹے خدا کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور اس کی پرستش کرتے ہیں۔ ۷ وہ
لوگ جھوٹے خداؤں کو اپنے کندھوں پر رکھ کر لے چلتے ہیں۔ لوگ اس
جھوٹے خدا کو اسکی جگہ پر نصب کرتے ہیں۔ وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں
سکتا ہے۔ اور کوئی شخص اسکے سامنے چلاّئے تو وہ جواب نہیں
دے سکتا ہے۔ وہ کسی کو بھی مصیبت سے نہیں چُھڑا سکتا۔
۸ "تم لوگوں نے گناہ کیا ہے۔ تمہیں ان باتوں کو پھر سے یاد کرنا
چاہئے۔ ان باتوں کو یاد کرو تا کہ تم بہادر بن سکتے ہو۔ ۹ ان باتوں کو یاد کرو
جو بہت پہلے ہوئی تھیں۔ یاد رکھو کہ میں خدا ہوں! کوئی اور دوسرا خدا
نہیں ہے۔ میں خدا ہوں اور میرے جیسا کوئی دوسرا نہیں ہے۔
۱۰ "آغاز میں میں نے تمہیں ان باتوں کے بارے میں بتا دیا تھا جو
آخر میں ہونگی۔ بہت پہلے سے ہی میں نے تمہیں وہ باتیں بتادی ہیں جو
ابھی ہوئی نہیں ہیں۔ جب میں کسی بات کا کوئی منصوبہ بناتا ہوں، تو وہ
یقیناً ہوتی ہے۔ میں وہ سب کچھ کرونگا جس کو کرنے کا میں نے فیصلہ
کیا ہے۔ ۱۱ دیکھو! مشرق کی جانب سے میں ایک شخص کو بلا رہا ہوں۔
وہ شخص ایک عقاب کی مانند ہوگا۔ وہ ایک دُور کے ملک سے آئے گا اور وہ
ان کاموں کو کریگا جنہیں کرنے کا منصوبہ میں نے بنایا ہے۔ میں تمہیں کہہ
چکا ہوں اور میں اسے کرونگا۔ میں نے اسکا منصوبہ بنالیا ہے اور
میں اسے کرونگا۔
۱۲ "تم ضدّی لوگو، تم جو نجات سے دور ہو میری بات
سنو! ۱۳ میں اپنی نجات کو نزدیک لاتا ہوں۔ میں جلد ہی اپنے لوگوں کو
بچاؤنگا۔ میں صیّون کو نجات اور اسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا۔"

بابل کو خدا کا پیغام

۴۷ "اے کنواری دختر بابل! اتر جا اور خاک پر بیٹھ۔ اب تو
رانی نہیں ہے۔ لوگ اب تجھ کو نرم ونازک اور
خوبصورت نہیں کہا کریں گے۔
۲ چکّی لے اور آٹا پیس۔ اپنا نقاب اتار اور دامن سمیٹ لے۔ ٹانگیں
ننگی کر کے ندیوں کو عبور کر۔
۳ تیرا بدن کو ننگا کیا جائیگا اور تیری شرمندگی کو ظاہر کی جائیگی۔
میں تجھ سے تیرے بُرے اعمال کا جو تونے کیا ہے بدلہ دونگا۔ تیری مدد کو
کوئی بھی شخص آگے نہیں آئے گا۔

بل اور نبو بابل کے جھوٹے خدا۔

۴ "ہملوگوں کا محافظ خداوند قادرِ مطلق کہلاتا ہے۔ وہ اسرائیل کا قدّوس ہے۔"

۵ خداوند فرماتا ہے، "اے بابل! تو بیٹھ جا اور کچھ بھی مت کہہ۔ اے دختر بابل! تاریکی میں چلی جا کیونکہ اب تو مملکتوں کی ملکہ اور نہیں کہلائے گی۔

۶ "میں اپنے لوگوں پر غضبناک ہوا۔ یہ لوگ میرے اپنے تھے، مگر میں ان سے ایسا سلوک کیا جیسے وہ لوگ میرے نہیں تھے۔ اے بابل میں نے ان کی اہانت کی، اور انہیں تجھے سونپ دیا اور تو نے انہیں سزا دی۔ تو نے ان پر کوئی رحم نہیں ظاہر کیا۔ اور تو نے ان بوڑھوں سے بھی بہت سخت کام کروایا۔

۷ اور تو نے کہا بھی کہ میں ابد تک خاتون بنی رہونگی۔ لیکن تو نے ان بُری باتوں پر توجّہ نہیں دی جنہیں تو نے اُن لوگوں کے ساتھ کیا تھا۔ تو نے کبھی نہیں سوچا کہ بعد میں کیا ہوگا؟

۸ پس اب میری یہ بات سن۔ اے تو جو عشرت میں غرق ہے جو بے پرواہ کی زندگی گذارتی ہے تو اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں ہے۔ میں بیوہ نہ ہو بیٹھونگی اور نہ بے اولاد ہونے کی حالت سے واقف ہونگی۔

۹ یہ دو باتیں تیرے ساتھ اچانک ہونگی۔ پہلے تو اپنے بچّے کھو بیٹھو گی اور پھر اپنا شوہر بھی کھو بیٹھو گی۔ ہاں یہ باتیں تیرے ساتھ یقیناً ہونگی۔ تیرے جادو اور تیرے سحر کی کثرت کے باوجود یہ مصیبتیں پورے طور سے تجھ پر آپڑیں گی۔

۱۰ تو بُرے کام کرتی ہے پھر بھی تو اپنے کو محفوظ سمجھتی ہے۔ تو کہا کرتی ہے کہ تیرے بُرے کام کو کوئی نہیں دیکھتا۔ تو بُرے کام کرتی ہے لیکن تو سوچتی ہے کہ تیری حکمت اور تیری دانش تجھ کو بچالیں گے۔ تو خود کو سمجھتی ہے کہ تو خدا ہے اور تیرے جیسا اور کوئی بھی دوسرا نہیں ہے۔

۱۱ "لیکن تجھ پر مصیبتیں آئیگی۔ تو نہیں جانتی کہ یہ کب ہو جائے گا۔ لیکن بربادی آرہی ہے۔ تو ان مصیبتوں کو روکنے کے لئے کچھ بھی نہیں کرپائیگی۔ تیری بربادی اچانک آئیگی کہ تجھ کو پتا تک نہیں چلے گا کہ کیا کچھ تیرے ساتھ ہو گیا۔

۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سِحر جس کی تو نے بچپن ہی سے مشق کر رکھی ہے۔ جاری رکھ شاید کہ یہ نفع بخش ہو اور تجھے کامیابی ملے۔

۱۳ تم بہت سارے مشوروں کو سن کر تھک چکی ہو۔ تجھے مستقبل کے بارے میں بتانے لئے نجومی، فالگیر اور قسمت کا حال بتانے والے کو آگے آنے دو۔ اگر وہ تجھے مستقبل میں ہونے والی مصیبتوں سے بچا سکے تو بچائے۔

۱۴ "لیکن وہ لوگ تو خود اپنے کو بھی بچا نہیں پائیں گے۔ وہ بھوسے کی مانند ہونگے۔ آگ ان کو جلائے گی۔ وہ اتنی جلد جلیں گے کہ انگارے تک نہیں بچیں گے۔ کہ جس میں روٹی پکائی جائے۔ یہاں تک کہ کوئی آگ تک نہیں بچے گی جس کے پاس بیٹھ کر وہ خود کو گرمالے۔

۱۵ ایسی ہی ہر شئے کے ساتھ ہو گی جن کے لئے تو نے کڑی محنت کی۔ جن کے ساتھ تو نے اپنی جوانی ہی سے تجارت کی ان میں سے ہر ایک تجھے چھوڑ دینگے۔ اور تجھ کو بچانے والا کوئی نہ رہے گا۔"

خدا اپنی کائنات پر سلطنت کرتا ہے

۴۸ خداوند فرماتا ہے، "اے یعقوب کے گھرانے تو میری بات سن۔ تم لوگ اپنے آپ کو اسرائیل کہا کرتے ہو۔ تم یہوداہ کے خاندان سے نکلے ہو۔ تم لوگ خداوند کا نام لے کر قسم کھاتے ہو۔ تم اسرائیل کے خدا کی ستائش کرتے ہو۔ لیکن جب تم یہ باتیں کرتے ہو تو سچّائی اور ایمانداری سے نہیں کرتے ہو۔"

۲ تم لوگ اپنے آپ کو شہر مقدّس کے شہری کہتے ہو۔ تم اسرائیل کے خدا کے بھروسے رہتے ہو۔ جس کا نام خداوند قادرِ مطلق ہے۔

۳ "میں نے تمہیں بہت پہلے اُن چیزوں کے بارے میں بتایا تھا جو آگے ہونگے۔ پھر اچانک میں نے ان کو عمل میں لایا اور وہ وقوع میں آئیں۔

۴ میں نے وہ اس لئے کیا تھا کیونکہ مجھ کو علم تھا کہ تم بہت ضدّی ہو۔ تم بہت ضدّی تھے جیسے لوہا جو ٹیڑھی نہیں ہوتی ہے۔ یہ بات ایسی تھی جیسے تمہارا سر پیتل کا بنا ہوا ہے۔

۵ اس لئے میں نے تم کو پہلے ہی بتا دیا تھا، اُن سبھی ایسی باتوں کو جو ہونے والی تھی۔ جب وہ باتیں ہوئی تھیں اس سے بہت پہلے میں نے تم پر وہ بات ظاہر کی تھی۔ میں نے ایسا اس لئے کیا تھا تا کہ تو کہہ نہ سکے کہ یہ کام ہمارے خداؤں نے کئے۔ اور ہماری بتوں نے ایسا ہونے کا حکم دیا تھا۔"

۶ "تم نے میری پیشن گوئی سنی۔ ان سبھی چیزوں کو دیکھو جو ہوچکی ہے! اسلئے اس پیغام کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔ میں اب تجھے نئی باتیں بتانا شروع کرونگا، 'ان باتوں کو جسے کہ تو اس تک نہیں جانتا ہے۔

۷ یہ وہ باتیں نہیں ہیں جو پہلے ہو چکی ہیں۔ یہ باتیں ایسی ہیں جو اب
شروع ہو رہی ہیں۔ آج سے پہلے تو نے یہ باتیں نہیں سنیں اس لئے تو
نہیں کہہ سکتا، ہم تو اسے پہلے سے ہی جانتے ہیں۔

۸ "لیکن تو نے کبھی اس پر توجّہ نہیں دیا جو میں نے کہا۔ تو نے کچھ
نہیں سیکھا۔ تو نے بہت پہلے اپنے کان بند کر لئے تھے۔ ہاں، میں
جانتا ہوں کہ تم پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ارے! تُو تو باغی رہا جب
سے تو پیدا ہوا۔
۹ لیکن میں تحمّل کروں گا۔ مجھ کو کبھی غصّہ نہیں آیا۔ اس کے لئے
لوگ میری ستائش کریں گے۔ میں اپنے غصّہ پر قابو رکھوں گا تا کہ تمہاری
بربادی نہ ہو۔ تم میرے منتظر ہو کر میری مدح سرائی کروگے۔

۱۰ "دیکھو میں تمہیں پاک کروں گا، چاندی کو خالص کرنے کے لئے
اُسے آگ میں ڈالتے ہیں لیکن میں تجھے مصیبت کی بھٹّی میں ڈالکر پاک کروں
گا۔
۱۱ یہ میں خود اپنے لئے کروں گا۔ ہاں! اپنی ہی خاطر، تا کہ میری
رسوائی نہیں کی جائیگی۔ کسی جھوٹے خدا کو میں اپنا جلال و ستائش نہیں لینے
دوں گا۔

۱۲ "اے یعقوب! تو میری سن! اے بنی اسرائیل! میں نے
تمہیں اپنے لوگ بننے کے لئے بلایا ہے۔ اس لئے تم میری سنو! میں خدا
ہوں، میں ہی آغاز ہوں اور میں ہی آخر ہوں۔
۱۳ میں نے خود اپنے ہاتھوں سے زمین کی بنیاد رکھی۔ میں اپنے
داہنے ہاتھ سے آسمان کو بنایا۔ اگر میں انہیں پکاروں تو دونوں ایک ساتھ
میرے آگے آئیں گے۔

۱۴ "اس لئے تم سبھی جو آپس میں اکٹھّے ہوئے ہو میری بات سنو!
کیا کسی جھوٹے خدا نے تم سے ایسا کہا ہے کہ آگے چل کر ایسی باتیں
ہونگیں؟ نہیں! خداوند نے جسے پسند کیا ہے وہ اس کی خوشی کو بابل کے
خلاف عمل میں لائے گا اور اسی کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں بھی ہوگا۔
۱۵ خداوند فرماتا ہے کہ میں نے تجھ سے کہا تھا، میں اس کو یہاں
بلایا اور میں اس کو یہاں لایا اور اس کو کامیاب بناؤں گا۔
۱۶ میرے پاس آ اور میری سن میں نے شروع ہی سے پوشید گی
میں کلام نہیں کیا۔ اور جب میری پیشن گوئی سچ ہوئی اس وقت میں وہاں
تھا۔

اور اب میرے مالک خداوند نے ان باتوں کو تمہیں بتانے کے لئے
مجھے اور اپنی روح کو بھیجا ہے۔" ۱۷ خداوند تیرا نجات دہندہ اسرائیل کا
قدّوس یوں فرماتا ہے،

"میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں! جو تجھے مفید تعلیم دیتا ہوں۔ اور تجھے
اس راہ میں جس میں تجھے جانا ہے لے چلتا ہوں۔
۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کو سنتا ہے تو تیری خوشحالی لگاتار بہنے
والی ندی کی مانند اور تیری کامیابی لگاتار اُٹھنے والی سمندر کی موجوں کی مانند
ہوتی۔
۱۹ اگر تو میری مانتا تیری اولاد بہت ہوتی۔ تیری اولاد ویسے انگنت
ہوتی جیسے ریت۔ اگر تو میری مانتا تو تیری نسلوں کو ختم نہیں کیا جاتا یا
میری نظروں سے ہٹایا نہیں جاتا۔

۲۰ اے میرے لوگو! تم بابل کو چھوڑ دو! اے میرے لوگو! تم
کسدیوں سے بھاگ جاؤ۔ خوشی کی للکار سے اسکا اعلان کرو! اسے کہو! اسے
زمین کے سب سے دور تک پھیلاؤ! کہو، "خداوند نے اپنے خادم یعقوب کو
بچایا ہے!
۲۱ جب خداوند نے اپنے لوگوں کی بیابان میں راہ دکھائی اس وقت
وہ لوگ پیاسے نہیں تھے۔ کیونکہ اس نے اپنے لوگوں کے لئے چٹان پھوڑ کر
پانی بہادیا!"

۲۲ لیکن خداوند فرماتا ہے، "شریروں کو سلامتی اور تحفظ نہیں
ہے۔"

اپنے خاص خادم کو خدا کا بلاوا

۴۹ اے جزیروں کے باشندو! میری بات سنو۔ اے زمین
کے دُور کی امّتو! تم سبھی میری بات سنو۔ میری
پیدائش سے قبل ہی خداوند نے مجھے اپنی خدمت کے لئے بلایا، جب میں
اپنی ماں کے رحم میں ہی تھا خداوند نے میرا نام رکھ دیا تھا۔
۲ اس نے میرے منہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا اور مجھ کو اپنے ہاتھ
کے سایہ تلے چھپایا۔ اس نے مجھے تیز تیر کی مانند استعمال کیا لیکن اسنے
مجھے اپنے ترکش میں چھپا کر بھی رکھا۔

۳ خداوند نے مجھے بتایا ہے، "اے اسرائیل! تو میرا خادم ہے۔ تجھ
میں میں اپنا جلال ظاہر کروں گا۔

۴میں نے کہا، ”میں تو بس بے کار ہی کڑی محنت کرتا رہا- میں تھک کر چور ہوا- میں کوئی کام نہیں کر سکا- اس لئے خداوند فیصلہ کرے کہ میں کس کے مستحق ہوں- خدا کو میرے اجر کا فیصلہ کرنا چاہئے-
۵خداوند مجھے رحم میں بنایا تا کہ اس کا خادم ہو کر یعقوب کو اس کے پاس واپس لاؤں اور اسرائیل کو اس کے پاس پھر سے جمع کروں- میں خداوند کی نظر میں جلیل القدر رہوں اور وہ میری توانائی ہے-“

۶ اسنے کہا، ”تو میرے لئے میرا بہت ہی اہم خادم ہے- لیکن تیرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اسرائیل کے باقی ماندہ لوگوں اور یعقوب کے گھرانے کے گروہ کو میرے پاس واپس لوٹا کر لے آ- میں تجھ کو سب قوموں کے لئے ایک نور بناؤں گا- تا کہ میری نجات زمین کے آخری سرے سے تک پہنچے-“

۷اسرائیل کا قدّوس، اسرائیل کا نجات دہندہ خداوند فرماتا ہے، ”میرا خادم فرمانبردار ہے، وہ اُمراء کی خدمت کرتا ہے لیکن لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں- مگر بادشاہ اسے دیکھیں گے اور اس کے احترام میں کھڑے ہونگے- بڑے حاکم بھی اس کے آگے سجدہ کریں گے-“ ایسا ہو گا کیونکہ اسرائیل کا قدوس ایسا چاہتا ہے-اور خداوند کے بھروسے رہا جا سکتا ہے-وہ وہی ہے جس نے تجھ کو برگزیدہ کیا-“

نجات کا دن

۸خداوند فرماتا ہے، ”جب تجھے بچانے کا وقت آئیگا میں تمہاری دعاؤں کا جواب دونگا-میں تم کو سہارا دوں گا- نجات کے دنوں میں میں تمہاری حفاظت کروں گا- تم اس کا ثبوت ہوگے کہ لوگوں کے ساتھ میں میرا معاہدہ ہے- اب ملک اجڑ چکا ہے، لیکن تم یہ زمین اور تباہ کی گئی جائیداد کو اسکے مالکوں کو لوٹاؤ گے-
۹ تم قیدیوں سے کہو گے، ”تم اپنے قید خانے سے باہر نکل آؤ- تم ان لوگوں سے جو اندھیرے میں ہیں کہو گے، ’تاریکی سے باہر آجاؤ-‘ وہ چلتے ہوئے راہ میں چریں گے-اور سب ننگے ٹیلے ان کی چراگاہیں ہونگے-
۱۰ لوگ نہ تو بھوکے رہیں گے اور نہ ہی لوگ پیاسے رہیں گے اور نہ تو دھوپ سے چوٹ کھائینگے اور نہ ہی ریگستانی ہوا سے، کیونکہ خدا جو انلوگوں کی تسلّی دیتا ہے پانی کے جھرنوں تک انکی رہنمائی کریگا-

۱۱ ”میں اپنے لوگوں کے لئے راہ ہموار کرونگا- پہاڑ ہموار ہوجائیں گے اور دبی راہیں اوپر اٹھ آئیں گی-

۱۲ ”دیکھو! دور دور ملکوں سے لوگ یہاں آرہے ہیں- شمال سے لوگ آرہے ہیں، مغرب سے لوگ آرہے ہیں- لوگ مصر میں سِنیم سے آرہے ہیں-“

۱۳ اے آسمانو گاؤ! اے زمین تم مسرور ہو جاؤ! اے پہاڑو، خوشی کا نغمہ پردازی کرو! کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلّی بخشی ہے اور ان پر جو مصیبتوں میں مبتلا ہیں رحم فرمائے گا-

صیّون چھوڑی ہوئی خاتون

۱۴ لیکن صیّون کہتی ہے، ”خداوند نے مجھے چھوڑدیا ہے-“ میرا مالک مجھ کو بھول گیا-
۱۵ لیکن خداوند فرماتا ہے، ”کیا کوئی ماں اپنے ہی بچّے کو جس کو اسنے پالا ہے بھول سکتی ہے؟ نہیں! کیا کوئی عورت اس بچّے کو جو اس کے ہی رحم سے جنم لیا ہے، بھول سکتی ہے؟ نہیں! لیکن ہاں وہ شاید بھول جائے پر میں (خداوند) تجھ کو نہیں بھولونگا-
۱۶ ذرا دیکھو! میں نے اپنی ہتھیلی پر تیرا نام کھود لیا ہے- میں ہمیشہ تیرے بارے میں سوچا کرتا ہوں-
۱۷ تیری اولاد تیرے پاس لوٹ آئے گی - جن لوگوں نے تجھ کو شکست یاب کیا تھا،اور تجھے تباہ کیا تھا وہی لوگ تجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں گے-“

اسرائیلیوں کی واپسی

۱۸ اوپر نگاہ کرو،اور چاروں جانب دیکھو- تمہاری اولاد آپس میں اکٹھی ہو کر تمہارے پاس آرہی ہے-

خداوند کہتا ہے، ”مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم یقیناً ان سب کو زیور کی مانند پہن لو گی اور تم ان سے دُلہن کی طرح آراستہ ہو گی-
۱۹ آج تو برباد ہے آج تو اجڑی ہوئی ہے- تیری زمین بے کار ہے، لیکن کچھ ہی دنوں بعد تیری زمین پر بسنے والے لوگ گنجائش سے زیادہ ہونگے-اور وہ لوگ جنہوں نے تجھے اجاڑا تھا بہت دور چلے جائیں گے-
۲۰ جو بچّے تو نے کھو دیئے ان کے لئے تجھے بہت دکھ ہوگا لیکن وہی بچّے تجھ سے کہیں گے، ”یہ جگہ رہنے کے لئے بہت چھوٹی ہے، ہم کو بسنے کے لئے اور زیادہ جگہ دے-‘
۲۱ پھر تو خود اپنے آپ سے کہے گی، ’کون میرے لئے ان سب کو پیدا کیا؟ میں تو اپنے بچوں کو کھو چکی تھی، میں اور بچّہ بھی پیدا نہیں

کرسکتی تھی- میں اکیلی تھی میں ہاری ہوئی تھی ، میں اپنے لوگوں سے دور
تھی، سو کس نے ان کو پالا؟ دیکھ میں اکیلی رہ گئی تھی پھر یہ سب بچّے
کہاں سے آئے؟""

۲۲ خداوند خدا یوں فرماتا ہے، "دیکھ میں قوموں پر ہاتھ اشارہ کے
طور پر اٹھاؤں گا اور لوگوں کے دیکھنے کے لئے اپنا جھنڈا کھڑا کروں گا- اور وہ
تیرے بیٹوں کو اپنی گود میں لئے آئیں گے اور تیرے بیٹوں کو اپنے
کندھوں پر بٹھا کر پہنچائیں گے-
۲۳ اور بادشاہ تیرے بچّوں کو تعلیم دینگے اور ان کی شہزادیاں
انکی دایہ ہونگی- وہ تیرے سامنے منہ کے بل زمین پر گریں گے اور تیرے
پاؤں کی خاک چاٹیں گے- اور تب تو جانے گی کہ میں ہی خداوند ہوں اور وہ
جو مجھ پر بھروسہ کرینگے وہ مایوس نہیں ہونگے-

۲۴ جب کوئی زبردست سپاہی جنگ میں کامران ہوتا ہے تو کیا کوئی
اس کی حاصل کی ہوئی مال غنیمت کے چیزوں کو اس سے لینے کی جراءت
کرسکتا ہے؟ کیا ایک اچھے سپاہی کی قیدی بھاگ سکتا ہے؟

۲۵ لیکن خداوند فرماتا ہے، "اس زبردست سپاہی سے قیدیوں کو
چھڑا لیا جائے گا اور طاقتور سپاہی کی مال غنیمت چھین لی جائیں گی- کیونکہ
میں تمہارے بدلے میں جنگ لڑونگا اور تمہارے بچّوں کو آزاد کرونگا-

۲۶ "اور میں تم پر ظلم کرنے والوں کو ان ہی کا گوشت کھلاؤں گا،
اور وہ میٹھی مئے کی مانند اپنا ہی لہو پی کر بدمست ہوجائیں گے- تب ہر
کوئی جانے گا کہ میں خداوند تیرا نجات دلانے والا، تجھے آزاد کرنے والا اور
یعقوب کا قادر ہوں-"

اسرائیل کو اُس کے گناہوں کی سزا

۵۰ خداوند فرماتا ہے، "اے بنی اسرائیل! تم سوچتے ہو کہ
میں نے یروشلم، تمہاری ماں کو طلاق دیا ہے- لیکن وہ
طلاق نامہ کہاں ہے؟ کیا ثبوت ہے کہ میں نے اُسے چھوڑ دیا ہے- کیا مجھ پر
کسی کا کچھ قرض ہے؟ کیا اپنا کوئی قرض چکانے کے لئے میں نے تمہیں
بیچا ہے؟ نہیں! تمہارے بُرے اعمال کی وجہ سے تمہیں بیچا
گیا اور اسلئے تمہاری ماں یروشلم دور بھیجی گئی تھی-
۲ اسلئے ایسا کیوں ہے کہ جب میں آیا تو وہاں کوئی نہ تھا؟ جب میں نے
پکارا تو وہاں جواب دینے والا کوئی کیوں نہ تھا؟ کیا میرا ہاتھ تمہارے پاس
پہنچ کر اور تمہیں بچانے کے لئے کافی چھوٹا تھا؟ کیا تمہیں چھوڑانے
کے لئے میرے پاس حسب خواہاں طاقت نہیں ہے؟ دیکھو! میں اپنی ایک
حکم سے سمندر کو سوکھا سکتا ہوں اور ندیوں کو ریگستان میں بدل
سکتا ہوں اور اسکی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے مرجائیگی اور بدبو کریگی-
۳ میں آسمانوں کو سیاہ کر سکتا ہوں - آسمان ویسے ہی سیاہ ہو جائیں
گے جیسے اس کو ٹاٹ اوڑھا دیا گیا ہو-"

خدا کا خادم خدا کے بھروسے

۴ خداوند میرے مالک نے مجھے پڑھایا ہے کہ مجھے کیا کہنا ہے تا کہ
میں تھکا ماندہ کو اپنی تعلیمات سے مدد کرسکوں- وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے
اور شاگرد کی طرح پڑھاتا ہے- ۵ خداوند میرے مالک نے میرا کان کھول
دیا ہے اسلئے میں اسکا مخالفت نہیں کرتا- میں اسکا فرمانبرداری کرنے سے
نہیں رکا ہوں-
۶ میں نے انلوگوں کو اپنا پیٹھ پیش کیا جنہوں نے میری پٹائی کی-
میں نے انلوگوں کو اپنی داڑھی کے بال کو کھینچنے دیا- میں نے اپنے منہ
کو نہیں ڈھکا جب لوگوں نے مجھے بے عزّت کیا اور مجھ پر تھوکا-
۷ خداوند میرا مالک میری مدد کرتا ہے اسلئے انکی بے عزّتی مجھے چوٹ نہیں
پہنچاتی ہے- اسلئے میں تہیّہ کر چکا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ میں رُسوا
نہیں ہونگا-
۸ خداوند میرے ساتھ ہے- وہ ظاہر کرتا ہے کہ میں بالکل
قصوروار نہیں ہوں- اسلئے کوئی بھی نہیں کہہ سکتا ہے کہ میں قصوروار ہوں-
اگر کوئی شخص مجھے قصوروار ثابت کرنا چاہتا ہے تو اسے میرے پاس آنے
دو- ہملوگ عدالت میں ایک ساتھ مقدمہ پر بحث کرینگے-
۹ لیکن! خداوند میرا مالک میری مدد کرتا ہے اس لئے کوئی آدمی مجھے
قصوروار نہیں کہہ سکتا- وہ سبھی لوگ کپڑوں کی طرح پھٹ جائینگے- انہیں
دیمک کھا جائیں گے-
۱۰ تم لوگوں کے درمیان کون خداوند کی تعظیم کرتا ہے اور
اسکے خادم کی سنتا ہے؟ جب اس طرح کے لوگ اندھیرے میں بنا روشنی
کے چلتے ہیں تو انہیں خداوند اپنے خدا پر ضرور بھروسہ رکھنا اور ان پر منحصر
کرنا چاہئے-
۱۱ "لیکن اسکے بجائے، تم میں سے کچھ لوگ اپنے ہی ڈھنگ سے جینا
چاہتے ہو- اپنی آگ اور اپنی مشکلوں کو تم خود جلانا چاہتے ہو- اسلئے جاؤ اور اپنی
آگ کی روشنی میں چلو اور اپنی رہبری کے لئے اپنے روشنی پر منحصر رہو- لیکن
یہ جو تمہیں میری طرف سے ملے گا: تم درد (عذاب) کی جگہ میں پڑے
رہوگے-"

اسرائیل کو ابراہیم جیسا ہونا چاہئے

۵۱ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے، ”تم میں سے کچھ لوگ بہتر زندگی
جینے کی سخت کوشش کرتے ہیں۔ تم مدد پانے کے لئے
خداوند کے قریب جاؤ۔ میری سنو! تمہیں اپنے باپ ابراہیم کے بارے
میں سوچنا چاہئے ۔ ابراہیم وہی چٹان ہے جس سے تمہیں کاٹا گیا ہے۔ وہی
گڑھا ہے جس سے تمہیں کھودا گیا۔ ۲ ابراہیم تمہارا باپ ہے اور تمہیں
اسی کی جانب دیکھنا چاہئے تمہیں سارہ کی جانب نگاہ کرنی چاہئے کیونکہ سارہ
ہی وہ خاتون ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ ابراہیم کو جب میں نے بلایا
تھا وہ اکیلا تھا ، تب میں نے اسے برکت دی تھی اور اسنے ایک بڑے
گھرانے کی شروعات کی تھی ۔ اس سے ان گنت لوگوں نے جنم لیا۔“
۳ کوہ صیّون کو خداوند ویسے ہی تسلّی دے گا۔ اپنے تمام تباہ شدہ
عمارتوں کو ترس کھا کر دیکھے گا۔ وہ اس کا بیابان عدن کی مانند اور اس کا
صحرا خداوند کی باغ کی مانند ہوگا۔ خوشی اور شادمانی اس میں پائی جائے گی ۔
شکر گزاری اور گانے کی آواز اس میں ہوگی۔

۴ ”اے میرے لوگو! تم میری سنو۔ کیونکہ شریعت مجھ سے
باہر جائیگی اور میرا فیصلہ قوموں کے لئے روشنی کی مانند ہوگا۔
۵ میرا انصاف جلد آئیگا۔ میں جلد ہی تمہیں نجات دونگا۔ میں اپنے بازو
کا استعمال سبھی قوموں کے ساتھ انصاف کرنے کے لئے کرونگا۔ جزیرے
میرا انتظار کریں گے۔ وہ میری قوّت کا انتظار کرینگے انلوگوں کی
مدد کرنے کے لئے۔
۶ اوپر آسمانوں کو دیکھو! اپنے چاروں جانب پھیلی ہوئی زمین کو دیکھو!
کیونکہ آسمان دھوئیں کی مانند غائب ہو جائیں گے اور زمین بیکار پرانی
کپڑے کی طرح ہوجائے گی اور اس کے باشندے مکھیوں کی طرح
مرجائیں گے لیکن میری نجات ابد تک رہے گی اور میری صداقت موقوف
نہ ہوگی۔
۷ اے لوگو صداقت کو جانتے ہو، میری سنو اے لوگو! جن کے دل
میں میری شریعت ہے، جو میں کہتا ہوں اسے سنو! انسان کی ملامت سے نہ
ڈرو اور ان کی طعنہ زنی سے ہراساں نہ ہو۔
۸ کیونکہ انکو دیمک پرانے کپڑوں کی مانند کھاجائینگے۔ اور اُون کی
مانند ان کو کیڑے کھا جائیں گے۔ لیکن میرا انصاف ابد تک رہے گا اور
میری نجات پُشت در پُشت رہے گی۔“

خدا کی اپنی قدرت اسکے لوگوں کو بچائے گی

۹ اے خداوند کے بازو جاگ ! اپنی طاقت سے ملبّس ہو۔ جاگ اور قدیم
زمانے اور گذشتہ پشتوں کی طرح کھڑا رہو۔ کیا تو وہی نہیں جس نے ریب
کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اژدہا کو چھیدا۔
۱۰ تو نے سمندر کو خشک کیا۔ اور عمیق سمندر کو بغیر پانی کے بنادیا
تھا۔ تو نے سمندر کی گہری سطح کو راہ میں بدل دیا تھا۔ اور تیرے لوگ اس
راہ سے پار ہوئے اور بچ گئے تھے۔
۱۱ وہ لوگ جسے خداوند نے آزاد کیا وہ کوہ صیّون کی جانب شادمانی
کے ساتھ آئیں گے۔ انکی خوشی انکے سروں پر کی تاج کا مانند ہمیشہ قائم
رہیگی۔ شادمانی اور خوشی انلوگوں پر آئیگی۔ غم ان سے کہیں دور بھا گیں
گے۔
۱۲ خداوند فرماتا ہے، ”میں وہی ہوں جو تم کو تسلّی دیا کرتا ہوں۔ تو
پھر کیوں تم کو دوسرے لوگوں سے ڈر ہے؟ وہ تو بس آدمی ہیں جو جیا
کرتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔ وہ تو صرف انسان ہیں وہ ویسے ہی مر جاتے
ہیں جیسے گھاس مرجاتی ہے۔“
۱۳ خداوند نے تمہیں بنایا ہے۔ اس نے اپنی قدرت سے اس زمین
کی بنیاد ڈالی۔ اس نے اپنی قدرت سے آسمان کو تان دیا لیکن تم اس کو اور
اس کی قدرت کو کیوں بھول گئے؟ تم اپنے دشمنوں کے غصّہ سے ہمیشہ
کیوں خوفزدہ رہتے ہو؟ تم اس سے کیوں ڈرتے ہو جو تجھے تباہ
کرنے کے لئے منصوبہ بناتے ہیں؟ لیکن آج انکا غصّہ اور ظلم کہاں ہے؟
۱۴ لوگ جو اسیر ہیں جلد ہی آزاد ہو جائیں گے۔ وہ لوگ نہیں مرینگے
اور نہ ہی قبر میں جائینگے۔ ان لوگوں کو کافی روٹی میسّر ہوگی۔
۱۵ ”میں خداوند تمہارے خدا ہوں جو سمندر کو گھونٹتا ہوں اور اُسے
موجزن کرتا ہوں۔“ اسکا نام خداوند قادر مطلق ہے۔
۱۶ ”اے میرے خادم ! میں نے اپنا کلام تیرے منہ میں ڈال
دیا ہے۔ میں نے تیری حفاظت کرنے کے لئے اپنے ہاتھوں سے تجھے
ڈھانک دیا ہے۔ میں، جو آسمان کو پھیلایا اور زمین کی بنیاد ڈالی ہے صیّون
سے کہتا ہوں، ’تم میرے لوگ ہو۔‘“

خدا نے اسرائیل کو سزا دی

۱۷ جاگ جاگ ! اٹھ اے یروشلم خداوند تجھ سے ناراض تھا، اس لئے
تجھ کو سزا دی گئی تھی ۔ وہ سزا مئے کا پیالہ کی مانند تھا جیسے پینے کے لئے
تجھے مجبور کیا گیا تھا۔ یہ تم کو نشہ آور بنادیا تم ڈگمگانے لگے۔

۱۸ یروشلم میں بہت سے لوگ ہوا کرتے تھے، لیکن ان میں سے کوئی
بھی شخص اس کی رہنمائی نہیں کرسکا۔ اور ان سب بچّوں میں جن کو اس
نے پالا ایک بھی نہیں تھا جو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسکی رہنمائی کرے۔

۱۹ دو حادثے یروشلم پر ٹوٹ پڑے ہیں: زمین کے لئے ویران اور
تباہی، لوگوں کے لئے بھوکمری اور جنگ۔
تمہارے لئے کون ماتم کریگا؟ تجھے کون تسلّی دیگا؟ **۲۰** تیرے بیٹے
ہر کوچہ کے مدخل میں ایسے بےہوش پڑے ہوئے ہیں جیسے ہرن دام
میں۔ وہ خداوند کے غضب اور تیرے خدا کی ڈانٹ ڈپٹ سے بدحواش
ہوگئے۔
۲۱ اے بچاری یروشلم! میری سن! تم جو نشہ میں دُھت ہو لیکن
مئے سے نہیں سن۔
۲۲ اے یروشلم خداوند تمہارے خدا اور آقا جو اپنے لوگوں کی وکالت
کرتا ہے وہ یوں فرماتا ہے، ”دیکھ میں ڈگمگانے کا پیالہ اور اپنے قہر کا جام
تیرے ہاتھ سے واپس لے لوں گا۔ تو اسے پھر کبھی نہ پئے گی۔ **۲۳** اور
میں اسے ان کے ہاتھ میں دوں گا جو تجھے دکھ دیئے اور تجھ سے کہتے تھے،
’سو جا تا کہ ہم تیرے اوپر سے گذریں گے۔ اور تم نے اپنی پیٹھ کو گویا
زمین کی مانند اور انلوگوں کے لئے سڑک بنا دیا۔“

اسرائیل کو بچایا جائے گا

۵۲ جاگ جاگ اے صیّون! اپنی طاقت سے آراستہ ہو! اے
یروشلم مقدس شہر اپنا سب سے خوشنما لباس پہن لے!
کیونکہ آگے کوئی بھی شخص جو نامختون اور ناپاک ہے تجھ میں کبھی داخل نہ
ہوگا۔
۲ اے قیدی یروشلم! گرد جھاڑدے اور کھڑی ہوجاؤ! اے اسیر دختر
صیّون اپنی گردن کی زنجیروں کے ہٹادے۔
۳ خداوند کا یہ کہنا ہے، ”تجھے دولت کے بدلے میں غلام کے طور
پر نہیں بیچا گیا تھا۔ اس لئے بغیر قیمت کے ہی تجھے بچالیا جائے گا۔“

۴ ”بہت پہلے میرے لوگ اپنی خواہش غیر ملکی کے طور پر رہنے
کے لئے مصر چلے گئے تھے۔ لیکن اسکے بعد اسور نے انہیں غلام بنالیا تھا
اور بدلے میں کچھ بھی نہیں دیا تھا۔ **۵** اب دیکھو، یہ کیا ہوگیا ہے۔ اب کسی
دوسرے ملک نے میرے لوگوں کو لے لیا ہے۔ میرے لوگوں کو لے
جانے کے لئے اس ملک نے کوئی قیمت نہیں دی تھی۔ یہ ملک میرے
لوگوں پر حکومت کرتا ہے اور ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔ وہاں کے لوگ ہمیشہ ہی
میرے بارے میں بُری باتیں کہا کرتے ہیں۔“
۶ خداوند فرماتا ہے، ”ایسا اس لئے ہوا تھا تا کہ میرے لوگ میرا نام
جانیں گے۔ اسلئے اس وقت وہ جانیں گے کہ وہ میں ہی ہوں جو انلوگوں سے
بات کرتا ہوں۔ ہاں، یہ میں ہوں۔“

۷ وہ جو خوشخبری لاتا ہے اور سلامتی کی منادی کرتا ہے۔ اسکے پاؤں کا
سچ مچ میں خیر مقدم ہے۔ وہ امن وامان کی خبر بھی دیتا ہے اور یہ بھی اعلان
کرتا ہے کہ اسنے ہملوگوں کو بچالیا ہے۔ وہ صیّون سے کہتا ہے، ”تمہارا خدا
بادشاہ ہے!“

۸ شہر کے نگہبانوں کی آواز کو سنو! وہ سب کوئی آپس میں خوشی
منارہے ہیں۔ کیونکہ انلوگوں نے خداوند کو صیّون کی طرف سے
لوٹتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔

۹ اے یروشلم کی تباہ شدہ عمارتو! آپس میں ملکر خوشی کا نغمہ بلند آواز
سے گاؤ! کیونکہ خداوند یروشلم کے لوگوں کو تسلّی دیا ہے۔ اسنے یروشلم کو
آزاد کردیا ہے۔
۱۰ خداوند سبھی قوموں کے اوپر اپنی مقدس بازو ظاہر کرچکا ہے اور
زمین پر کا ہر شخص دیکھیں گے کہ خدا اپنے لوگوں کی حفاظت کیسے
کرتا ہے۔

۱۱ تم لوگوں کو بابل چھوڑ دینا چاہئے! ایسی کوئی بھی شئے جو پاک
نہیں ہے، اس کو مت چھوؤ۔ تم کو وہ جگہ چھوڑ دینا چاہئے اے کاہنو ان
چیزوں کو کون لیجاتے ہیں جنہیں عبادت کے کام میں استعمال کیا جاتا
ہے، اپنے آپ کو پاک کرو۔
۱۲ تم بابل چھوڑو گے لیکن جلدی میں چھوڑنے کے لئے تم پر کوئی
دباؤ نہیں ہوگا۔ تم کو بھگوڑوں کی طرح دوڑ کر بھاگنا نہیں ہوگا۔ کیونکہ
خداوند تمہارے خدا آگے جائیگا اور اسرائیل کا خدا تمہیں پیچھے سے بچائیگا۔

خداوند کی مصیبت کو جھیلتا خادم

۱۳ میرے خادم کی جانب دیکھو! وہ بہت کامیاب ہوگا۔ وہ بہت
اہم ہوگا۔ آگے چل کر لوگ اسے احترام دیں گے اور اس کی عزت کریں
گے۔
۱۴ ”لیکن بہت سے لوگوں نے جب میرے خادم کو دیکھا تو وہ
دنگ رہ گئے۔ میرا خادم اتنی بری طرح سے پیٹا گیا تھا کہ وہ اسے ایک
انسان کے طور پر پہچاننا بہت مشکل تھا۔ **۱۵** لیکن وہ اب بھی بہت سے
قوموں کو حیرت انگیز کریگا۔ اور بادشاہ اسکی وجہ سے خاموشی اختیار کرینگے۔
کیونکہ جو کچھ ان سے کہا نہ گیا تھا وہ دیکھیں گے اور جو کچھ انہوں نے سنا نہ
تھا وہ سمجھیں گے۔“

۵۳ ہم نے جو باتیں سنیں تھی اس پر کس نے یقین کیا؟
خداوند کی قوّت کس کو دکھائی گئی ہے؟
۲ پر وہ خداوند آگے کونپل کی طرح بڑھا۔ اور وہ خشک زمین سے جڑ کی
مانند پھوٹ نکلا ہے۔ نہ اس کی کوئی شکل و صورت ہے اور نہ کوئی جلال کہ
اس پر نگاہ کریں۔ اسکے اندر کوئی خاص کشش بھی نہیں کہ ہملوگ اس سے
شادمان ہونگے۔ ۳ لوگوں نے اس کو حقیر جانا تھا اور اسے رد کردیا تھا۔ وہ
ایک ایسا شخص تھا جو درد کو جانتا تھا۔ وہ مصیبت سے واقف تھا۔ لوگ اس
سے اس طرح نفرت کرتا تھا جس طرح کسی شخص سے لوگ اپنا چہرہ چھپاتا
ہے۔ ہم نے کبھی اس پر توجّہ نہیں دیا۔
۴ سچ مچ میں اسنے ہمارے بیماریوں کو برداشت کیا اور ہمارے
مصیبتوں کو لے لیا۔ لیکن ہملوگ اب بھی سوچتےہیں کہ وہ کوئی تھا جسے
خداوند نے سزا دیا تھا، پیٹا تھا اور مصیبت جھیلوایا تھا۔ ۵ لیکن وہ تو ان
بُرے کاموں کے لئے گھائل کیا جارہا تھا جو ہم نے کئے تھے۔ وہ ہماری
خطاؤں کے لئے کُچلا جا رہا تھا۔ اُسے سزا ملی جس نے ہمارے قرض کو
ادا کیا۔ اسکے زخموں کی وجہ سے ہم لوگ شفایاب ہوئے تھے۔ ۶ ہم سب
بھیڑوں کی طرح ادھر اُدھر بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی اپنی راہ پر
چلے گئے۔ لیکن خداوند نے اسے اس سزا میں مبتلا کیا جس کے ہملوگ مستحق
تھے۔

۷ اسے ستایا گیا اور سزا دی گئی۔ لیکن اس نے اس کی مخالفت میں اپنا
منہ نہیں کھولا۔ جس طرح میمنہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں یا بھیڑ
جو اپنے بال کترنے والے کے سامنے خاموش رہتا ہے۔
۸ اسکے ساتھ بدسلوکی اور ناانصافی کیا گیا تھا۔ پھر اسے اسکی موت کے
پاس لیجایا گیا تھا۔ لیکن اس وقت کسی نے بھی اسکے بارے میں کہ اسکے
ساتھ کیاہوا نہیں سوچا۔ کیونکہ اس وقت اسکو زندوں کی زمین سے کاٹ
دیا گیا تھا۔ اسے میرے لوگوں کے کئے ہوئے خطاؤں کی وجہ سے سزا
دیا گیا تھا۔

۹ اس کی موت ہوگئی اور شریروں کے ساتھ اسے دفن کردیا گیا تھا۔
دولتمندوں کے بیچ اسے دفنایا گیا تھا۔ حالانکہ اس نے کسی کے خلاف کسی
طرح کا ظلم و تشدد نہیں کیا تھا۔ اور نہ ہی اسنے دھوکہ دہی کی باتیں کی تھی۔
۱۰ خداوند نے اپنے خادم کو مصیبت جھیلوانے کے لئے اسے
کچلنے کا ارادہ کیا۔ اگر اسکا خادم اپنی جرم کی قیمت میں اپنی جان دیتا ہے تو
وہ ایک نئی زندگی لمبے عرصہ کے لئے جئے گا۔ اور اپنے لوگوں کو دیکھے گا۔
اور خداوند کا منصوبہ اسکے ذریعہ کامیاب ہوگا۔
۱۱ اپنی بھیانک مصیبتوں کو جھیلنے کے بعد وہ روشنی کو دیکھے گا۔ وہ
جن باتوں کی تجربہ رکھتا ہے اس سے وہ تشفّی حاصل کریگا۔ میرا خادم جسنے
اچھائی کیا بہت سارے لوگوں کو راستباز بنائے گا۔ وہ اپنے خطاؤں کے لئے
سزا کاٹے گا۔ ۱۲ اس لئے میں اسے بزرگوں کے ساتھ حصّہ دوں گا۔ اور
وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا۔ کیونکہ اس نے اپنی
خواہش اپنی جان موت کے لئے انڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار
کیا گیا۔
اسنے بہت سارے لوگوں کے لئے سزا جھیلے اور خطاکاروں کے لئے
معافی مانگے۔

خدا اپنے لوگوں کو گھر لاتا ہے

۵۴ اے عورت! تو نغمہ سرائی کر۔ حالانکہ تو نے بچّوں کو
جنم نہیں دیا۔ لیکن پھر بھی تجھے بہت زیادہ مسرور ہونا
چاہئے۔ ”جو عورت اکیلی ہے، اس کی بہت اولاد ہوگی بہ نسبت اس
عورت کے جس کے پاس اس کا شوہر ہے۔“

۲ اپنی خیمہ گاہ کو وسیع کر دے۔ ہاں اپنے مسکنوں کے پردوں کو
پھیلادے دریغ نہ کر۔ اپنے خیمہ کی ڈوریاں لمبی اور اسکی میخیں مضبوط کر۔
۳ اس لئے کہ تو اپنی داہنی اور بائیں طرف بڑھے گی اور تیری نسل
بہت ساری قوموں کی وارث ہوگی۔ اور وہ نسل ویران شہروں میں
جا بسیگی۔
۴ تو خوفزدہ مت ہو کیونکہ تو نادم نہیں ہوگی۔ اپنا دل مت ہار کیونکہ
تجھے پشیمان نہیں ہونا ہوگا۔ کیونکہ تو اپنی جوانی کی شرمندگی کو بھولے
گی، اور اپنی بیوگی کی رسوا کو پھر یاد نہ کرے گی۔
۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے، اس کا نام خداوند قادرِ مطلق ہے۔
وہی اسرائیل کی حفاظت کرتا ہے۔ وہی اسرائیل کا قدوس ہے اور وہ تمام
روئے زمین کا خداوند کہلائے گا۔

۶ تم ایک آوارہ، بُری طرح سے افسردہ بیوی کی طرح تھی۔
اور خداوند نے تمہیں بلایا۔ تم ایسی عورت کی مانند تھی جو جوانی میں شادی
کی اور پھر رد کردی گئی، خداوند فرماتا ہے۔

۷ ”میں نے تجھے تھوڑے وقت کے لئے چھوڑا تھا لیکن اب میں تجھے
پھر سے اپنے پاس عظیم رحم کے ساتھ واپس بلاؤنگا۔
۸ میں قہر کی شدّت میں تھوڑے سے وقت کے لئے تجھ سے چھپ گیا
لیکن اپنی ابدی شفقت سے میں تجھ پر رحم ظاہر کرونگا۔“ خداوند تیرا نجات
دینے والا فرماتا ہے۔

خدا اپنے لوگوں سے ہمیشہ محبت کرتا ہے

۹ خدا فرماتا ہے، "یہ ٹھیک ویسا ہی ہے جیسے نوح کے زمانے میں میں نے سیلاب سے دنیا کو سزا دی تھی۔ میں نے نوح سے وعدہ کیا تھا کہ پھر سے میں دنیا پر اس طرح کی سیلاب نہیں لاؤں گا۔ اسی طرح میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں میں تجھ سے ناراض نہیں ہوؤں گا اور تجھ سے پھر سخت بات نہیں کرونگا۔"

۱۰ "خداوند فرماتا ہے، "پہاڑ کھسک سکتا ہے، پہاڑی ہل سکتی ہے، لیکن میری شفقت ہمیشہ تیرے ساتھ رہیگی۔ تیرے ساتھ میرا سلامتی کا معاہدہ نہیں ٹلیگا۔" خداوند جو تجھ پر رحم ظاہر کرتا ہے یہ باتیں کہتا ہے۔

۱۱ "ارے تم جو مصیبت میں مبتلا ہوئے تھے! جس پر طوفان کے مانند حملہ کئے گئے تھے اور تمہیں تسلّی دینےوالا کوئی نہ تھا! دیکھو میں تیرے پتھّر کو سب سے عمدہ گارا پر رکھونگا اور تیری بنیاد کو رکھنے لئے نیلم کا استعمال کرونگا۔

۱۲ میں تیرے کنگروں کو لعلوں اور تیری پھاٹکوں کو شب چراغ اور تیری ساری فصیل بیش قیمت پتھروں سے بناؤں گا۔

۱۳ تیری نسل خدا سے تعلیم پائیں گے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی و تحفظ کامل ہوگی۔

۱۴ میں تیری تعمیر راستبازی سے کروں گا۔ تاکہ تو خوف اور ظلم سے دور رہے۔ تمہیں اور پھر کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ تمہیں کسی سے نقصان نہیں پہنچے گا۔

۱۵ میری کوئی بھی فوج تجھ سے کبھی جنگ نہیں کرے گی، اور اگر کوئی فوج تجھ پر حملہ کرنے کی کوشش کرے تو تو اسے شکست سے دو چار کردے گا۔

۱۶ "دیکھ میں نے لوہار کو پیدا کیا جو کوئلوں کی آگ دھونکتا اور طرح طرح کا ہتھیار بناتا ہے۔ چیزوں کو تباہ کرنے کے لئے میں نے ہی جنگجوؤں کو بنایا۔

۱۷ "لوگ تجھے ہرانے کے لئے طرح طرح کا ہتھیار بنائینگے لیکن وہ کامیاب نہیں ہونگے۔ ہوسکتا ہے کچھ لوگ عدالت میں تیرے خلاف بولیں گے لیکن تو انکو جھوٹا ثابت کریگا۔"

خداوند کہتا ہے، "یہ سب اچھی چیزیں جسے میرا خادم حاصل کرے گا۔ میری طرف سے یہ انکی فتح ہوگی۔"

خدا ایسی غذا دیتا ہے جس سے تشفی ہوتی ہے

۵۵ "اے سب پیاسو! پانی کے پاس آؤ۔ اگر تمہارے پاس دولت نہیں ہے تو اس کی فکرمت کرو۔ آؤ خرید لو اور کھاؤ۔ ہاں آؤ! مئے اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔

۲ بیکار میں اپنی دولت ایسی کسی شئے پر کیوں برباد کرتے ہو جو اصل غذا نہیں ہے؟ ایسی کسی شئے کے لئے اپنی تنخواہ کیوں خرچ کرتے ہو جو تمہیں تشفّی نہیں دیتی؟ میری بات غور سے سنو! تم بہتر غذا کھاؤ گے۔ تم ایسی مزیدار غذا کھاؤ گے جس سے تمہارا دل تشفّی پائے گا۔

۳ سنو اور میرے پاس آؤ۔ سنو، تاکہ تم جیوگے۔ میں تمہارے ساتھ ایک ابدی معاہدہ کرتا ہوں محبّت کے وعدہ کے مانند جسے کہ میں نے داؤد سے کیا تھا۔

۴ دیکھو! میں نے داؤد کو امّتوں کے لئے گواہ مقرّر کیا۔ میں اسے قوموں کا حکمراں اور سپہ سالار بنایا۔"

۵ کئی ملکوں میں کئی انجانی قومیں ہیں۔ جسے تو نہیں جانتا ہے لیکن تو ان سبھی قوموں کو بلائے گا، وہ قومیں تجھ سے ناواقف ہیں، لیکن وہ دوڑ کر تیرے پاس آئیں گی۔ ایسا ہوگا، کیونکہ خداوند تیرا خدا ایسا ہی چاہتا ہے۔ ایسا یقیناً ہوگا کیونکہ وہ اسرائیل کے قدّوس نے تجھ کو جلال بخشا ہے۔

۶ اس پہلے کہ دیر ہو جائے تجھے خداوند کو تلاش کرنا چاہئے اُسے اب تجھے مدد کے لئے پکارنا چاہئے جبکہ وہ قریب میں ہے۔

۷ اے شریرو! تجھے اپنے بُرے کاموں کو چھوڑنا چاہئے۔ گنہگارو! تجھے اپنے بُرے سوچ کو چھوڑنا چاہئے۔ تجھے خداوند کی طرف واپس آنا چاہئے اگر تو ایسا کروگے تو خداوند تجھ پر مہربان ہوگا۔ تم سب کو ہمارے خدا کی طرف واپس آنا چاہئے کیونکہ وہ تم کو مکمل طور پر معاف کریگا۔

لوگ خداوند کو نہیں سمجھ سکتے

۸ خداوند فرماتا ہے، "تمہارے خیالات ویسے نہیں، جیسے میرے ہیں۔ تمہاری راہیں ویسی نہیں جیسی میری راہیں ہیں۔

۹ جیسا کہ جنّت زمین سے زیادہ اونچا ہے اسی طرح سے تمہاری راہوں سے میری راہیں بلند ہیں۔ اور میرے خیالات تمہارے خیالات سے بلند ہیں۔"

۱۰ "ٹھیک جس طرح آسمان سے بارش ہوتی ہے اور برف گرتی ہے اور پھر جب تک کہ وہ زمین کو تر نہیں کر دیتی اور مٹّی کی زرخیزی کو بڑھا نہیں دیتی واپس نہیں جاتی ہے تاکہ زمین پودوں کو بڑھائے اور اس سے کسان کو بونے کے لئے بیج ملے اور لوگوں ک کھانے کے لئے روٹی ملے،

۱۱ اسی طرح میرا کلام بھی جو میرے منہ سے نکلتا ہے یقیناً ایسا ہی
ہوگا۔ اور جب تک ہونے کو پورا نہیں کر لیتے وہ واپس نہیں جائیگا۔ میں جو
چاہتا ہوں وہ اسکو پورا کریگا۔ وہ اس کام میں جسے کرنے کے لئے میں بھیجا
ہوں اس میں کامیاب ہوگا۔
۱۲ ہاں، تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے
جاؤ گے۔ تمام پہاڑ، پہاڑی تمہارے سامنے نغمہ پرداز ہونگے اور بیرونِ شہر
کے تمام درخت تالیاں بجائینگے۔
۱۳ کانٹے دار جھاڑیوں کی جگہ میں صنوبر کے درخت اگیں گے اور
جنگلی جھاڑیوں کی جگہ پر آس کا درخت ہوگا۔ یہ خداوند نے جو کیا ہے اسکے
لئے یادداشت اور اسکی قوّت کی نشان ہوگی جسے تباہ نہیں کیا جائیگا۔"

سبھی قومیں خداوند کی پیروی کریں گی

۵۶ خداوند نے یہ باتیں کہی، "سچائی کو قائم رکھو اور جو صحیح
اسے کرو۔ کیونکہ میری نجات نزدیک ہے اور میری
صداقت ظاہر ہونے والی ہے۔"
۲ خوش نصیب ہے وہ آدمی جو ایسا کرتا ہے اور وہ انسان جو ایسا کرنا
جاری رکھتا ہے۔ جو سبت کو مانتا ہے اور اسکی بے حرمتی نہیں کرتا ہے،
جو اپنے آپ کو بُرائی کرنے سے دور رکھتا ہے۔ ۳ ایک غیر ملکی جو اپنے
آپ کو خداوند کے لئے نچھاور کرتا ہے اسے نہیں کہنا چاہئے، "خداوند مجھے
اپنے لوگوں کے درمیان میں سے ایک کے طور پر قبول نہیں کریگا۔" ایک
ہجڑے کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ میں ایک سوکھے درخت کے مانند ہوں کیونکہ
میں بچّے کا باپ نہیں بن سکتا ہوں۔
۴ ان ہجڑوں کو ایسی باتیں نہیں کہنی چاہئے کیونکہ خداوند فرماتا ہے،
"ان میں سے کچھ ہجڑے سبت کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں اور جو میں
چاہتا ہوں وہ ویسا ہی کرتے ہیں۔ وہ میرے معاہدہ کا پالن کرتے ہیں۔
۵ اس لئے میں اپنی ہیکل میں ان کے لئے یادگار کا ایک پتّھر لگاؤں گا۔
میرے شہر میں انلوگوں کو یاد کیا جائے گا۔ ہاں! میں انہیں بیٹے اور
بیٹیوں سے بھی کچھ اچھی چیزیں ان پر ظاہر کرونگا۔ میں انلوگوں کو ایک
ابدی نام سے پکارونگا جسے کہ کبھی بھی بھلایا نہیں جائیگا۔"
۶ "غیر ملکی لوگ اپنے آپ کو مجھ، خداوند سے جوڑیں گے۔ وہ لوگ ایسا
میری خدمت کرنے کے لئے، میرے نام سے محبّت کرنے کے لئے اور
میرا خادم بننے کے لئے کرینگے۔ وہ لوگ سبت سے قانون کا پالن کرینگے اور
اس دن کام کرکے اسکی بے حرمتی نہیں کرینگے۔ اور وہ لوگ میرے معاہدہ
پر قائم رہینگے۔
۷ خداوند فرماتا ہے، "میں ان لوگوں کو اپنے کوہِ مقدّس پر لاؤں گا۔
اپنی عبادت گاہ میں ان کو شادمان کروں گا اور ان کی جلانے کی قربانیاں اور
ان کے نذرانوں کو میں اپنی قربان گاہ پر قبول کرونگا۔ کیونکہ میرا گھر
سب قوموں کی عبادت گاہ کہلائے گا۔"
۸ خداوند میرا آقا جسنے تمام اسرائیلیوں کو جو کہ بکھڑے ہوئے تھے
ایک ساتھ جمع کیا فرماتا ہے، "انلوگوں کے ساتھ جسے کہ میں جمع کرچکا ہوں
میں دوسروں کو انکے ساتھ شامل ہونے کے لئے جمع کرونگا۔"

اسرائیل کے گنہگار قائدین کو حقیر کیا گیا

۹ اے جنگل کے جنگلی حیوانو! تم سب کے سب کھانے کو آؤ!
۱۰ اس کے نگہبان اندھے ہیں۔ وہ خطرے سے باخبر نہیں ہیں۔ وہ
گونگے کتّے کے جیسے ہیں جو کہ بھونک نہیں سکتے۔ وہ لیٹیں گے اور خواب
دیکھیں گے اور وہ سونا پسند کرینگے۔
۱۱ وہ لوگ ایسے ہیں جیسے بھوکے کتّے ہوں جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔
وہ ایسے چرواہے ہیں جن کو پتا تک نہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ وہ سب
اپنی اپنی راہ سے پھر گئے۔ وہ سب کے سب لالچی ہیں وہ تو صرف اپنے ہی
حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔
۱۲ ان میں سے ہر ایک کہتا ہے، "تم آؤ، میں شراب لاؤنگا اور ہم
خوب نشہ میں چور ہونگے! اور کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا شاید کہ اس سے
بھی بہتر ہوگا۔"

اسرائیل۔ خدا کی نہیں سنتا ہے

۵۷ اچھے لوگ چلے گئے لیکن اس پر تو توجّہ کسی نے نہیں دی۔
کسی نے اسکے بارے میں نہیں سوچا کہ در اصل میں کیا
ہو رہا ہے۔ وفادار لوگوں کے لے جایا گیا۔ لیکن کسی شخص نے محسوس تک
نہیں کیا کہ اچھے لوگوں کو لیجایا گیا وہ ابھی زیادہ بُرائی کو چھوڑ جانے
کے لئے۔
۲ ان اچھے لوگوں کو سلامتی ملیگی۔ وہ لوگ جو راستبازی سے رہا وہ
اپنی موت کے بستر پر آرام پائینگے۔
۳ "اے چڑیلوں کے بچّو! اِدھر آؤ! اے بدکار شوہروں اور
فاحشاؤں کے بچّو! ادھر آگے آؤ۔
۴ تم میری ہنسی اڑاتے ہو۔ مجھ پر اپنا منہ چڑھاتے ہو۔ تم مجھ پر زبان
نکالتے ہو۔ تم باغی بچّے اور جھوٹے اولادو!
۵ تم سب کوئی متبرک بلوط کے درخت کے درمیان اور ہر ایک ہرا
درخت کے نیچے جھوٹے خداؤں کی پرستش کرنا چاہتے ہو۔ تم نالوں میں
اور چٹانوں کے شگافوں کے نیچے بچّوں کو ذبح کرتے ہو۔

۶ نالوں کا چکنا پتّھر تیرے خدائیں ہیں اسلئے وہ سب تیرے ہیں۔ وہ تجھے الاٹ کئے گئے زمین کے ٹکڑے ہیں۔ تم ان پر مئے کا نذرانہ انڈیلا اور اناج کا نذرانہ پیش کیا۔ کیا مجھے یہ ساری چیز دیکھ کر آسودہ ہونا اور تجھے سزا دینا نہیں چاہئے۔

۷ اونچے پہاڑوں پر اپنا بسترہ لگاتے ہو۔ تم وہاں جاتے ہو اور قربانی پیش کرتے ہو۔

۸ اور پھر تم اس بستر پر جاتے ہو اور میرے خلاف تم گناہ کرتے ہو۔ ان خداؤں سے تم محبّت کرتے ہو۔ وہ خدا تمہیں پسند ہیں انکے ننگے جسموں کو دیکھ کر تم خوش ہوتے ہو۔ تم میرے ساتھ میں تھے لیکن ان کے ساتھ ہونے کے لئے مجھ کو چھوڑ دیا۔ ان سبھی باتوں پر تم نے پردہ ڈال دیا جو تمہیں میری یاد دلاتی ہیں۔ تم نے ان کو دروازوں کے پیچھے اور دروازے کی چوکھٹوں کے پیچھے چھپایا اور تم ان جھوٹے خداؤں کے پاس ان کے ساتھ معاہدہ کرنے کو جاتے ہو۔

۹ تو خوشبو لگا کر مولک کے پاس چلی گئی اور اپنے آپ کو خوب معطّر کیا اور اپنے قاصدوں کو دور جگہ کے خداؤں کے پاس بھیجے۔ تو نے انکو پاتال تک بھیجے۔

۱۰ "ان باتوں کو کرنے میں تو نے کڑی محنت کی ہے۔ لیکن پھر بھی تو کبھی نہیں تھکا۔ تجھے نئی قوّت ملتی رہی کیونکہ ان باتوں میں تو نے لذّت لی۔

۱۱ تو نے مجھ کو کبھی نہیں یاد کیا، یہاں تک کہ تو نے مجھ پر توجّہ تک نہیں دی۔ پس تو کس کے بارے میں فکر مند رہا کرتا تھا؟ تو کس سے خوفزدہ رہتا تھا؟ تو نے مجھے سے غدّاری کیوں کی؟ دیکھ میں بہت دنوں سے چپ رہتا آیا ہوں، کیا تو نے اسلئے میرا احترام نہیں کیا؟

۱۲ تیری نیکی کا میں ذکر کرونگا۔ لیکن ان سے تجھے کچھ نفع نہ ہوگا۔

۱۳ جب تجھ کو سہارا چاہئے تو تو نے ان جھوٹے خداؤں کو جنہیں تو نے اپنے چاروں جانب اکٹھا کیا ہے کیوں نہیں پکارتا ہے؟ لیکن میں تجھ کو بتاتا ہوں کہ اُن سب کو آندھی اڑا دیگی محض ہوا کا ایک جھونکا انہیں تم سے چھین لے جائے گا۔ لیکن وہ شخص جو میرے سہارے ہے، اور حفاظت کے لئے مجھے تلاش کرتا ہے زمین خاص کریگا اور میرے کوہِ مقدّس کو پائے گا۔

خداوند اپنے صادقوں کی حفاظت کرے گا

۱۴ خدا کہتا ہے، "راہ بناؤ! راہ تیّار رکھو میرے لوگوں کے لئے راہ صاف کرو!

۱۵ خدا جو بلند ہے اور جس کو اوپر اُٹھایا گیا ہے، وہ جو امر ہے، وہ جس کا نام مقدّس ہے، وہ یہ فرماتا ہے: میں ایک بلند اور مقدس مقام پر رہا کرتا ہوں، لیکن میں ان لوگوں کے بیچ بھی رہتا ہوں جو اپنے گناہوں کے سبب سے شکستہ دل اور فروتن ہیں۔ ان فروتنوں کی روح کو زندہ کروں گا اور پیشمان دلوں کو حیات بخشوں گا۔

۱۶ کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑوں گا اور سدا غضبناک نہ رہوں گا۔ اگر میں ایسا کرونگا تو میں انکی روحوں کو کمزور بناؤ دونگا۔ اور لوگوں سے جنہیں کہ میں نے پیدا کیا ہے زندگی کی سانس باہر چلے جائیگی۔

۱۷ انہوں نے لالچ میں گناہ کئے اور مجھ کو غضبناک کیا۔ میں نے اسرائیل کو سزا دی۔ میں نے اسے نکال دیا کیونکہ میں اُس پر غضبناک تھا۔ لیکن اسرائیل اپنے راستوں پر واپس جانا جاری رکھا۔

۱۸ میں نے اسرائیل کی راہیں دیکھ لی تھیں۔ لیکن میں اسے شفا بخشوں گا۔ میں اس کی رہبری کروں گا۔ اور اس کو اور اس کے غمخواروں کو پھر دلاسا دونگا۔

۱۹ ان لوگوں کے ہونٹوں پر ستائش کا کلام لاؤنگا۔ میں ان سبھی لوگوں کو سلامتی دوں گا جو میرے پاس ہیں اور ان لوگوں کو جو مجھ سے دور ہیں۔ میں ان سبھی لوگوں کو شفا دوں گا۔" خداوند نے یہ سبھی باتیں بتائی تھیں۔

۲۰ لیکن شریر لوگ غضبناک سمندر کی مانند ہوتے ہیں۔ جو خاموش اور پرسکون نہیں رہ سکتے۔ اور جسکی لہریں کیچڑوں اور مٹّی کو گھونٹ دیتا ہے۔

۲۱ میرا خدا کہتا ہے، "شریر لوگوں کے لئے کہیں کوئی سلامتی اور تحفظ نہیں ہے۔"

لوگوں سے کہو کہ وہ خدا کی پیروی کریں

۵۸ اپنی بلند آواز سے چلّاؤ۔ دریغ نہ کر! بِگل کی مانند اپنی آواز بلند کر اور میرے لوگوں پر اُن کی بغاوت اور یعقوب کے گھرانے پر ان کے گناہوں کو ظاہر کر۔

۲ وہ ہر روز میری عبادت کو آتے ہیں اور وہ میری راہوں کو سمجھنا چاہتے ہیں وہ ٹھیک ویسا ہی ظاہر کرتے ہیں جیسے وہ لوگ کسی ایسی قوم کے ہوں جو وہی کرتی ہے جو بہتر ہوتا ہے۔ جو اپنے خدا کا حکم مانتے ہیں۔ وہ مجھ سے چاہتے ہیں کہ انکے حق میں راستی سے فیصلہ کی جائے۔ وہ لوگ اسکے خواہش مند ہیں کہ خدا آئے اور انکی مدد کرے۔

۳ اب وہ لوگ کہتے ہیں ، ہم نے کس لئے روزے رکھے جبکہ کہ تو
ہملوگوں کی طرف نظر نہیں کرتا ہے؟ اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دکھ دیا
جبکہ تو ہملوگوں کو خیال میں نہیں لاتا؟ دیکھو! تم اپنے روزہ کے دن میں تم
وہی کرتے ہو جو تیرے لئے خوشی کا باعث ہو اور تم اپنے کام کرنے
والوں پر ظلم کرتے ہو۔
۴ جب تم روزہ رکھتے ہو تو اسے بحث و تکرار اور لڑائی یہاں تک کہ
مکّہ بازی بھی ہوتا ہے۔ اگر تم اپنی آواز کو آسمان میں سننا چاہتے ہو تم ایسا
روزہ مت رکھّو جسے اب رکھتے ہو۔ ۵ کیا تم سوچتے ہو کہ میں نے تم سے کیسے
روزہ رکھوانا چاہتا ہوں؟ کیا صرف یہی ایک دن ہے جو تجھے مصیبت
جھیلواتا ہے؟ کیا یہی ایک دن جو لوگوں کو جھکے ہوئے لمبی گھاس کی طرح اپنا
سر جھیلواتا ہے۔ یا یہی ایک دن ہے جو لوگوں کو ٹاٹ اوڑھواتا ہے یا راکھ
کا بستر تیاّر کرواتا ہے؟ کیا تم اسکو روزہ کا دن کہوگے جو کہ خداوند کو
شادمان کرتا ہے؟
۶ ”میں تمہیں بتانا چاہونگا کہ کس طرح کا روزہ میں پسند کرتا ہوں؟
ایک ایسا دن جب لوگوں کو جنہیں کہ غیر منصفانہ طور پر قید کیا گیا تھا آزاد
کیا جائے۔ مجھے ایک ایسا دن چاہئے جب لوگوں کو انکے بوجھ سے راحت
ملے۔ میں ایک ایسا دن چاہتا ہوں جب ظلم سے ستائے ہوئے لوگوں کو آزاد
کیا جائے ۔ میں ایک ایسا دن دکھانا چاہتا ہوں جب تم ہر ایک بُرے
جوئے کو توڑ دو۔ ۷ میں چاہتا ہوں کہ تم بھوکے لوگوں کے ساتھ اپنے
کھانے کی چیزیں بانٹو۔ میں چاہتا ہوں کہ تم ایسے غریب لوگوں کو ڈھونڈو
جن کے پاس گھر نہیں ہے اور میری خواہش ہے کہ انہیں اپنے گھروں
میں لے آؤ۔ تم جب کسی ایسے شخص کو دیکھو، جس کے پاس کپڑے نہ
ہوں تو اسے کپڑے دو۔ ان لوگوں کی مدد سے منہ مت موڑو، جو تمہارے
اپنے رشتے دار ہوں۔“
۸ اگر تم ان باتوں کو کروگے تو تمہاری روشنی صبح کی روشنی کی مانند
چمکنے لگے گی ۔ تمہارے زخم تیزی سے بھر جائیں گے۔ ”تمہاری نیکی“
تمہارے آگے آگے چلنے لگے گی۔ اور خداوند کا جلال تمہارے پیچھے پیچھے
چلا آئے گا۔
۹ جب تم خداوند سے مدد تلاش کروگے تو وہ تمہیں یقیناً جواب دیگا۔
تب تم خداوند کو پکاروگے تو وہ کہے گا، ”میں یہاں ہو۔“ تمہیں چاہئے کہ
لوگوں کو مصیبت میں مبتلا کرنا اور دکھ دینا چھوڑ دیں۔ تمہیں چاہئے کہ
لوگوں سے تلخ کلامی کرنا اور الزام لگانا چھوڑ دیں۔ ۱۰ تمہیں بھوکوں کی
بھوک کا احساس کرتے ہوئے انہیں کھانا دینا چاہئے ۔ دکھی لوگوں کی مدد
کرتے ہوئے تمہیں ان کی ضرورتوں کو پورا کرنا چاہئے ۔ اگر تم ایسا کروگے
تو اندھیرے میں تمہاری روشنی سحر کی طرح چمک اٹھے گی اور تم کوئی دکھ و
مصیبت محسوس نہیں کروگے۔ تم ایسے چمک اٹھوگے جیسے دوپہر کے
وقت دھوپ چمکتی ہے۔
۱۱ خداوند ہمیشہ تمہاری رہنمائی کرے گا۔ بیابان میں بھی وہ
تیرے دل کی پیاس بجھائے گا۔ وہ تیری ہڈیوں کو مضبوط بنائے گا۔ تو
ایک ایسے باغ کی مانند ہوگا جس میں پانی کی بہتات ہے۔ تو ایک ایسے
چشمہ کی مانند ہوگا جس سے لگاتار پانی بہتا ہے۔
۱۲ بہت سال پہلے تمہارے شہر اجاڑ دیئے گئے تھے ان شہروں کو تم
نئے سرے سے بساؤ گے۔ ان شہروں کی تعمیر تم قدیم بنیادوں پر
کروگے۔ تم، ”ٹوٹی ہوئی دیوار کی پھر سے بنانے والا“ اور ”سڑکوں کا
مرمّت کرنے والا“ کے نام سے جانے جاؤ گے۔
۱۳ اگر تم سبت کے دن سفر نہ کرو۔ اگر تم میرے اس مقدّس دن
کے روز کاروبار نہ کرو اور اگر تم سبت کے دن کا تعظیم کرو اور اُسے
خداوند کا ایک خوشی سے بھرا ہوا مقدّس دن اعلان کرو اور اگر تم اپنے
روزانہ کے کاروبار میں غرق نہ رہو اور بیکار کی باتوں سے دور رہو تو۔

۱۴ تب تو خداوند میں شادمانی حاصل کرے گا، اور میں خداوند زمین
کے بلند ترین پہاڑی میں تجھ کو لے جاؤں گا ۔ میں تیرا پیٹ بھروں گا۔
میں تجھ کو ان چیزوں کو دوں گا جو تیرے آباء واجداد یعقوب کو میں نے
دیا تھا۔“ یہ باتیں خداوند نے بتائی تھیں۔

شریر لوگوں کو اپنی زندگی بدلنا چاہئے

۵۹ دیکھو! تمہیں بچانے کے لئے خداوند کی قدرت کافی ہے۔
جب تم مدد کے لئے اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری سن سکتا
ہے۔ ۲ لیکن تمہارے گناہ تمہیں تمہارے خدا سے الگ کردیا ہے۔
تمہارے گناہ کے سبب سے اسنے اپنا منہ تم سے پھیر لیا ہے۔ اسلئے وہ
تمہارے پکار پر دھیان نہیں دیتا ہے۔
۳ تمہارے ہاتھ گندے ہیں وہ خون سے آلودہ ہیں۔ تمہاری انگلیاں
بدکاری سے بھری ہیں۔ اپنے منہ سے تم جھوٹ بولتے ہو۔ تمہاری زبان
بُری باتیں کرتی ہے۔ ۴ لوگ ایک دوسرے کو بلا وجہ عدالت میں
گھسیٹتے ہیں۔ وہ جھوٹا الزام عائد کرتے ہیں۔ وہ جھوٹی بحث پر بھروسہ
کرتے ہیں اور اپنے مقدموں کو جیتنے کے لئے جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ
مصیبتوں کو حمل میں رکھتے ہیں اور بُرائیوں کو جنم دیتے ہیں۔ ۵ وہ زہریلے
سانپ کے انڈوں کی مانند بُرائی کو سیتے ہیں۔ اگر ان میں سے تم ایک انڈا
بھی کھالو تو تمہاری موت ہوجائیگی۔ اور اگر تم ان میں سے کسی انڈے کو
پھوڑ دو تو ایک زہریلا ناگ باہر نکل پڑے گا۔

لوگوں کی جھوٹ مکڑی کا جال کی مانند ہے۔ ۶ وہ لوگ ان جالوں کے
دھاگوں کو اپنے لباس کے لئے استعمال نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ ان جالوں
سے اپنے کو ڈھک نہیں سکتے۔
وہ لوگ بدی کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے دوسروں کو نقصان
پہنچاتے ہیں۔ ۷ ایسے لوگ اپنے پیروں کا استعمال بدی کے کرنے اور
بھاگنے کے لئے کرتے ہیں۔ یہ لوگ معصوم لوگوں کو مار ڈالنے کی جلدی میں
رہتے ہیں۔ وہ بُرے خیالوں میں پڑے رہتے ہیں۔ وہ لوگ جہاں بھی جاتے
ہیں تباہی اور ہلاکت پھیلاتے ہیں۔
۸ ایسے لوگ سلامتی کی راہ نہیں جانتے۔ ان کی زندگی میں نیکی تو ہوتی
ہی نہیں۔ ان کی زندگی کے راستے ایمانداری کے نہیں ہوتے۔ اگر کوئی
بھی شخص جو ان جیسی زندگی گذارتا ہے انکی راہوں پر چلتا ہے تو وہ اپنی
زندگی میں کبھی سلامتی کو نہ دیکھے گا۔

اسرائیل کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت کا آنا

۹ اسلئے خدا کا انصاف اور نجات ہم سے بہت دور ہے۔ ہم نور کا انتظار
کرتے ہیں لیکن تاریکی پھیلی ہوئے ہے۔ ہم کو روشنی کا انتظار ہے لیکن ہم
اندھیرے میں چلتے ہیں۔
۱۰ ہم ایسے لوگ کی مانند ہیں جن کے پاس آنکھیں نہیں ہیں،
اندھے لوگوں کے مانند ہم دیواروں کو ٹٹولتے ہوئے چلتے ہیں۔ ہم دوپہر
دن میں رات کی طرح ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ہم تندرستوں کے درمیان گویا
مردہ ہیں۔
۱۱ ہم سب ایسے غرّاتے ہیں جیسے ریچھ۔ ہملوگ ایسے کراہتے ہیں
جیسے کبوتر۔ ہملوگ انصاف کی رہ تکتے ہیں لیکن وہ نہیں آتا ہے لیکن وہ
نہیں آتا ہے۔ ہم نجات کے منتظر ہیں لیکن وہ ہملوگوں سے دور ہے۔
۱۲ کیونکہ ہم نے اپنے خدا کی مخالفت میں بہت گناہ کئے ہیں۔
ہمارے گناہ ہمارے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ ہمیں اس کا پتا ہے کہ ہم
گنہگار ہیں۔ ہملوگ اپنے قصور کو جانتے ہیں۔
۱۳ ہم لوگوں نے خداوند کے خلاف بغاوت کی تھی اور ہم لوگ اسکا
وفادار نہیں تھے۔ ہم لوگ اپنے خدا سے مڑ گئے۔ ہم نے بُرے اعمال کا
منصوبہ بنایا تھا۔ ہم نے ان باتوں کا منصوبہ بنایا تھا جو ہمارے خدا کی
مخالفت میں تھیں۔ ہم نے وہ باتیں سوچی تھیں اور دوسروں کو ستانے کا
منصوبہ بنایا تھا۔
۱۴ ہم لوگوں نے نیکی کو پیچھے دھکیل دیا۔ انصاف دور ہی کھڑا رہا۔
گلیوں میں سچائی گر پڑی تھی ایسا لگتا تھا جیسے شہروں میں اچھائی کا داخلہ نہیں
ہو سکتا ہے۔
۱۵ سچّائی چلی گئی اور ان پر حملہ کیا گیا جو بھلا کرنا چاہتے تھے۔ خداوند
نے اسے دیکھا تھا اور بہت ہی ناخوش تھا کیونکہ کہیں بھی انصاف
نہیں تھا۔
۱۶ خداوند نے دیکھا کہ وہاں مظلوم کو سہارا دینے والا کوئی نہ تھا اور وہ
ناراض ہو گیا۔ اس لئے خداوند نے اپنی قدرت کا اور اپنی راستی کا استعمال
کیا اور لوگوں کو بچا لیا۔
۱۷ خداوند نے راستبازی کا بکتر پہنا اور نجات کا ٹوپ (ہیلمیٹ)
اپنے سر پر رکھّا اور اس نے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی اور طیش کے
جبّہ سے ملبّس ہوا۔
۱۸ خداوند اپنے دشمن پر غضبناک ہے۔ اس لئے وہ انہیں ایسی سزا
دے گا جیسی انہیں ملنی چاہئے۔ یہاں تک کہ دور و دراز کے مقام پر وہ
انلوگوں کی سزا دیگا۔ کیونکہ وہ اسکے مستحق ہیں۔
۱۹ پھر مغرب کے باشندے خداوند کے نام سے ڈریں گے اور
مشرق کے باشندے خداوند کے جلال سے۔ کیونکہ وہ تیز رواں ندی کی طرح
جسے خداوند کی طرف آتی ہوئی زور آور طوفان ہانک رہا ہے آئیگا۔
۲۰ وہ نجات دہندہ کے طور پر کوہ صیّون کے لئے آئے گا اور یعقوب
کے انلوگوں کے لئے آئیگا جو بُرے کاموں سے مڑ چکے ہیں۔" یہ پیغام
خداوند کی طرف سے ہے۔

۲۱ خداوند فرماتا ہے، "یہ میرا معاہدہ ہوگا انکے ساتھ: میری روح
جو تجھ پر ہے اور میری باتیں جو میں نے تیرے منہ میں ڈالی ہیں۔ وہ ہمیشہ
تیرے ساتھ اور تیری نسل کے منہ کے ساتھ اور تیری نسل کی نسل کے
منہ کے ساتھ اب سے لے کر ابد تک رہیگا۔

خدا آرہا ہے

۶۰ "یروشلم اٹھ اور منوّر ہو جا! کیونکہ تیرا نور آگیا اور خداوند کا
جلال تجھ پر سورج کی طرح ظاہر ہوا۔

۲ آج اندھیرے نے ساری زمین اور اس کی قوموں کو ڈھک لیا ہے۔
لیکن خداوند تیرے اُوپر روشن ہوگا۔ اور اسکا جلال تیرے اوپر نمایا ہوگا۔

۳ اس وقت قومیں تیری روشنی (خدا) کی طرف آئیں گی اور سلاطین
تیرے سحر کی روشنی کی طرف چلیں گے۔
۴ اپنے چاروں جانب دیکھ! دیکھ! تیرے چاروں جانب لوگ اکٹھے ہو
رہے ہیں اور تیری پناہ میں آرہے ہیں۔ یہ سبھی لوگ تیرے بیٹے ہیں، جو

بہت دُور و دراز کے مقاموں سے آرہے ہیں اور ان کے ساتھ دائیاں تیری
بیٹیوں کو لارہی ہے۔
۵ تب تم اسے دیکھوگے اور خوشی سے چمک اٹھوگے۔ تیرا دل جوش
اور شادمانی سے بھر جائیگا۔ سمندر پار کے ملکوں کی ساری دھن دولت تیرے
پاس آجائیگی قوموں کی دولت تیرے قدموں میں ہوگی۔ ۶ اونٹوں کے
قافلوں سے ، مدیان اور عیفہ کے اونٹوں کے بچّوں سمیت تمہاری زمین
بھر جائیگی۔ وہ شبا سے آئینگے، سونا اور بخور لائینگے اور خداوند کی حمد کا اعلان
کرینگے۔
۷ قیدار کی بھیریں اکٹھی کی جائیں گی اور تجھ کو دیدے جائیں گی۔
نبایوت کے مینڈھے تیرے لئے لائے جائیں گے۔ تم انہیں میری قربان
گاہ پر نذر کروگے اور میں انہیں قبول کرونگا۔ اور میں پُر جلال گھر کو اور زیادہ
جلال بخشونگا۔
۸ ان لوگوں کو دیکھو! یہ تیرے پاس ایسی جلدی میں آرہے ہیں جیسے
بادل آسمان کو جلدی پار کرتے ہیں۔ یہ ایسے دکھائی دے رہے ہیں جیسے
اپنے گھونسلوں کی جانب اڑتے ہوئے کبوتر ہوں۔
۹ دورو دراز کی زمین میری انتظار کرہی ہے اور ترسیس کے جہاز جانے
کو تیّار ہیں۔ یہ جہاز تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو دور دور کے ملکوں سے لا
نے کو تیّار ہیں۔ اور اُن جہازوں پر ان کا سونا ان کے ساتھ آئے گا اور ان
کی چاندی بھی یہ جہاز لائیں گے۔ یہ خداوند تمہارے خدا، اسرائیل کے
قدوس کے لئے احترام کا باعث ہوگا۔ وہ حیرت انگیز اور تعجب خیز کام
کریگا کیونکہ وہ تجھے جلال عطا کرتا ہے۔
۱۰ دوسرے ملکوں کے بیٹے تیری دیواریں پھر اٹھائیں گے اور ان
کے بادشاہ تیری خدمت کریں گے۔ ”اگر میں نے کبھی اپنے قہر سے تجھے
مارا تو بھی میں اپنی مہربانی کی وجہ سے تجھ پر رحم کروں گا۔
۱۱ تیرے پھاٹک ہمیشہ ہی کھلے رہیں گے۔ وہ دن یا رات میں کبھی
بند نہیں ہونگے۔ قومیں اور بادشاہ تیرے پاس دولت لائیں گے۔
۱۲ کوئی قوم یا کوئی سلطنت جو تیری خدمت نہیں کرینگی وہ برباد
ہوجائینگی۔
۱۳ لبنان کا جلال تیرے پاس آئے گا۔ سرو، صنوبر اور دیودار سبھی
طرح کے درخت میرے مقدّس جگہ کو آراستہ کرینگے اور میں اپنے پاؤں کی
کرسی کو رونق بخشوں گا۔
۱۴ وہ لوگ جو پہلے تجھے دکھ دیا کرتے تھے ، تیرے سامنے
جھکیں گے۔ وہ لوگ جو تجھ سے نفرت کرتے تھے ، تیرے قدموں میں
جھکیں گے۔ وہ لوگ اکیلے کہیں گے ، ’خداوند کا شہر،‘ ’صیون شہر جو کہ
اسرائیل کا قدّوس کا ہے۔‘‘‘

نیا اسرائیل: امن کی سرزمین

۱۵ ”تم سے نفرت کیا گیا اور تیری طرف کسی کے گذر کے بغیر تجھے
اجاڑ دیا گیا۔ لیکن میں تجھے عظیم بناؤنگا، تجھے آراستہ کرونگا اور پُشت در پُشت
کے لئے تجھے شادمانی کا باعث بناؤنگا۔
۱۶ تم کو جن چیزوں کی ضرورت ہوگی وہ تمہیں قوموں سے دی
جائیگی جس طرح بچّہ کو ماں کی چھاتی سے دودھ دیا جاتا ہے۔ تب تم محسوس
کروگے کہ میں خداوند ہوں اور تمہارا نجات دہندہ ہوں۔ اور تم بھی محسوس
کروگے کہ تمہیں یعقوب کا عظیم خدا بچاتا ہے۔

۱۷ ”میں کانسہ کے بدلے سونا لاؤں گا اور لوہے کے بدلے چاندی،
اور لکڑی کے بدلے پیتل اور پتھروں کے بدلے لوہا۔ اور میں سلامتی کو
تمہارا نگراں کار اور صداقت کو تمہارا حاکم بناؤنگا۔

۱۸ ”تیرے علاقے میں کسی قسم کا تشدد یا تباہی نہیں ہوگی۔ تیرے
حدود کے اندر لوٹ کھسوٹ نہیں ہوگا۔ تم اپنے دیواروں کا نام
’نجات‘ اور پھاٹکوں کا نام ’ستائش‘ رکھوگے۔

۱۹ ”پھر تجھے دن کو اور نہ سورج کی روشنی ملے گی اور نہ ہی رات کو
چاندنی۔ خداوند تمہاری ابدی روشنی اور تمہارا خدا تمہارے جلال ہوگا۔
۲۰ تیرا سورج پھر کبھی نہیں ڈھلیگا۔ تیرا چاند کبھی بھی سیاہ نہیں
پڑے گا۔ کیوں کہ خداوند تا ابد تیرا نور ہوگا اور تیرے ماتم کے دن ختم
ہوجائیں گے۔

۲۱ ”تیرے سبھی لوگ راستباز ہونگے۔ ان کو ہمیشہ کے لئے زمین
مل جائے گی۔ اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے میں نے انلوگوں کو اپنے ہاتھ
سے لگایا ہے۔
۲۲ سب سے چھوٹا خاندان ایک بڑا قبیلہ بن جائیگا۔ سب سے کمزور
خاندان ایک زورآور قوم بن جائیگی۔ جب صحیح وقت آجائیگا تو میں
خداوند اسے فوراً ہی کرونگا۔“

خداوند کا پیغامِ آزادی

۶۱ ”خداوند میرے آقا کی روح مجھ پر ہے۔ کیونکہ اس نے
مجھے مسیح کیا تا کہ میں حلیموں کو خوشخبری سنا سکوں۔ اس
نے مجھے شکستہ دلوں کو تسلّی دینے کے لئے بھیجا ہے۔ اسنے مجھے قیدیوں کے
لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کرنے کے لئے بھیجا ہے۔

۲ اسنے مجھے یہ اعلان نے کے لئے بھیجا ہے کہ وہ وقت آچکا ہے جب خداوند
اپنا رحم و کرم ظاہر کریگا، بدکاروں کو سزا دیگا- اسنے مجھے ان تمام کو
تسلّی دینے کے لئے بھیجا ہے جو ماتم کرتے ہیں- ۳وہ چاہتا ہے کہ میں
صیّون کے انلوگوں کی مدد کروں جو دکھی ہیں- میں انلوگوں کوانکے سروں
سے راکھ کو ہٹانے کے لئے تاج دونگا- میں انلوگوں کو انکے غموں کو
ہٹانے کے لئے خوشی کا تیل دونگااور انکے غمزدہ روح کو ہٹانے کے لئے
جشن کا لباس دونگا- وہ لوگ خداوند کا جلال ظاہر کرنے لئے خداوند کا لگایاہوا
نجات کا درخت کہلائے گا-

۴ ”اس وقت ان قدیم شہروں کو جنہیں اجاڑ دیا گیا تھا دوبارہ بسا یا
جائے گا- ان شہروں کو ویسے ہی بنا دیا جائے گا جیسے وہ آغاز میں تھے- وہ
شہر جنہیں برسوں پہلے اجاڑ دیا گیا تھا اسے پھر سے مرّمت کئے جائینگے-

۵ ”پھر تمہارے غیر ملکی تمہارے پاس آئیں گے اور تمہاری بھیڑیں
اور بکریاں چَرایا کریں گے-انکی اولاد تمہارے کھیتوں اور تمہارے
تاکستانوں میں کام کیا کریں گی- ۶ تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے- تم
ہمارے خدا کے خادم کہلاؤ گے- زمین کی سبھی قوموں سے آئے ہوئے مال
کو حاصل کروگے اور شادماں ہوگے اور تمہیں اس بات کا فخر ہوگا کہ وہ مال
تمہارا ہے-

۷ ”پچھلے وقتوں میں لوگ تمہیں شرمندہ کرتے تھے، اور تمہارے
بارے میں بُری بُری باتیں بولا کرتے تھے- اس لئے تمہیں اپنی زمین میں
دوسرے لوگوں سے دوگنا حصّہ حاصل ہوگا- تم ایسی خوشی پاؤ گے جس کی
انتہا نہیں-

۸ ”کیونکہ میں خداوند ہوں، اور انصاف کو عزیز رکھتا ہوں- مجھے
غارتگری اور ظلم سے نفرت ہے- اس لئے لوگوں کو جو انہیں ملنا چاہئے وہ
اُسے میں وفاداری سے دونگا- میں اپنے لوگوں کے ساتھ ابدی معاہدہ کرونگا-
۹ انکی نسلیں ساری قوموں میں جانی جائیگی- کوئی بھی شخص جو انلوگوں کو
دیکھے گا تو کہیگا کہ خداوند نے انہیں فضل بخشا ہے-“

۱۰ ”میں خداوند کی وجہ سے بہت شادمان ہوں -میری جان میرے
خدامیں بہت مسرور ہے- کیونکہ اس نے مجھے نجات کے کپڑے
پہنائے-اس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبّس کیا- جس طرح سے دُلہا
پھولوں کے ہار سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے اور دُلہن اپنے زیوروں سے
اپنا سنگار کرتی ہے-

۱۱ زمین پودوں کو اگاتی ہے- لوگ باغیچوں میں بیج ڈالتے ہیں اور وہ
باغیچہ ان بیجوں کو اگاتا ہے- ویسے ہی خداوند میرا مالک تمام قوموں کے
آگے راستی اور ستائش کو اگائے گا-“

نیا یروشلم، نیکی کا ایک شہر

۶۲ ”مجھ کو صیّون سے مُحبّت ہے، اسلئے میں اسکے لئے بولتا
رہونگا- مجھ کو یروشلم سے مُحبّت ہے، اسلئے میں چپ نہ
رہونگا- میں اس وقت تک بولتا رہوں گا جب تک کہ اسکی فتح سحر کی
مانند نہ چمکے اور اس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو-
۲ پھر سبھی قومیں تیری یروشلم، فتح کے گواہ ہونگے- تیرے جلال کو
سب بادشاہ دیکھیں گے- تبھی تو ایک نیا نام پائے گا-جسے خود خداوند
دیگا-

۳ خداوند کو تم لوگوں پر بہت فخر ہوگا- تم خداوند کے ہاتھوں میں
خوبصورت تاج کی مانند ہوگے-ہاں، تمہارے خدا کے ہاتھ میں ایک شاہی
تاج -
۴ تب پھر تم کبھی ’خدا کے چھوڑے ہوئے لوگ‘ نہیں کہلاؤ گے-
تمہاری زمین کبھی ’وہ زمین جسے خدا نے تباہ کردیا‘ نہیں کہلائے گی- اور تم
لوگ ’خدا کا عزیز‘ کہلاؤ گے- تمہاری زمین ’خدا کی دلہن کہلائے گی-‘ کیونکہ
خداوند تم سے محبّت کرتا ہے- اور تیری زمین خداوند والی زمین ہوگی-
۵ جیسے ایک نوجوان ایک نوجوان کنواری کو بیاہتا ہے، ویسے ہی
جو تجھے بناتا ہے تجھے بیاہ لیں گے- اور جیسے دُلہا اپنی دُلہن کے ساتھ خوش
ہوتا ہے، ویسے ہی تمہارا خدا تمہارے ساتھ مسرور ہوگا-“

خدا اپنا وعدہ نبھائے گا

۶ ”اے یروشلم! میں نے تیری دیواروں پر نگہبان مقرّر کئے ہیں- وہ
دن رات کبھی خاموش نہ ہونگے-“ اے لوگو جو دعاء میں خداوند کو اپنی
ضرورت سے یاد دلاتے ہو آرام مت کرو-
۷ تمہیں چاہئے کہ خداوند سے دعاء کرتے رہو اسے آرام نہ لینے دو جب
تک کہ یروشلم کو ایسا شہر نہ بنادے جس کی ستائش روئے زمین پر لوگ
کرنے نہ لگیں-

۸ خداوند نے اپنے داہنے ہاتھ اور اپنے زورآور بازو * کی قسم کھائی ہے
کہ اب سے میں تیرے اناج کو تیرے دشمنوں کو غذا کے طور پر نہ دونگا-
اور غیر ملکی تیری مئے جس کے لئے تو نے محنت کی، نہیں پیئیں گے-
۹ بلکہ وہی جنہوں نے فصل جمع کی ہے، اس میں سے کھائیں گے اور

اپنے داہنے ہاتھ اور اپنے زورآور بازو یہ شاید اسکے ہاتھ اور اسکے بازو کو اشارہ کرتا ہے جس سے وہ وعدہ کرتا تھا- یا پھر اسکی عظیم قوّت ہوسکتی ہے جس کا استعمال وہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے میں کریگا-

خداوند کی حمد کریں گے۔ اور وہ جو انگور جمع کئے ہیں وہ مئے کو میری
ہیکل کے آنگن میں پئے گا۔
۱۰ پھاٹک سے ہوتے ہوئے آؤ۔ لوگوں کے لئے راہیں صاف کرو!
شاہراہ کو تیاّر کرو۔ سڑک پر کے کو پتھّر ہٹا دو۔ قوموں کے لئے نشان کے
طور پر جھنڈا کھڑا کرو۔
۱۱ خداوند پوری زمین کے لئے اعلان کرچکا ہے: "صیّون کی بیٹیوں
سے کہدو: دیکھو! تمہارا نجات دینے والا آرہا ہے۔ وہ اپنے ساتھ تمہارے
لئے اجر لا رہا ہے۔"

۱۲ اب سے اس کے لوگ "مقدّس لوگ" "خداوند کے ذریعہ بچائے
گئے لوگ" کہلائیں گے۔ یروشلم کہلائے گا۔ "وہ شہر جس کو خدا تلاش
کرتا ہے،" "وہ شہر جس کو خدا نہیں چھوڑا ہے۔"

خداوند اپنے لوگوں کی عدالت کرتا ہے

۶۳ یہ کون ہے، ادوم سے کون آرہا ہے؟ یہ بصرہ کے شہر
سے سرخ دھبےّ والے پوشاک پہنے آرہا ہے۔ وہ اپنے لباس
میں پُر جلال ہے اور عظیم طاقت سے آگے بڑھ رہا ہے۔ خداوند فرماتا ہے،
"یہ میں ہوں، میں خداوند اور تمہاری فتح کا اعلان کرتا ہوں۔ میں تجھے بچانے
کی طاقت رکھتا ہوں۔"

۲ "تیری پوشاک پر سرخ دھبّہ کیوں ہے؟ تیرا لباس کیوں اس شخص
کی مانند ہے جو حوض انگور میں روندتا ہے۔"

۳ وہ جواب دیتا ہے، "میں نے اکیلے انگور کو روندا۔ قوموں میں سے
کسی نے بھی اس کام میں میری مدد نہیں کی۔ میں غصّہ میں قوموں کے اوپر
سے چلا اور اپنے قہر کی وجہ سے میں نے انگور کو روندا۔ اور انکے رس کا چھینٹا
میرے لباسوں پر پڑا اور میرے لباسوں میں دھبےّ لگ گئے۔
۴ میں نے قوموں کو سزا دینے کے لئے ایک وقت مقرّر کیا۔ میرا وہ
وقت آگیا کہ میں اپنے لوگوں کو بچاؤں اور ان کی حفاظت کروں۔
۵ میں نے ادھر اُدھر نگاہ کی اور کوئی مدد کرنے والا نہ تھا اور میں نے
تعجب کیا کہ کوئی مدد کرنے والا نہ تھا پس میرے ہی بازو سے فتح آئی اور
میرے ہی قہر نے مجھے سہارا دیا۔
۶ جب میں غضبناک تھا میں نے لوگوں کو روند دیا تھا۔ جب میں غصّہ
میں پاگل تھا، میں نے ان کو سزا دی تھی۔ میں نے انکا لہو زمین پر انڈیل
دیا تھا۔"

خداوند اپنے لوگوں پر مہربان رہا

۷ یہ میں خداوند کی رحم و کرم کے بارے میں ذکر کرونگا۔ ان کاموں
کے لئے جن کو ہم لوگوں کے لئے کیا میں خداوند کی ستائش کرنا یاد رکھوں
گا۔ خداوند نے اسرائیل کے گھرانے کو بہت سی چیزیں عنایت کیں۔
خداوند ہمارے تئیں بہت ہی مہربان رہا اور اپنی خاص شفقت ظاہر کی۔
۸ خداوند نے کہا تھا، "یہ میرے لوگ ہیں۔ یہ بچّے میرے وفادار
ہونگے۔" اس لئے خداوند ان لوگوں کا نجات دہندہ ہوگیا۔
۹ انکی تمام مصیبتوں میں جنکو انلوگوں نے جھیلا انکو بچانے والا کوئی
پیغمبر یا کوئی فرشتہ نہیں تھا، بلکہ وہ خدا تھا جو خود ہی انلوگوں کو بچایا۔ اسنے
انلوگوں کو اپنی شفقت اور رحم و کرم سے بچایا۔ اسنے انلوگوں کو سہارا دیا
اور قدیم زمانے سے ہی انکو لئے پھرا۔
۱۰ لیکن خداوند سے وہ لوگ منہ موڑ چلے۔ انہوں نے اس کی پاک روح
کو بہت رنجیدہ کیا ہے۔ اس لئے خداوند ان کا دشمن بن گیا۔ خداوند نے ان
لوگوں کی مخالفت میں جنگ لڑا۔

۱۱ تب وہ لوگ گذرے دنوں کو یاد کیا۔ اسکے لوگوں نے موسیٰ کو یاد
کیا۔ خداوند ہی وہ تھا جو لوگوں کو سمندر کے بیچ سے نکال کر لایا۔ خداوند
نے اپنی بھیڑوں (لوگوں) کی رہنمائی کے لئے اپنے چرواہوں (نبیوں) کا
استعمال کیا۔ لیکن اب وہ خداوند کہاں ہے جس نے اپنی روح کو موسیٰ میں
رکھدیا تھا۔

۱۲ خداوند نے اپنے داہنے ہاتھ سے موسیٰ کی رہنمائی کی۔ خداوند نے
اپنی حیرت انگیز قدرت سے موسیٰ کو راہ دکھائی۔ خداوند نے لوگوں کے
نظر کے سامنے پانی کو دو حصّوں میں بانٹ دیا تھا۔ اس حیرت انگیز کام کو
کرکے خداوند نے اپنا نام مقبول کیا تھا۔
۱۳ خداوند نے لوگوں کو گہرے سمندر کے بیچ سے پار کر دیا۔ وہ
ایسے چلے گئے تھے جیسے بیابان کے بیچ سے گھوڑا چلا جاتا ہے۔ وہ ٹھوکر کھا
کر نہیں گرے تھے۔
۱۴ جس طرح مویشی وادی میں چلے جاتے ہیں، اسی طرح خداوند کی
روح ان کو آرام بخشی۔ لوگ ہمیشہ محفوظ تھے۔ خداوند تو نے اس طرح سے
اپنے لوگوں کی رہنمائی کی تاکہ تیرا نام مقبول ہوجائے۔

اُس کے لوگوں کی مدد کے لئے خداوند سے دعاء

۱۵ اے خداوند! تو آسمان سے نیچے دیکھ! ان باتوں کو دیکھ جو ہو رہی
ہیں۔ تو ہمیں اپنے مقدّس اور جنتی مسکن سے نیچے دیکھ! تیری غیرت اور

تیری خدائی قوّت کہاں ہے ؟ تیری شفقت اور رحم و کرم کہاں ہے ؟ تم
نے اسے مجھ سے روک لیا۔
۱۶ دیکھ تو ہی ہمارا باپ ہے۔ ابراہیم کو یہ پتا نہیں تھا کہ ہم اس
کی اولاد ہیں اور اسرائیل (یعقوب) ہم کو پہچانتا نہیں تھا۔ اے خداوند! تو
ہی ہمارا باپ ہے۔ بہت پہلے ہم لوگ "تجھے نجات دہندہ" کہتے ہیں۔
۱۷ اے خداوند تو ہملوگوں کو اپنے راستے سے کیوں بھٹکنے دیتا ہے؟
تو ہملوگوں کے دلوں کو کیوں سخت کرتا ہے تاکہ ہم لوگ تیری احترام نہ
کریں؟ اے خداوند! ہم لوگوں کی طرف لوٹ آ۔ ہملوگ تیرا غلام ہیں۔
ہمارے پاس آ اور ہملوگوں کی مدد کر۔ ہملوگوں کا قبیلہ تجھ سے ہی وابستہ
ہے۔
۱۸ کچھ وقت کے لئے تیرے لوگ مقدّس جگہ پر قابض تھا، لیکن اب
ہمارے دشمنوں نے اسے پیروں تلے روند دیا ہے۔
۱۹ کافی لمبے وقتوں کے لئے ہملوگ رہے جیسا کہ تو ہملوگوں پر
حکومت ہی نہیں کیا تھا۔ اور تیرے نام سے جڑے ہوئے نہیں تھے۔

۶۴ کاش کہ تو آسمان چیر کر زمین پر نیچے اتر آئے گا تو سب
کچھ ہی بدل جائے گا۔ یہاں تک کہ تیرے سامنے پہاڑ
بھی کانپیں گے۔
۲ جسطرح آگ درخت کے سوکھے ڈال جو جلا دیتی ہے اور پانی آگ کے
بیچ جوش کھاتا ہے اسی طرح سے تو اپنے نام کو اپنے دشمنوں میں قبول
کرنے کے لئے نیچے اتر آتا کہ قوم تیرے سامنے خوف سے کانپیں گے۔
۳ جس وقت تو نے حیرت انگیز کام کئے جسکا ہم لوگوں نے امید بھی
نہ کئے تھے، تو نیچے اتر آیا اور پہاڑ تیرے سامنے کانپ گئے۔
۴ کیونکہ ابتداء ہی سے نہ کسی نے سنا اور نہ کسی کی آنکھ نے تیرے سوا
کسی دوسرے خدا کو دیکھا۔ جو اپنے بھروسہ کرنے والوں کے لئے ایسا کارنامہ
انجام دیا ہو۔

۵ جن کو اچھے کام کرنے میں خوشی ملتی ہے، تو اُن لوگوں کی مدد کر اور
اس راستے کو یاد رکھ جس پر تو انلوگوں کو رکھنا چاہتا ہے۔ جب تو ناراض تھا
ہملوگوں نے اور بھی زیادہ گناہ کئے تیرے خلاف گئے۔ ہم اُن
گناہوں کو کافی دنوں تک کرتے رہے۔ اب ہم کیسے بچائے جاسکتے ہیں؟
۶ ہم سبھی گناہ سے آلودہ ہوگئے ہیں۔ اور ہماری سب نیکی پرانے
گندے کپڑوں کی مانند ہوگئی ہے۔ ہم سوکھے مرجھائے پتّوں جیسے ہیں۔
ہمارے گناہوں کی آندھی نے ہمیں اڑا دیا ہے۔
۷ کوئی بھی شخص دعاء میں تجھے پکارتا ہے یا مدد کے لئے تیری طرف
نہیں دیکھتا ہے۔ تم نے اپنا چہرہ ہملوگوں سے چھپا لیا ہے۔ اور ہمارے
قصور کی وجہ سے تم نے ہملوگوں کی روح کو توڑ دیا ہے۔
۸ لیکن خداوند! تو ہمارا باپ ہے۔ ہم مٹّی ہیں اور تو ہمارا کمہار ہے۔
اور ہم سب کے سب تیری دستکاری ہیں۔
۹ اے خداوند تو ہم سے بہت زیادہ ناراض مت رہ۔ تو ہمارے
گناہوں کو ہمیشہ ہی یاد مت رکھ۔ مہربانی کر کے تو ہماری جانب دیکھ۔
ہم تیرے ہی لوگ ہیں۔
۱۰ تیرے پاک شہر بیابان میں بدل گئے ہیں۔ صیّون ریگستان
ہو گیا ہے اور یروشلم ویران ہے۔
۱۱ ہماری خوشنما مقدّس ہیکل جلکر راکھ ہو گئی۔ ہمارے آباء واجداد
اس ہیکل میں تیری ستائش کیا۔ ہماری سبھی نفیس چیزیں برباد ہو گئی۔
۱۲ ان سب کے بعد، کیا تو ہملوگوں کی مدد کرنے کے لئے رُک
جائیگا؟ کیا تو کچھ بھی نہیں کہے گا؟ کیا تو ہملوگوں کو ہمارے برداشت سے
باہر سزا دیگا؟

خدا کے بارے میں سبھی لوگ جانیں گے

۶۵ خداوند فرماتا ہے، "میں انلوگوں کی طرف بھی متوجّہ ہوا تھا
جو مشورہ حاصل کرنے کے لئے کبھی میرے پاس نہیں
آئے۔ جن لوگوں نے مجھے تلاش نہ کیا میں انکے لئے تیّار نہ تھا وہ مجھے پا لیا۔
میں نے ایک ایسی قوم سے بات کی جو میرے نام سے پکاری نہیں جاتی
تھی۔ 'میں یہاں ہوں! میں یہاں ہوں۔'
۲ "سارے دن، میں نے اپنے ہاتھوں کو پھیلائے، اُن لوگوں کو قبول
کرنے کے لئے تیار تھا جنہوں نے میرے خلاف بغاوت کی تھی۔ لیکن وہ
لوگ اُس طرح کے راستے پر چلتے رہے جو بالکل اچھّا نہیں تھا۔ وہ اپنے من کے
مطابق اور اپنے تصوّر سے کاموں میں ملوّث ہوئے۔ ۳ یہ وہ لوگ ہیں جو اُن
کاموں کو کرتے رہے جو مجھے ناراض کرتا ہے! وہ باغوں میں جھوٹے
خداؤں کو قربانیاں پیش کیا کرتے تھے اور اینٹوں پر بخور جلاتے تھے۔ ۴ وہ
لوگ قبروں کے بیچ میں بیٹھتے ہیں۔ وہ وہاں مُردوں سے پیغام حاصل
کرنے کی کوشش میں رات گذارتے ہیں۔ وہ سور کا گوشت کھاتے ہیں۔ ان
کے پیالے میں ناپاک چیزوں کے شوربا سے بھرا ہے۔
۵ "لیکن وہ لوگ دوسرے لوگوں سے کہا کرتے تھے، دور رہو!
میرے نزدیک مت آؤ۔ میں تمہارے لئے زیادہ پاک ہوں۔ میری نظروں
میں وہ لوگ اس جلن والی دھوئیں کی طرح ہیں جو لگاتار جلتی ہوئی آگ سے
آتی ہے۔"

اسرائیل کو سزا ہونی چاہئے

۶ ’’دیکھو! میرے آگے یہ قلمبند ہوا ہے۔ میں خاموش نہیں رہوں گا بلکہ میں انہیں پوری طرح واپس دونگا۔ میں انہیں،
۷ ’’میں انکے اور انکے باپ دادا دونوں کے گناہوں کے لئے سزا دونگا۔‘‘ خداوند کہتا ہے۔ چونکہ وہ پہاڑوں پر بخور جلائے اور پہاڑیوں پر مجھے ذلیل کیا۔ میں انہیں وہ سزا دونگا جسکے وہ مستحق ہیں۔‘‘

خدا اسرائیل کو پوری طرح نیست و نابود نہیں کرے گا

۸ خداوند فرماتا ہے، ’’جب انگور کے گچھوں میں رس بچا رہتا ہے، تو لوگ انہیں تباہ نہیں کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان میں ابھی بھی کچھ اچھائی ہے۔ میں اپنے خادموں کے ساتھ بھی وہی کرونگا، اسلئے میں انہیں پوری طرح تباہ نہیں کرونگا۔ ۹ میں یعقوب کو اولاد دونگا۔ میں یہوداہ کو جانشین دونگا جو کہ میرے پہاڑوں کو اپنے قبضہ میں رکھیں گے۔ میرے چنے ہوئے زمین کو رکھیں گے۔ میرے خادم وہاں رہیں گے۔
۱۰ تب شارون کی میدان بھیڑوں کے جھنڈوں کے لئے چراگاہ بن جائیگا۔ اور عکور کی وادی مویشیوں کے لئے آرام گاہ ہوگی۔ یہ سب باتیں میرے لوگوں کے لئے ہونگی۔ جو میری پیروی کرنے کے خواہش رکھتے ہیں۔
۱۱ ’’لیکن تم میں سے وہ لوگ جو خداوند سے مُڑ گئے انکو سزا دی جائے گی۔ تم لوگ جنہوں نے میرے کوہِ مقدّس کو بُھلا دیا ہے اور معبود ’قسمت‘ کے لئے ضیافت تیّار کرتے ہو اور معبود کے لئے ’مقدر‘ کے لئے مئے کا جام بھرتے ہو۔ ۱۲ میں تم لوگوں کو تلوار سے مارے جانے کے لئے حوالے کردوں گا اور تم سب ذبح کردیئے جاؤ گے کیونکہ تم میرے پکار پر دھیان نہیں دیتے ہو۔ جب میں تم سے بات کرنے کی کوشش کی، تم نے بالکل نہیں سنا۔ تم نے وہ کیا جو میری نظروں میں بُرا تھا۔ تم نے ان چیزوں کو کرنے کے لئے چنا جن سے میں نفرت کرتا ہو۔‘‘

۱۳ اس لئے میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں، ’’میرے بندے کھائیں گے اور تم بھوکے رہوگے۔ میرے بندے پیئں گے پر تم پیاسے رہوگے۔ میرے بندے شادمان ہونگے پر تم شرمندہ ہوگے۔
۱۴ میرے خادم گائینگے کیونکہ وہ اپنے دلوں میں مسرور ہونگے۔ لیکن تم بدکار روؤ گے کیونکہ تمہارا دل غموں سے بھرا ہوا ہے۔ تم اپنے ٹوٹے ہوئے دل کی وجہ سے ماتم کروگے۔
۱۵ تمہارے نام میرے لوگوں کے درمیان لعنت دینے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ خداوند میرا مالک تم کو مار ڈالے گا اور وہ اپنے خادموں کا ایک نیا نام دے گا۔‘‘

۱۶ اگر کوئی روئے زمین پر اپنے لئے دعائے خیر چاہتا ہے تو وہ اسے وفادار خدا کے نام پر مانگے گا اور جو کوئی بھی وعدہ کرے گا وہ صرف وفادار خدا کے نام پر ہی کریگا۔ کیونکہ ماضی کے مصیبتوں کو بُھلا دیا جائے گا۔ میں انہیں اپنی نظروں سے ہٹا دونگا۔

ایک نیا وقت آرہا ہے

۱۷ ’’یہاں دیکھو! میں ایک نئے آسمان اور نئی زمین بھی پیدا کررہا ہوں۔ لوگ ماضی کے بارے میں یاد نہیں رکھیں گے۔ وہ چیزیں اُنکے دماغ میں نہیں آئیگی۔
۱۸ خوش رہو اور میں جو تخلیق کرتا ہوں اُس پر شادمان ہو۔ میں ایسا یروشلم تخلیق کرونگا جو خوشیوں سے بھری ہوگی اور میں اسکے لوگوں کو ایک خوشحال قوم بناؤنگا۔

۱۹ ’’میں یروشلم کے بارے میں خوشی محسوس کرونگا۔ میں اپنے لوگوں سے خوش رہونگا۔ اور اب سے اس شہر میں رونے کی آواز اور غموں کا دکھڑا یروشلم میں کوئی بھی نہیں سنے گا۔
۲۰ وہاں پھر کبھی اور کوئی ایسا بچّہ نہیں ہوگا جو صرف کچھ دنوں کے لئے زندہ رہا ہو یا بوڑھا آدمی جو اپنی پوری زندگی نہ جیا ہو۔ وہ شخص جو سو سال کی عمر میں مرتا ہے اُسے جوان آدمی سمجھا جائے گا اور اُس شخص کو لعنتی سمجھا جائیگا جو سو سال تک نہیں پہنچتا ہے۔

۲۱ ’’دیکھو! شہر میں اگر کوئی شخص اپنا گھر بنائے گا تو وہ شخص اس میں بسیگا۔ اگر کوئی شخص تاکستان لگائے گا وہ اسکے پھلوں سے لطف اندوز ہوگا۔
۲۲ وہاں کوئی شخص ایسا نہیں ہوگا جو گھر بنائے گا لیکن کوئی دوسرا اس میں رہیگا۔ وہاں ایسا کوئی نہیں ہوگا جو تاکستان لگائیگا، لیکن کوئی دوسرا اسکے پھل سے لطف اندوز ہوگا۔ میرے لوگوں کے ایّام درخت کے ایّام کے مانند ہونگے۔ میرے چنے ہوئے لوگ ان چیزوں کو ختم نہیں کرینگے جنہیں انہوں نے بنایا ہے۔

۲۳ انکی محنت بیکار نہیں جائیگی اور انکے بچّے تباہ ہونے والے نہیں رہینگے۔ کیونکہ وہ لوگ اپنے بچّے سمیت خداوند کا برکت والا خاندان ہے۔
۲۴ اس سے پہلے کہ وہ پکار پائیں، میں جواب دونگا۔ جب وہ بول ہی رہے ہونگے میں انکا جواب دونگا۔

۲۵ بھیڑیا اور میمنہ ساتھ میں کھائینگے۔ شیر بیل کی طرح بھوسا کھائے گا لیکن سانپ دھول کھائے گا۔ وہ میرے کوہِ مقدّس پر کسی کو نہ تو چوٹ پہنچائے گا اور نہ ہی تباہ کرے گا۔" خداوند یہ سب کچھ فرماتا ہے۔

خدا سبھی قوموں کی عدالت کرے گا

۶۶ خداوند یہ کہتا ہے، "آسمان میرا تخت ہے، زمین میرے پاؤں کی چوکی ہے۔ اسلئے تم کیسے سوچ سکتے ہو کہ تم میرے لئے گھر بنا سکتے ہو؟ کیا تم میرے لئے آرام گاہ بنا سکتے ہو؟ نہیں! تم نہیں بنا سکتے ہو!

۲ میں نے ہی یہ ساری چیزیں بنائی۔ اور اس طرح سے، ان میں سے سبھی وجود میں آئے۔" خداوند نے یہ باتیں کہی، "مجھے بتا! میں کس طرح کے لوگوں کی دیکھ بھال کرتا ہوں؟ میں غریب لوگوں کے بارے میں فکر مند ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گناہوں کے لئے پشیمان ہیں۔ میں صرف اُس طرح کے لوگوں کے بارے میں فکر مند ہوں جو ڈرتے ہیں اور میری باتوں کی مانتے ہیں۔

۳ کچھ لوگ ہیں جو بیل کو ذبح کرتے ہیں لیکن انسان کو بھی مارتے ہیں۔ کچھ لوگ ہیں جو میمنہ کو قربانی کرتے ہیں لیکن کتّے کی گردن بھی توڑتے ہیں۔ کچھ لوگ ہیں جو اناج کا نذرانہ لاتے ہیں لیکن وہ سُور کا خون بھی پیش کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ہیں جو بخور جلاتے ہیں لیکن بتوں کی بھی عبادت کرتے ہیں۔ بہت اچھا! انلوگوں نے اپنی راہیں خود چُن لئے ہیں۔ اور انکا دل انکے نفرت انگیز کاموں پر خوش رہتا ہے۔

۴ اسلئے میں انکا سخت سزا چنونگا۔ میں ان ہی چیزوں کو جن سے وہ سب سے زیادہ خوف کھاتے ہیں ان پر لاؤنگا۔ میں نے انہیں بلایا، لیکن انہوں نے میرے بلاوے پر دھیان نہیں دیا۔ میں نے ان سے بات کی لیکن انہوں نے نہیں سُنا۔ وہ ان سبھی بُرے کاموں میں ملوّث ہوئے جنہیں میں نے بُرا کہا۔ انہوں نے اُن چیزوں کو چُنا جو مجھے ناراض کرتی ہے۔

۵ خداوند کی بات سنو، جو اس سے ڈرتے اور اسکے کلام کو مانتے ہو۔ خداوند کہتا ہے، "تمہارے وہ بھائی جو تم سے نفرت اور تمہیں رد کرتے ہیں کیونکہ تم میرے فرمانبردار ہو کہتے ہیں، 'خداوند کو اپنا جلال دکھانے اور تمہیں بچانے دو تا کہ ہم لوگ تمہاری خوشی دیکھ سکیں!' لیکن وہ اپنے آپ سے شرمندہ ہے۔

۶ سنو تو! شہر اور ہیکل سے ایک بلند آواز سنائی دے رہی ہے۔ یہ خداوند کی دشمنوں کو سزا دینے کی آواز ہے جیسا کہ وہ اسکے مستحق ہیں۔

۷ "درد محسوس کرنے سے پہلے اسنے جنم دیا اور اس سے پہلے کے اسے دردزہ ہوا اسنے ایک بیٹا کو جنم دیا۔

۸ کیا کسی نے کبھی ایسی بات سنی ہے؟ کیا کسی نے کبھی ایسی بات
دیکھی ہے؟ کیا ایک دن میں کوئی ملک قائم ہو سکتا ہے؟ کیا یکبارگی ایک
قوم پیدا ہو جائے گی؟ درد کے آنے پر ہی، صیّون نے اپنی اولاد کو جنم
دیا۔ ۹ خداوند فرماتا ہے، "کیا میں رحم کو کھولونگا اور ولادت نہ ہونے
دونگا؟"

تیرا خدا فرماتا ہے، "کیا وہ میں ہوں جو ولادت کرواتا ہے، رحم کو بند کرواتا ہو؟"

۱۰ اے یروشلم! خوش رہو! تم لوگ جو یروشلم کو چاہتے ہو! بہت خوش رہو، تم سارے لوگ جو اسکے لئے ماتم کیا، اسکے ساتھ خوش رہو۔

۱۱ کیونکہ وہ تمہیں تمہاری ماں کی طرح تب تک دیکھ بھال اور تسلّی دیگی جب تک تم مطمئن نہ ہو جاؤ۔ تم اسکا دودھ پیوگے اور اسکے فراوانی سے شادماں ہوگے۔

۱۲ خداوند فرماتا ہے، "دیکھو! میں تمہیں ایک ندی کی طرح سلامتی اور خوشحالی دونگا۔ میں تمہارے پاس امنڈتے ہوئے نہر کی طرح قوموں کی دھن دولت بھیجونگا۔ تمہاری دیکھ بھال کی جائیگی، اسکے کولہو پر لے جایا جائیگا اور اسکے گھٹنوں پر کودایا جائیگا۔

۱۳ میں تمہیں اُسی طرح دلاسا دوں گا جس طرح ماں اپنے بچّے کو دلاسا دیتی ہے۔ تم یروشلم میں ہی تسلّی پاؤ گے۔"

۱۴ جب تم یہ ہوتے ہوئے دیکھوگے، تم اپنے دل میں خوش ہوگے۔ تمہاری ہڈّیاں ہرے پودے کی طرح مضبوط ہوتے چلی جائینگی۔ خداوند کے خادم اسکی خدائی طاقت دیکھیں گے۔ لیکن خداوند کے دشمن اسکے قہر کا گواہ ہونگے۔

۱۵ دیکھو! خداوند آگ کے ساتھ آرہا ہے۔ خداوند کی رتھیں گردباد کی
طرح آرہی ہیں۔ خداوند اپنے قہر سے ان لوگوں کو سزا دے گا۔ وہ انہیں
آگ کے شعلوں سے سزا دیگا۔ ۱۶ خداوند ساری دنیا کا فیصلہ کریگا۔ وہ
قصور وار لوگوں کو آگ اور تلوار سے مار ڈالیگا۔ خداوند بہت سارے
لوگوں کو تباہ کریگا۔

۱۷ خداوند کہتا ہے، "وہ لوگ جو متبرک باغوں میں جھوٹے خداؤں کی عبادت کے لئے خود کو وقف کرتے ہیں
اور سُور اور چوہوں کے گوشت اور دوسرے ناپاک چیزیں کھاتے ہیں وہ سبھی برباد کردیئے جائینگے۔"

۱۸ "میں انکے کاموں اور خیالوں کو جانتا ہوں۔ میں سبھی
قوموں اور ہر زبان کے گروہوں کو جمع کرنے آرہا ہوں۔ اور وہ آئیں گے اور
میرا جلال دیکھیں گے۔
۱۹ تب میں ان کے درمیان ایک طاقتور کام انجام
دونگا اور میں انکے کچھ بچے ہوئے کو قوموں کی طرف بھیجوں گا۔ ترسیس،
پول، لُود (تیر اندازی میں مشہور)، مسک، توبل اور یاوان کو اور دور کے
جزیروں کو جنہوں نے میرے بارے میں نہیں سنا اور نہ ہی میرا جلال
دیکھا ہے۔ وہ قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کریں گے۔ **۲۰** اور
خداوند فرماتا ہے، "تمام قوموں میں سے تمہارے ساتھی اسرائیلوں کو تحفے
کے طور پر خداوند کے پاس لایا جائیگا۔ انہیں گھوڑوں، رتھوں، پالکیوں،
خچروں اور سانڈنیوں پر بٹھا کر یروشلم میں میرے کوہ مقدّس لایا جائیگا، اُسی
طرح جس طرح سے بنی اسرائیل خداوند کی ہیکل میں پاک برتنوں میں تحفے
لاتے ہیں۔ **۲۱** میں ان لوگوں میں سے کچھ لوگوں کو کاہنوں اور
لاویوں کے طور پر چنونگا۔" خداوند یہ کہا ہے۔

نئے آسمان اور نئی زمین

۲۲ "میں ایک نیا آسمان اور نئی زمین بناؤنگا اور یہ ہمیشہ ہمیشہ
کے لئے رہیگا۔ اِس طرح سے تمہاری نسل اور تمہارا نام ہمیشہ ہمیشہ
میرے ساتھ رہے گا۔ **۲۳** سبت کے دن اور ہر مہینے کے پہلے دن سبھی
لوگ میری عبات کرنے کے لئے آئینگے۔
۲۴ "اگر وہ شہر سے باہر جائینگے تو وہ ان لوگوں کی لاشیں دیکھیں گے
جنہوں نے میرے خلاف بغاوت کی تھی۔ وہ کیڑے نہیں مرینگے جو انکی
لاشوں کو کھاتا ہے۔ انکی لاشوں کو جلانے والی آگ کو بجھائی نہیں جاسکتی
ہے۔ وہ لاش سبھی لوگوں کے لئے ایک بھیانک منظر ہوگا۔"

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html